تصدیق شدہ اشاعت
گجرات، گوجرانوالہ، لاہور، اسلام آباد، خیبر پختونخوا کا واحد ترجمان منفرد روزنامہ اخبار
DAILY POWER OF PAKISTAN ISLAMABAD
★★★ ہر خبر آپ تک ★★★
روزنامہ پاور آف پاکستان اسلام آباد
Power of Pakistan News Agency
چیف ایڈیٹر: مرزا احمد علی
powerofpakistannewsagency.online
جلد: 02 | جمعرات 18 جون 2026، 02 محرم الحرام 1448ھ صفحات 06 قیمت 30 روپے | شمارہ: 278

لاہور: وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف صوبائی کابینہ کے 35 ویں اجلاس کی صدارت کر رہی ہیں۔

امید کا بجٹ ہے، اپنی عوام کو اپنے ہی وسائل سے ریلیف دیں گے، وزیر اعلیٰ

پوری ٹیم نے عوام کو ریلیف دینے کیلئے ون یونٹ بن کر کام کیا جس پر انہیں شاباش دیتی ہوں، بجٹ اجلاس سے خطاب

توجہ عوامی ترقی اور ریلیف پر مرکوز ہے، وفاق کو شیئر دینے پر بہت بڑی رقم دینے سے اثر تو آیا لیکن پوری کوشش کی کہ عوام پر بوجھ نہ ڈالا جائے، عوام پر کم سے کم اثر پڑے

لاہور (این این آئی) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے کہا ہے کہ یہ امید کا بجٹ ہے، اپنی عوام کو اپنے ہی وسائل سے ریلیف دیں گے۔ صوبائی کابینہ کے بجٹ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ پوری ٹیم نے عوام کو ریلیف دینے کے لئے ون یونٹ بن کر کام کیا جس پر انہیں شاباش دیتی ہوں۔ وفاق کو شیئر دینے پر بہت بڑی رقم دینے سے اثر تو آیا لیکن پوری کوشش کی کہ عوام پر بوجھ نہ ڈالا جائے۔ پوری کوشش کی کہ عوام پر کم سے کم بوجھ ڈالیں۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ مالی مسائل اور عالمی حالات کے باوجود بغیر کسی نئے ٹیکس کے عوام کی خوشحالی پر مرکوز بجٹ پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب کے بجٹ کی توجہ عوامی ترقی اور ریلیف پر مرکوز ہے۔ پوری امید ہے کہ (بقیہ نمبر 1)

پارٹی لیڈر شپ نے محمود اچکزئی کو دھرنے کا وقت کم کرنے کا مشورہ دیا تھا، علیمہ خان

راولپنڈی (این این آئی) بانی پی ٹی آئی کی ہمشیرہ علیمہ خان نے کہا ہے کہ پارٹی لیڈر شپ نے محمود (بقیہ نمبر 6)

کے پی حکومت صرف 3 ماہ کا بجٹ پیپر پاس کرے گی، سلمان اکرم راجا

راولپنڈی (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف کے سیکرٹری جنرل سلمان اکرم راجا نے کہا ہے کہ (بقیہ نمبر 5)

رانا مشہود احمد دانش سکولز اتھارٹی کے شریک رکن مقرر

اسلام آباد (این این آئی) چیئرمین وزیراعظم یوتھ پروگرام رانا مشہود احمد دانش سکولز اتھارٹی کے (بقیہ نمبر 4)

واقعہ کربلا قربانی، صبر، استقامت، اخوت، ایثار اور اللہ تعالیٰ پر کامل توکل کا لازوال درس دیتا ہے، صدر زرداری

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری نے کہا ہے کہ واقعہ کربلا قربانی، صبر، (بقیہ نمبر 3)

وفاقی حکومت نے معاہدے کے نکات پر عملدرآمد کیلئے سنجیدہ کوششیں کیں، امیر مقام

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر امور کشمیر و گلگت بلتستان انجینئر امیر مقام نے کہا ہے کہ (بقیہ نمبر 2)

وزیر داخلہ محسن نقوی اور طلال چوہدری کی زیر صدارت پیغام امن کمیٹی کا اجلاس

محرم میں اشتعال انگیزی اور فرقہ واریت پھیلانے والے سوشل میڈیا اکاؤنٹس کے خلاف سخت کارروائی کا فیصلہ

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی اور وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری کی زیر صدارت پیغام امن کمیٹی کا ایک خصوصی اجلاس منگل کو یہاں منعقد ہوا جس میں محرم الحرام کے دوران بین المسالک ہم آہنگی، مذہبی رواداری کے فروغ اور سوشل میڈیا پر فرقہ (بقیہ نمبر 7)

پنجاب کی جی ڈی پی میں 9270 ارب روپے کا اضافہ

لاہور (این این آئی) آئندہ مالی سال کی بجٹ دستاویز کے مطابق پنجاب کی جی ڈی پی میں 9270 ارب روپے کا اضافہ (بقیہ نمبر 8)

بلوچستان کے مسائل کا حل سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے، وزیر دفاع خواجہ آصف

خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں دہشت گردی کا براہ راست تعلق افغانستان سے ہے، تنقید کرتے ہوئے ہم ماضی کو بھول جاتے ہیں اور ایسے الزامات ایک دوسرے پر لگاتے ہیں

اسلام آباد (این این آئی) وزیر دفاع خواجہ آصف نے ایک بار پھر کہا ہے کہ بلوچستان کے مسائل کا حل سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے، آزاد کشمیر کے مہاجرین کی نشستوں کا فیصلہ وہاں کی منتخب اسمبلی اور منتخب عوامی نمائندگان کو کرنا ہے، خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں دہشت گردی کا براہ راست تعلق افغانستان سے ہے، تنقید کرتے ہوئے ہم ماضی کو بھول جاتے ہیں اور ایسے الزامات ایک دوسرے پر لگاتے ہیں جس کے ہم خود بھی (بقیہ نمبر 9)

معاشی استحکام کی وجہ سے حکومت نے آئندہ مالی سال کیلئے نمو پر مبنی وفاقی بجٹ پیش کیا ہے، مشیر خزانہ

زراعت، برآمد کنندگان، صنعتوں، کاروبار اور تنخواہ طبقہ کیلئے ریلیف اقدامات سے مجموعی طور پر ملکی معیشت کو فائدہ پہنچے گا، خرم شہزاد

اسلام آباد (این این آئی) وزیر خزانہ کے مشیر خرم شہزاد نے کہا ہے کہ معاشی استحکام کی وجہ سے حکومت نے آئندہ مالی سال کیلئے نمو پر مبنی وفاقی بجٹ پیش کیا ہے، زراعت، برآمد کنندگان، صنعتوں، کاروبار اور تنخواہ طبقہ کیلئے ریلیف اقدامات سے مجموعی طور پر ملکی معیشت کو فائدہ پہنچے گا۔ منگل کو یہاں فیوچر آف فنانس سمٹ سے خطاب کرتے ہوئے مشیر خزانہ نے کہا کہ (بقیہ نمبر 10)

لاہور: وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نئے مالی سال 2026027 کے بجٹ ڈاکومنٹس پر دستخط کر رہی ہیں۔

پنجاب کا بجٹ پیش، تنخواہوں میں 7 فیصد، پنشن میں 3.5 فیصد اضافہ، ترقیاتی بجٹ آدھا

حکومت کی جانب سے عوامی فلاح کے لئے جاری منصوبوں کیلئے فنڈز مختص کرنے کے علاوہ کئی نئے منصوبے شروع کرنے کا بھی اعلان، تعلیم کے شعبے میں 750 ارب، صحت کے شعبے میں 500 ارب 62 کروڑ روپے مختص کرنے کی تجویز

بے گھر اور کم آمدنی والے خاندانوں کو اپنی چھت اپنا گھر پروگرام کے تحت 2 لاکھ افراد کو 300 ارب روپے کے بلاسود قرضے دیئے جائینگے، بلدیاتی اداروں کیلئے 5.2 فیصد اضافے کے ساتھ 803 ارب 88 کروڑ روپے کی خطیر رقم مختص

لاہور (این این آئی) پنجاب حکومت نے آئندہ مالی سال 2026-27 کے لئے 5903 ارب 46 کروڑ روپے کے حجم کا تاریخی بجٹ پیش کر دیا، جاری اخراجات کا تخمینہ 1962 ارب 93 کروڑ روپے لگایا گیا ہے جو کہ رواں مالی سال کے مقابلے میں 3.1 فیصد کم ہے، آئندہ مالی سال میں سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں 7 فیصد جبکہ ریٹائرڈ سرکاری ملازمین کی پنشن میں 3.5 فیصد اضافہ تجویز کیا گیا ہے، پنجاب حکومت کو این ایف سی ایوارڈ کے تحت 4390 ارب 94 کروڑ روپے کی منتقلی کا تخمینہ لگایا گیا ہے جو کہ گزشتہ مالی سال کی نسبت 8.1 فیصد زیادہ ہے جبکہ آئندہ مالی سال (بقیہ نمبر 13)

بلاول بھٹو زرداری سے اسحٰق ڈار کی ملاقات، بجٹ سے متعلق امور پر تبادلہ خیال

گلگت بلتستان میں حکومت بنانے کے حوالے سے پر اعتماد ہوں، بجٹ کے حوالے سے اسحاق ڈار سے ملاقات ہوئی

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری سے نائب وزیراعظم اسحاق ڈار کی وزیر مملکت برائے خزانہ بلال اظہر کیانی کے ہمراہ ان کے دفتر میں ملاقات کی جس میں بجٹ سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ بلاول بھٹو زرداری نے (بقیہ نمبر 12)

نائب وزیراعظم سینیٹر محمد اسحاق ڈار کی چین کے وزیر خارجہ سے ٹیلیفونک گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے منگل کو چین کی کمیونسٹ پارٹی (سی پی سی) کی (بقیہ نمبر 11)

لاہور: سینئر صوبائی وزیر مریم اورنگزیب اتحاد بین المسلمین کمیٹی پنجاب کے اجلاس کی صدارت کر رہی ہیں، صوبائی وزراء خواجہ سلمان رفیق، چوہدری شافع حسین سمیت دیگر شریک ہیں۔

عالمی معاشی چیلنجز کے باوجود پنجاب نے وفاق کیلئے بڑی قربانی دی، عظمیٰ بخاری

ملتان سمیت پورے صوبے کیلئے 1100 نئی بسیں آ رہی ہیں، علی حیدر گیلانی سیاسی تعصب کی عینک اتار کر حقائق دیکھیں

لاہور (این این آئی) صوبائی وزیر اطلاعات و ثقافت پنجاب عظمیٰ بخاری نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ مریم نواز کی قیادت میں پنجاب حکومت کا تیسرا تاریخی اور سرپلس بجٹ پیش کر دیا گیا ہے، یہ بجٹ انتہائی مشکل اور کٹھن معاشی حالات میں تیار کر کے پیش کیا گیا ہے، جہاں ایک طرف عالمی سطح پر امریکا اور ایران کی کشیدگی کے اثرات نے پاکستان کی معیشت کو متاثر کیا، وہیں گزشتہ برسوں کے تباہ کن سیلاب کی وجہ سے بھی بے پناہ (بقیہ نمبر 14)

اگلے ہفتے سرکاری ملازمین کو مسلسل 4 تعطیلات ملیں گی

یوم عاشور کے فوراً بعد ہفتہ اور اتوار کی ہفتہ وار چھٹیاں آ رہی ہیں، رپورٹ

اسلام آباد (این این آئی) محرم الحرام کا چاند نظر نہ آنے کے باعث نئے اسلامی سال کا آغاز 17 جون کو ہوگا، یوم عاشور اب 26 جون بروز جمعہ کو منایا جائے گا۔ اس صورتحال کے نتیجے میں سرکاری ملازمین کو مسلسل 4 روزہ تعطیلات میسر آئیں گی۔ یوم عاشور کے موقع پر وفاقی حکومت کی جانب سے ہر سال 9 اور 10 محرم الحرام کو سرکاری تعطیلات کا اعلان کیا جاتا ہے تاکہ ملک بھر میں مذہبی اجتماعات، مجالس اور جلوسوں کے دوران سیکیورٹی اور انتظامی امور کو (بقیہ نمبر 15)

ای سی سی اجلاس میں وزارت داخلہ کی متعدد سمریوں کی منظوری

اسلام آباد (این این آئی) اقتصادی رابطہ کمیٹی (ای سی سی) نے وزارت داخلہ کی متعدد سمریوں کی منظوری دے دی۔ وفاقی دارالحکومت میں محمد اورنگزیب کی صدارت میں ای سی سی کا اجلاس ہوا جس میں نادرا منصوبے کیلئے 2 ارب 19 کروڑ روپے کی تکنیکی ضمنی گرانٹ منظور (بقیہ نمبر 16)

لاہور: صوبائی وزیر تعمیرات ومواصلات ملک صہیب احمد بھرتھ ملتان وہاڑی دورویہ شاہراہ کے تعمیراتی پیش رفت کے جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

ایران امریکا معاہدے کے وفاقی بجٹ پر مثبت اثرات مرتب ہوں گے، وزیر خزانہ

مزید پانڈا بانڈز، یورو بانڈز، امریکی ڈالر بانڈز جاری کرنے کا ارادہ ہے، حجم کا فیصلہ نہیں ہوا، سینیٹر محمد اورنگزیب

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ ایران امریکا معاہدے کے بعد معاشی اہداف میں بہتری کی توقع ہے، لیکن بجٹ تخمینوں میں تبدیلی ابھی قبل از وقت ہوگی۔ غیر ملکی میڈیا کو انٹرویو میں سینیٹر محمد اورنگزیب نے کہا کہ پاکستان مزید عالمی بانڈز کے (بقیہ نمبر 29) کرپٹو کرنسی، ٹوکنائزیشن اور ڈیجیٹل اثاثہ ایکسچینجز کو ریگولیٹ کرنے کے بعد ان پر ٹیکس عائد کرنے پر غور کیا جائے گا، غیر ملکی میڈیا کو انٹرویو

یو ایم ٹی میں پہلی ''انٹر پرینیورشپ ڈے'' تقریب کا انعقاد

کاروباری جدت، تخلیقی سوچ اور سٹارٹ اپ کلچر کا فروغ وقت کی اہم ضرورت ہے، قرۃ العین بابر

لاہور (این این آئی) یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی (یو ایم ٹی) کے سینٹر فار انٹر پرینیورشپ اینڈ انوویشن (CENTIN) کے زیر اہتمام پہلی ''انٹر پرینیورشپ ڈے'' تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں طلبہ، اساتذہ، کاروباری ماہرین، صنعت سے وابستہ شخصیات اور ابھرتے ہوئے سٹارٹ اپس کے نمائندگان نے بھرپور شرکت کی۔ تقریب کا مقصد اختراع، کاروباری قیادت اور معاشی ترقی کے نئے مواقع پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ نوجوانوں میں کاروباری سوچ اور اختراعی (بقیہ نمبر 17)

لاہور: وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی منصورہ میں امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمن سے ملاقات کر رہے ہیں۔

شر پسند بلوچ یکجہتی کمیٹی کا مسنگ پرسنز ڈرامہ بے نقاب، ایک اور لاپتہ شخص دہشتگرد نکلا

اسلام آباد (این این آئی) شر پسند بلوچ یکجہتی کمیٹی کا مسنگ پرسنز ڈرامہ بے نقاب ہو گیا، ایک اور لاپتہ شخص فتنہ الہندوستان کا دہشت گرد نکلا۔ نجی ٹی وی کے مطابق فتنہ الہندوستان کے دہشت گرد عادل کو بی وائی سی کو 9 نومبر 2024 کو جبری گمشدہ شخص کے طور پر ظاہر کیا۔ دہشت گرد عادل نے 2024ء میں بی ایل اے میں شمولیت (بقیہ نمبر 30)

افغانستان میں دہشتگرد تنظیموں کی موجودگی، بین الاقوامی امن کیلئے سنگین خطرہ قرار

یورپی یونین کے نمائندہ خصوصی نے افغان سرزمین سے ہونیوالی دہشتگردی کی تصدیق کردی

کابل (این این آئی) افغانستان میں دہشتگرد تنظیموں کی موجودگی بین الاقوامی امن کیلئے سنگین خطرہ بن گئی۔ یورپی یونین کے نمائندہ خصوصی برائے افغانستان جل برٹران نے افغان سرزمین سے ہونے والی دہشتگردی کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ یہ حقیقت کسی سے ڈھکی چھپی نہیں کہ فتنہ الخوارج کے علاوہ متعدد عالمی دہشتگرد گروہ افغان سرزمین پر موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ایسے حالات میں جب اسے دہشتگردی کی شدید کارروائیوں کا سامنا ہو خاموش (بقیہ نمبر 18)

پاکستان میں تعینات امریکی ناظم الامور بھی پاکستانی کھانوں اور مہمان نوازی کی معترف

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان میں تعینات امریکی ناظم الامور نیٹلی بیکر نے پاکستان میں اپنے پسندیدہ تجربات شیئر کرتے ہوئے یہاں کی مہمان نوازی، کھانوں، کرکٹ کلچر اور شادیوں کی رنگا رنگ تقریبات کو سراہا ہے۔ امریکی سفارتخانے کے انسٹاگرام اکاؤنٹ پر شیئر کیے گئے ایک انٹرویو میں نیٹلی بیکر نے بتایا کہ وہ فارغ اوقات میں دوستوں کے ساتھ وقت گزارنے اور (بقیہ نمبر 31)

لاہور: مشیر وزیراعلیٰ پنجاب برائے اے آئی و خصوصی اقدامات علی ڈار پنجاب سیف سٹیز اتھارٹی ہیڈ کوارٹرز کا دورہ کر رہے ہیں۔

انڈس واٹر ٹریٹی کی مکمل پاسداری خطے میں آبی استحکام اور امن کیلئے ضروری ہے، پاکستان

دریائے سندھ کے نظام سے وابستہ کروڑوں افراد کی زندگیوں اور زرعی معیشت کا انحصار پانی کی منصفانہ تقسیم پر ہے، حکام

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان نے بین الاقوامی سطح پر پانی کے بڑھتے ہوئے بحران، موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات اور انڈس واٹر ٹریٹی (معاہدہ سندھ طاس) سے متعلق خدشات کو بھرپور انداز میں اجاگر کرتے ہوئے خلائی ٹیکنالوجی کے موثر استعمال پر زور دیا ہے۔ پاکستان کی جانب سے پیش کیے گئے موقف میں کہا گیا کہ دنیا اس وقت میٹھے پانی کے شدید بحران سے دوچار ہے، موسمیاتی تبدیلیوں کے باعث (بقیہ نمبر 19)

ایران امریکا مفاہمتی یادداشت پر دستخط کی تقریب کا مقام تبدیل کر دیا گیا

مفاہمتی یادداشت پر دستخط برگن اسٹاک میں 19 جون کو ہوں گے، سوئس وزیر خارجہ

اسلام آباد (این این آئی) ایران اور امریکا کے درمیان مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کا مقام تبدیل کر دیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق پاکستان مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کی تقریب کی میزبانی کرے گا، سوئٹزرلینڈ میں پاکستانی حکام تقریب کے انتظامات کا جائزہ لے رہے ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ وزیراعظم کی قیادت میں اعلیٰ سطح کا پاکستانی وفد تقریب میں شریک ہوگا، وزیراعظم وفد کے ہمراہ 18 جون کو سوئٹزرلینڈ پہنچیں گے۔ ادھر سوئس وزیر خارجہ نے کہا کہ مفاہمتی (بقیہ نمبر 32)

یوسف رضا گیلانی سے گورنر سندھ کی پارلیمنٹ ہاؤس میں ملاقات کی

سیاسی صورتحال، بجٹ، معیشت اور جمہوری استحکام پر تفصیلی تبادلہ خیال

اسلام آباد (این این آئی) چیئرمین سینیٹ پاکستان سید یوسف رضا گیلانی سے گورنر سندھ سید محمد نہال ہاشمی نے پارلیمنٹ ہاؤس میں ملاقات کی جس کے دوران ملک کی مجموعی سیاسی، جمہوری استحکام اور عوامی فلاح سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے سید محمد نہال ہاشمی کو گورنر سندھ کا منصب سنبھالنے پر مبارکباد پیش کی اور ان کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ گورنر سندھ اپنی نئی ذمہ داریوں کو (بقیہ نمبر 22)

کے پی حکومت کا سکولوں کیلئے پی ٹی سی گرانٹس میں نمایاں اضافہ

کلاس روم کنزیوم ایبلز گرانٹ 13 ہزار روپے کر دی گئی، پی ٹی ریپیئرز گرانٹ 16 ہزار روپے فی کلاس روم مقرر

پشاور (این این آئی) خیبر پختونخوا حکومت نے سرکاری سکولوں کیلئے پی ٹی سی گرانٹس میں اضافہ کرتے ہوئے تین نئی مدات میں تقسیم کرنے کی منظوری دی ہے۔ کلاس روم کنزیوم ایبلز گرانٹ 6 ہزار روپے سے بڑھا کر 13 ہزار روپے فی کلاس روم کر دی گئی ہے، جبکہ پی ٹی ریپیئرز گرانٹ 7 ہزار سے بڑھا کر 16 ہزار روپے فی کلاس روم مقرر کی گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق طلبہ (بقیہ نمبر 20)

فیصل آباد، سی سی ڈی سے مبینہ مقابلہ، ریکارڈ یافتہ ڈاکو ہلاک، 3 فرار ہونے میں کامیاب

فیصل آباد (این این آئی) فیصل آباد میں سی سی ڈی سے مبینہ مقابلہ میں ریکارڈ یافتہ ڈاکو ہلاک ہو گیا۔ ترجمان کے مطابق انچارج لائل پور ٹاؤن صدیق چیمہ نے ٹیم کے ہمراہ گوڑی ڈفرانہ چوک میں اشتہاری ملزمان کی گرفتاری کیلئے کارروائی کی، ملزمان نے سی سی ڈی ٹیم پر (بقیہ نمبر 21)

محرم الحرام میں فرقہ واریت پھیلانے والوں سے سختی سے نمٹا جائیگا، گورنر پنجاب

سردار سلیم حیدر خان سے سید احسن رضوی اور حسین ترمذی کی قیادت میں عزاداروں پر مشتمل وفد کی ملاقات

لاہور (این این آئی) گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان سے گورنر ہاؤس لاہور میں سید احسن رضوی اور حسین ترمذی کی قیادت میں عزاداروں پر مشتمل وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات میں پرامن محرم الحرام کے انعقاد کے لیے سیکیورٹی اور دیگر مسائل کے حوالے سے بات چیت کی گئی۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان نے کہا کہ محرم الحرام میں امن و امان کو برقرار رکھنے کے لئے بھائی چارہ (بقیہ نمبر 33)

لاہور: صوبائی وزیر بلدیات ذیشان رفیق ستھرا پنجاب اتھارٹی آفس میں اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

سینیٹ قائمہ کمیٹی خزانہ کی ایکسپورٹرز پر ٹیکس کم اور ایف ٹی آر میں شامل کرنے کی سفارش

اگر حکومت کو زرمبادلہ نہیں بلکہ صرف ٹیکس چاہیے تو ایکسپورٹرز پر 45 فیصد ٹیکس عائد کر دے، سینیٹر طلحہ محمود

اسلام آباد (این این آئی) سینیٹ قائمہ کمیٹی برائے خزانہ نے ایکسپورٹرز پر ٹیکس کم اور ایف ٹی آر میں شامل کرنے کی سفارش کر دی۔ منگل کو سینیٹر سلیم مانڈوی والا کی زیر صدارت سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے خزانہ کا اجلاس منعقد ہوا جس میں کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز کے نمائندے جاوید بلوانی نے ایکسپورٹرز کو فائنل ٹیکس رجیم (ایف ٹی آر) میں شامل (بقیہ نمبر 24)

جنیوا میں ایران امریکہ معاہدے کی میزبانی، پاکستان دنیا کی صف اول میں کھڑا ہو گیا، اختر اقبال ڈار

لاہور (این این آئی) تحریک انصاف نظریاتی کے چیئرمین اختر اقبال ڈار نے کہا ہے کہ جنیوا میں ایران امریکہ معاہدے کی میزبانی پاکستان کیلئے عزت اور مقام کا باعث ہے جبکہ امریکہ ایران متعدد بار جنگ بندی کروانے اور ثالثی کا (بقیہ نمبر 23)

پاکستان کے سفارتی کردار کو برطانیہ کی ستائش، غیر قانونی امیگریشن کیخلاف تعاون مزید مضبوط بنانے پر اتفاق

لندن (این این آئی) برطانیہ نے امریکا اور ایران کے درمیان امن معاہدے کی پیش رفت میں پاکستان کے کردار کو سراہا ہے۔ برطانوی ہائی کمیشن کے مطابق برطانوی وزیر ہیمش فالکنر نے اسلام آباد میں اسحاق ڈار سے ملاقات کے دوران پاکستان کا شکریہ ادا کیا۔ برطانوی ہائی کمیشن نے کہا کہ پاکستان نے امریکا اور ایران کے درمیان مذاکرات کو آگے بڑھانے میں (بقیہ نمبر 25)

لاہور: وزیر اطلاعات پنجاب عظمیٰ بخاری بجٹ کے حوالے سے پریس کانفرنس کر رہی ہیں، پارلیمانی سیکرٹری شازیہ رضوان بھی ہمراہ ہیں۔

لاہور کو سرسبز، شاداب اور ماحول دوست شہر بنانے کیلئے ایم ڈی پی ایچ اے پر عزم

لاہور (این این آئی) مینیجنگ ڈائریکٹر پی ایچ اے لاہور راجہ منصور احمد نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز کے گرین پنجاب ویژن اور مالی سال 2026-27 کے بجٹ میں مقررہ اہداف کے مطابق پی ایچ اے لاہور شہر میں شجرکاری، بیوٹیفکیشن اور پارکوں میں بہترین (بقیہ نمبر 26)

حکومت کا بجٹ میں ٹیکس رعایتوں سے متعلق تفصیلات عوام کے سامنے لانے سے انکار

حکومت، آئی ایم ایف کی ممکنہ خسارے کے ازالے کے لیے متبادل ریونیو اقدامات پر مشاورت جاری

اسلام آباد (این این آئی) حکومت کی جانب سے بجٹ 2026-27 کے حوالے سے آئی ایم ایف کو مطمئن کرنے کی کوششیں جاری ہیں، اس سلسلے میں دونوں فریقین کے درمیان مذاکرات کا عمل جاری ہے۔ ذرائع کے مطابق حکومت نے فنانس بل 2026-27ء میں شامل مختلف ٹیکس رعایتوں کی مکمل تفصیلات جاری کرنے سے گریز کرتے ہوئے موقف اپنایا کہ بجٹ اقدامات کی تمام تفصیلات فی الحال ظاہر نہیں کی جا سکتیں۔ ذرائع کے مطابق تنخواہ دار طبقے کو (بقیہ نمبر 27)

چکوال، سی سی ڈی اہلکار کی فائرنگ سے 9 سالہ آسٹریلوی بچی ہلاکت کیس

ابتدائی تفتیشی رپورٹ میں واقعے کو اسٹینڈرڈ آپریٹنگ پروسیجرز اور پروٹوکولز کی خلاف ورزی قرار دیا گیا

راولپنڈی (این این آئی) چکوال میں سی سی ڈی اہلکار کی فائرنگ سے 9 سالہ بچی کی ہلاکت کیس کی ابتدائی تفتیشی رپورٹ میں واقعے کو اسٹینڈرڈ آپریٹنگ پروسیجرز اور پروٹوکولز کی خلاف ورزی قرار دیا گیا ہے۔ ابتدائی رپورٹ کے مطابق اہلکار نے ٹارگٹ کی واضح شناخت اور سمت کا تعین کئے بغیر فائرنگ کی، تفتیش میں کہا گیا ہے کہ ڈکیتی کی واردات کے دوران سی سی ڈی (بقیہ نمبر 34)

قرآن نے سود لینے سے منع کیا لیکن پاکستان کا آدھا بجٹ سود کی نظر ہو رہا ہے، سینیٹر دنیش کمار

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے سینیٹر دنیش کمار نے کہا ہے کہ قرآن نے سود لینے سے منع کیا تاہم پاکستان کا آدھا بجٹ سود کی نظر ہو رہا ہے۔ سینیٹ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے سینیٹر دنیش کمار نے کہا کہ ہم بجٹ کا 50 فیصد اللہ اور رسول سے جنگ پر (بقیہ نمبر 35)

لاہور: صوبائی وزیر اقلیتی امور رمیش سنگھ اروڑہ گردوارہ ڈیرہ صاحب میں پانچویں سکھ گورو ارجن دیو جی کے جوڑ میلہ کی مرکزی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں۔

کامل علی آغا کی بجلی بلوں سے فکس ٹیکس کے خاتمے کی تجویز

جو بندہ 100 یونٹس استعمال کر رہا ہے، اسے 400 یونٹ کے پیسے دینا پڑ رہے ہیں

اسلام آباد (این این آئی) سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے خزانہ کے اجلاس میں سینیٹر کامل علی آغا نے بجلی بلوں پر عائد فکس ٹیکس کے خاتمے کی تجویز دے دی۔ کامل علی آغا نے قائمہ کمیٹی اجلاس میں کہا کہ بجلی بلوں پر فکس چارجز عوام کیلئے عذاب بن چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کے (بقیہ نمبر 37)

سینیٹ قائمہ کمیٹی خزانہ میں بجلی بلوں پر عائد فکس ٹیکس کے خلاف آواز اٹھ گئی

اسلام آباد (این این آئی) رکن کمیٹی سینیٹر کامل علی آغا نے بجلی بلوں پر فکس ٹیکس کے خاتمے کی تجویز دے دی۔ سینیٹ کی قائمہ کمیٹی (بقیہ نمبر 36)

بجٹ الفاظ کا گورکھ دھندہ تھا کوئی سنجیدگی نہیں تھی، اپوزیشن نے صوبائی بجٹ کو مسترد کر دیا

عوام، کسان اور مزدور دشمن بجٹ پیش کیا گیا، فارم 47 کی وزیر اعلیٰ بجٹ ادھورا چھوڑ کر واپس چلی گئیں

لاہور (این این آئی) پنجاب اسمبلی میں قائد حزب اختلاف معین ریاض قریشی نے صوبائی بجٹ کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ بجٹ الفاظ کا گورکھ دھندہ تھا اس میں کوئی سنجیدگی نہیں تھی، حکومت عوامی بجٹ بنانے میں مکمل ناکام ہو گئی، عوام دشمن، کسان دشمن اور مزدور دشمن بجٹ پیش کیا گیا ہے۔ پنجاب اسمبلی میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے فارم 47 کی وزیر اعلیٰ بجٹ ادھورا چھوڑ کر واپس چلی گئیں، معیشت کی مضبوطی و ترقی کیلئے (بقیہ نمبر 28)

خوشی ایک ذہنی کیفیت کا نام ہے

خوش رہیں، پریشانیوں کو دور بھگائیں

صحت مند زندگی کے لیے ان اصولوں پر عمل کریں گے تو خوشی نامی تتلی آپ کے اردگرد منڈلانے لگے گی

ڈاکٹر شائستہ جبیں

اس وقت کورونا وائرس کے وجہ سے ہونے والے تغیرات اور غیر یقینی صورت حال میں 'خوشی' کا لفظ استعمال کرنا عجیب لگ رہا ہے لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ اس لفظ اور اس احساس کے بغیر انسانی زندگی نامکمل ہے۔ جب تک ہم اس احساس سے خود کو ایک بار پھر روشناس نہیں کرائیں گے، ہم ذہنی طور پر وبا کے اثرات سے نہیں نکل پائیں گے۔

'خوشی' ایک ایسا چہار حرفی لفظ ہے جو کہ اس کائنات کا ہر فرد اپنی زندگی میں ہر لحظہ موجود چاہتا ہے لیکن یہ کسی شوخ پرندے کی مانند ایک شاخ سے دوسری اور ایک مسکن سے اگلے ٹھکانے کی طرف لپکتا رہتا ہے۔ جس شاخ پہ بیٹھ جاتا ہے وہ کھل اٹھتی ہے اور جہاں سے کوچ کرتا ہے وہاں غم نامی سیاہ کوا کائیں کائیں کرتا ہے اور شاخ تھکی ہوئی اور پژمردہ دکھائی دیتی ہے۔ یہ خوشی آخر ہے کیا؟؟

مذہبی نقطہ نظر سے دیکھیں تو ایک مسلمان اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ نعمتوں کے حصول میں خوشی محسوس کرتا ہے، وہ نعمتیں جو پوری پوری کائنات کے چپے چپے میں بکھری ہوئی ہیں۔ نعمتوں کے حصول میں کامیابی سے اس کے دل میں خوشی اور شکر گزاری کے جذبات پیدا ہوتے ہیں۔ مذہب میں خوشی کا تصور مختلف ہے، وہ خوشی جو حقیقی اور ازلی ہے۔ ایک مسلمان پر بعض اوقات غم کی بھی کیفیات وارد ہوتی ہیں اور یہ غم مختلف آزمائشوں کی شکل میں سامنے آتا ہے۔ وہ آزمائشیں جن کے ذریعے اللہ تعالیٰ ایک مسلمان کا امتحان لیتا ہے۔ اللہ رب العزت نے ان مصیبتوں پر انسان کو صبر کرنے کا حکم دیا ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہوتا ہے:

''اور کتنے ہی انبیاء ایسے ہوئے جنہوں نے جہاد کیا اور ان کے ساتھ بہت سے اللہ والے (اولیاء) بھی شریک ہوئے، تو نہ انہوں نے ان مصیبتوں کے باعث جو انہیں اللہ کی راہ میں پہنچیں، ہمت ہاری اور نہ وہ کمزور پڑے اور نہ وہ جھکے اور اللہ صبر کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔'' (آل عمران 146:3)

یہی صبر ایک مسلمان کے اندر خوشی کے جذبات پیدا کرتا ہے۔ ماہرین نفسیات کے مطابق:

''خوش ہونا اس ذہنی کیفیت کا نام ہے جب ہمیں ساری دنیا اچھی لگ رہی ہوتی ہے۔ منفی سوچیں ہم سے دور ہوتی ہیں اور ہم زیادہ صحت مند محسوس کر رہے ہوتے ہیں۔''

معاشرتی نقطہ نگاہ سے دیکھیں تو ہر من چاہی چیز کا حصول خوشی ہے۔ دنیا کی ہر آسائش اور تمام نعمتیں اپنے پاس جمع کرنا خوشی کی انتہا ہے اور دلچسپ بات یہ ہے کہ ہر شخص کی خوشی کا پیمانہ دوسرے سے مختلف ہے۔ کسی کے نزدیک اپنی فکروں کو رفع کرنا خوشی ہے تو کوئی بچپن کے دوستوں کے ساتھ وقت گزارنے کو خوشی قرار دیتا ہے۔ کسی کو چاہنا اور چاہے جانا خوشی لگتا ہے تو کسی کے لیے امتحان کا ختم ہونا خوشی ہے۔ کسی کو مرضی کا کام خوشی دیتا ہے تو کسی کے مطابق ذہنی سکون ہونا خوشی ہے۔ یہ فہرست نہ ختم ہونے والی ہے کیونکہ ہر شخص کی خوشی دوسرے سے الگ ہے۔

دنیا کے اکثر لوگوں کے پریشان رہنے کی وجہ خوشی کی تلاش ہے۔ خوش رہنا بھی ایک فن ہے اور اس کو بھی باقاعدہ سیکھنا پڑتا ہے۔ ہماری بدقسمتی ہے کہ ہمیں خوش رہنے جیسا بنیادی فن سکھایا ہی نہیں جاتا حالانکہ ہماری مذہبی تعلیمات اس حوالے سے اس قدر مثبت اور زبردست ہیں کہ اگر ہم ان پر عمل پیرا ہوں تو زندگی میں خوشی نہ ہونے کی شکایت دور ہو جائے۔ خوشی کا تعلق دراصل آپ کی قوت برداشت پر ہے، جتنی آپ کی قوت برداشت مضبوط ہوگی اتنا ہی آپ خوش رہنے میں کامیاب ہوں گے۔

بات بے بات لوگوں پر غصہ نہ کرنا اور اختلاف رائے کو کھلے دل سے برداشت کر لینے والا شخص ہمیشہ خوش رہتا ہے۔ اگر آپ اپنے مزاج کے خلاف ہونے والے کاموں کو برداشت کرنا سیکھ گئے ہیں تو آپ نے خوش رہنے کا فن سیکھ لیا ہے۔ آپ لوگوں کی خوشی میں جلتے کڑھتے نہیں ہیں بلکہ دل سے خوش ہو کر شامل ہوتے ہیں تو آپ خوش رہ سکتے ہیں۔

اگر آپ اپنی قسمت پر شاکی نہیں ہیں اور اپنے غم اور دکھ اللہ کے سوا کسی کے سامنے بیان نہیں کرتے تو یقین کریں آپ خوش رہ لیں گے۔ اگر آپ چھوٹی سے چھوٹی نعمت ملنے اور بڑی سے بڑی مشکل پڑنے پر بھی لفظ 'اللہ' ہی منہ سے نکالتے ہیں تو آپ خوش قسمت ہیں۔ اگر آپ نے لوگوں کو گرا کر خود اوپر اٹھنا، دوسروں کو پیچھے چھوڑ کر خود آگے نکلنا اور دوسروں کے بارے میں برے گمان رکھنے کی بجائے دوسروں کی کامیابی کے لیے بھی سوچنا شروع کر دیا ہے تو یقین کریں آپ نے خوش رہنا سیکھ لیا ہے۔ جب تک آپ وقتی چیزوں میں خوشی تلاش کرتے رہیں گے تو یہی ہوگا کہ وقت گزرنے کے ساتھ خوشی کافور ہو جائے گی۔

ماہرین نفسیات کا کہنا ہے کہ پریشانیوں، غموں، دل اور روح کی بے سکونی اور ناخوشی کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب ''اپنے پاس ہونے والی چیزوں سے راضی نہ ہونا ہے''۔ اس حوالے سے یہ حدیث مبارکہ یاد رکھنے کی ضرورت ہے کہ: ''جو کچھ اللہ نے تمہارے لیے مقرر کیا ہے اس پر راضی رہو تو غنی ترین لوگوں میں سے ہو جاؤ گے''۔ (سنن ترمذی)

جو کچھ آپ حاصل کرنا چاہتے ہیں اس کا نہ ملنا کوئی انوکھا امر نہیں ہے، بلکہ اسے ایک معمول کے طور پر لینا چاہیے لیکن ہم اسے معمول کی بجائے حسرت اور دکھ بنا لیتے ہیں اور پھر یہی حسرت اور دکھ ناخوشی، نفسیاتی دباؤ بلکہ بعض اوقات جسمانی بیماریوں تک کا باعث بن جاتا ہے۔

یہ بات یقینی ہے کہ کوئی چیز یا دنیاوی مال و آسائش روحانی سکون اور خوشی کا باعث نہیں ہوتی جب تک اللہ اس میں برکت نہ ڈال دے۔ اس دنیا میں بہت سے لوگ مال و دولت کی ریل پیل کے باوجود خوش نہیں ہیں۔ دوسری طرف بہت سے لوگ ایسے بھی ہیں جن کے لیے ضروریاتِ زندگی پوری کرنا بھی عظیم مشقت ہے لیکن وہ خوش اور پُر سکون ہوتے ہیں۔ خوشی نظر آنے والی یا ہاتھ میں آنے والی چیز نہیں ہے، سکون کو ہم دیکھ نہیں سکتے اور نہ اطمینان کو چھوا جا سکتا ہے۔

خوش رہنا بھی ایک فن ہے۔ ہماری بدقسمتی ہے کہ ہمیں خوش رہنے جیسا بنیادی فن سکھایا ہی نہیں جاتا حالانکہ ہماری مذہبی تعلیمات اس حوالے سے اس قدر مثبت اور زبردست ہیں کہ اگر ہم ان پر عمل پیرا ہوں تو زندگی میں خوشی نہ ہونے کی شکایت ہی دور ہو جائے

جو چیز نظر ہی نہیں آتی، وہ نظر آنے والی مادی چیزوں سے کیسے مل سکتی ہے؟

نفسیاتی اور عمرانی علوم کے ماہرین نے خوش رہنے کے لئے انسانوں کو چند اصول بتائے ہیں اگر ان پر عمل کیا جائے تو شاید خوشی نامی تتلی آپ کے گرد منڈلانا شروع کر دے۔

1-مثبت سوچ

اگر آپ لمبے عرصے کیلیے خوش رہنا چاہتے ہیں تو مثبت سوچ اپنائیں۔ ہر منفی سے منفی بات سے بھی مثبت پہلو نکالنے کی عادت اپنائیں۔ روزانہ کم از کم چالیس دن تک اپنی زندگی کا ایک سے دو منٹ جائزہ لیں اور اس کے تین مثبت پہلو نکالیں۔ اللہ کی عطا کردہ کوئی سی تین نعمتیں شمار کریں۔

چالیس دن کے بعد آپ کا ذہن خود بخود آپ کی زندگی کے مثبت پہلو شمار کرنے لگے گا اور یہ آپ کی سوچ کا حصہ بن کر آپ کو خوش رکھنے میں معاون ثابت ہوگا۔

2-چھوٹی سے چھوٹی کامیابی کو اہمیت دیں

زندگی میں خوش ہونے کے لیے بڑی خوشی یا کسی عظیم کامیابی کا انتظار کرنا اور اس کے حصول کی کوشش میں مصروف رہنا کبھی آپ کو حقیقی خوشی نہیں دے سکتا۔ کسی بڑے معرکے کے انجام پانے کا انتظار کرنے کی بجائے چھوٹی چھوٹی کامیابیوں اور خوشیوں کی بھی اتنی خوشی منائیں جیسے آپ نے دنیا فتح کر لی ہو۔

3-زندگی میں توازن رکھیں

اپنی زندگی کی ترجیحات طے کریں اور کام اور تفریح کو توازن سے زندگی کا حصہ بنائیں۔ نہ تو صرف کام میں منہمک رہیں اور نہ ایسا کریں کہ زندگی جیسے قیمتی سرمائے کو محض تفریح کی نذر کر دیں۔ خود کو، اہل خانہ کو اور دوستوں کو باقاعدگی سے وقت دیں۔ ہفتے میں کم از کم ایک مرتبہ مل بیٹھنے کا پروگرام ضرور بنائیں کیوں کہ زندگی صرف کام کا نام نہیں ہے بلکہ اپنے پیاروں کے ساتھ وقت گزارنے کے لیے بھی ہے۔

4-تخلیقی سوچ اپنائیں:

انسان کی سوچ کا اس کے مزاج پر گہرا اثر ہوتا ہے۔ اگر معاشرے کی روایتی فکر سے ہٹ کر تعمیری اور تخلیقی سوچ رکھیں گے تو یہ چیز آپ کو خوشی دے گی۔ تخلیقی سرگرمیاں مثلاً لکھنا، رنگ آمیزی کرنا آپ کی طبیعت کو شادکام کر سکتی ہیں۔ تخلیق اللہ کی صفت ہے، اگر آپ کو اس میں سے کچھ عطا ہوا ہے تو آپ خوش بخت ہیں۔

5-اپنی خامیاں قبول کریں

آپ اس وقت تک کامیاب اور خوش نہیں ہو سکتے جب تک اپنی ذات کی خامیوں کو کھلے دل سے قبول نہیں کرتے۔ دنیا میں کامل انسان صرف آپ ﷺ ہیں۔ باقی سب خوبیوں اور خامیوں کا مجموعہ ہیں۔ اپنی خامیاں تسلیم کر کے ان کی اصلاح کی کوشش کریں کیوں کہ آپ کو اس کوشش کا بھی اجر ملے گا۔

6-اپنی مرضی کا کام منتخب کریں

اللہ کی دی ہوئی صلاحیتوں کو کسی ایسے کام میں استعمال مت کریں جو آپ کی طبیعت کے موافق نہ ہو۔ ہمیشہ اپنی دلچسپی کا شعبہ منتخب کریں تا کہ آپ اس کا حق ادا کر سکیں۔ اپنی زندگی کے قیمتی مہ و سال بے دلی سے اور بوجھ سمجھ کر کیے جانے والے کام میں ضائع مت ہونے دیں۔

7-حال میں زندگی گزاریں

خوش رہنے کے لیے ضروری ہے کہ ماضی کی تلخیوں کو بھلا دیا جائے اور مستقبل کے لئے اللہ پر بھروسہ کیا جائے۔ جن چیزوں کو بدلنا آپ کے بس میں نہیں ہے انہیں فراموش کر دیں۔ آپ کا آج آپ کے ہاتھ میں ہے، اس لیے آج میں رہنے کی عادت اپنائیں۔

8-خود اعتماد بنیں

اللہ نے ہر انسان میں کوئی نہ کوئی خوبی ضرور رکھی ہے۔ اپنی خوبیوں کا احساس کریں اور خود کو دوسروں سے کم تر مت سمجھیں۔ اس بات کا یقین رکھیں کہ جو صلاحیت اور خوبی آپ کے پاس ہے وہ کسی اور کے پاس نہیں ہے۔ جب آپ اپنی صلاحیتوں کو پہچان لیں گے تو پُراعتماد اور خوش رہیں گے۔

9-دوسروں سے موازنہ مت کریں

اگر آپ خوش رہنا چاہتے ہیں تو کبھی اپنی زندگی کا موازنہ اور مقابلہ اپنے اردگرد کے لوگوں کی زندگیوں کے ساتھ مت کریں۔ بظاہر خوش باش دکھائی دینے والا شخص بھی دکھ چھپائے ہو سکتا ہے اور بظاہر بدحال معلوم ہونے والا اپنے دگرگوں حالات کے باوجود مطمئن ہو سکتا ہے۔ جو کچھ آپ کو دیا گیا ہے، اس پر شکر گزار ہوں، دوسروں کو دی گئی نعمتوں پر نظر مت رکھیں۔

10-اپنی خوبیاں خود کو یاد دلاتے رہیں

ہر انسان میں چھوٹی بڑی لاتعداد خوبیاں ہوتی ہیں۔ کسی دن اگر زیادہ اداس ہوں تو کاغذ قلم لے کر بیٹھ جائیں اور اپنی خوبیاں لکھ کر خود کو یاد دلائیں، یقیناً آپ بہت اچھا محسوس کریں گے۔

ہم سب جانتے ہیں کہ یہ زندگی عارضی بھی ہے اور مختصر بھی، تو اس مختصر اور عارضی پڑاؤ کے وقفے میں دائمی حیات کو آسان بنانے والے کام کریں۔ نیکی اور بھلائی کے کاموں پر محنت کریں تا کہ آپ اطمینان سے اس دنیا سے رخصت ہوں اور دائمی زندگی میں حقیقی خوشی سے ہم کنار ہوں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے جنت ہی وہ واحد جگہ بتائی ہے جہاں کوئی خوف اور غم نہیں ہوگا۔

کیا آپ کامیاب ہونا چاہتے ہیں تو

اپنے دماغ کو ہمہ وقت کھلا رکھیں

کامیابی بچوں کا کھیل ہے مگر اس کے لیے انسان کو خود کوشش کرنی ہوتی ہے

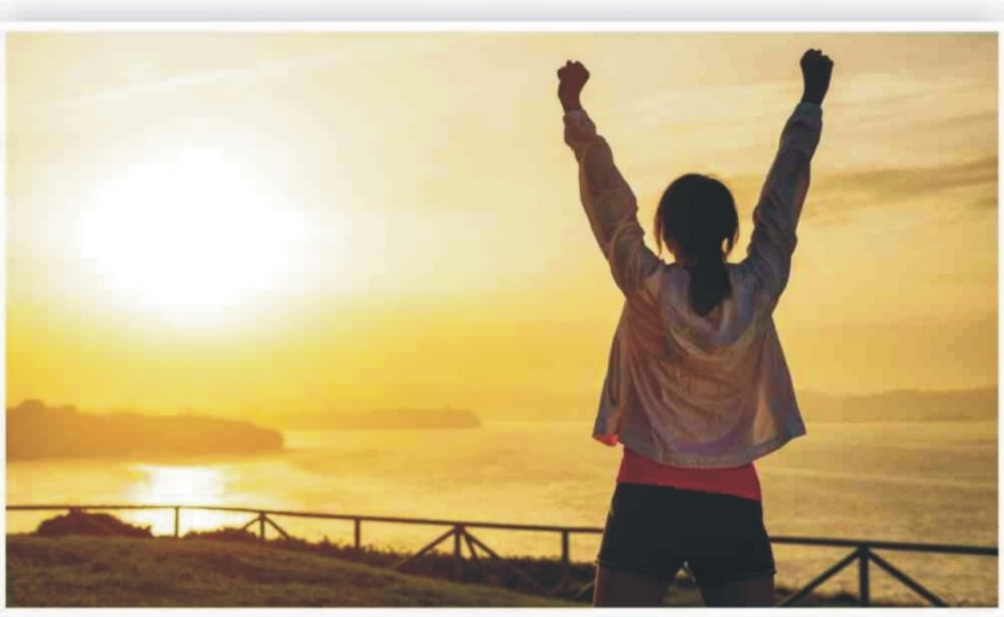

آیئے بغیر وقت برباد کیے کامیابی کے سفر پر نکلتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ کیسے کامیاب ہونا بچوں کا کھیل ہے۔ ہم میں سے ہر انسان کامیاب ہو سکتا ہے اور یاد رکھیں کہ انسان خود ہی اپنے آپ کو کامیابی کی بلندیوں تک پہنچاتا ہے۔ انسان کو ہر کام چاہے دنیا اسے بڑا کام کہتی ہے یا چھوٹا، دماغ سے نہیں دل سے کرنا چاہیے۔

دل سے کرنے کا مطلب ہے کہ آپ کے اندر سے آواز آنی چاہیے کہ ہاں میں نے یہی کام کرنا ہے اور اسی میں کامیاب ہونا ہے۔ یاد رکھیں ہم میں سے ہر انسان کامیاب انسان ہے۔ کیونکہ وقت کے ساتھ ساتھ کامیابی کی تعریف بدلتی رہتی ہے۔ ہمارا مسئلہ یہ ہے کہ ہم میں سے ہر انسان کامیاب ہونا چاہتا ہے لیکن ہم اندر سے تسلیم نہیں کرتے کہ ہم کامیاب ہو سکتے ہیں۔ یاد رکھیں آپ کو کوئی دوسرا انسان کامیاب نہیں بنا سکتا، آپ خود ہی وہ انسان ہیں جو خود کو کامیابی کی بلندیوں تک لے جا سکتے ہیں۔

کامیابی کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ صرف ایک چیز ہے اور وہ ہے انسان کا متعصبانہ دماغ۔ یاد رکھیں جب انسان اپنا دماغ کھلا رکھتا ہے اور ہر خیال اور سوچ کو اپنے دماغ میں جانے دیتا ہے تو ایک دن ایسا ہوتا ہے کہ وہ کامیاب بھی ہو جاتا ہے اور خوشی بھی اس کی زندگی کے ہر لمحے میں جھلکتی ہے۔ اس لئے کامیاب ہونے کے لئے ضروری ہے کہ اپنے دماغ کو ہر لمحے کھلا رکھیں۔ جو انسان کامیاب ہیں اور پرمسرت زندگی انجوائے کر رہے ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ اپنا دماغ اوپن رکھتے ہیں اس لئے وہ سیکھتے چلے جاتے ہیں اور کامیابیاں سمیٹتے چلے جاتے ہیں۔

کامیاب ہونا بچوں کا کھیل اس لئے ہے کہ بچوں کا دماغ اوپن ہوتا ہے اور وہ سب کچھ سیکھ جاتے ہیں صرف سوچیں مت، بڑی بڑی باتیں مت کریں بچے بن جائیں، بچوں کی طرح زندگی گزاریں۔ ایسا کرنے سے ہر انسان کی زندگی آسان ہو جائے گی۔ بچے مشکل اور ناممکن جیسے الفاظ سے ناواقف ہوتے ہیں ان کے لئے ہر کام کرنا آسان ہوتا ہے۔ کامیاب ہونے کے لئے ہر انسان کا اندر کی دنیا میں بچہ ہونا بہت ضروری ہے۔ کامیاب ہونا ہے تو ادھر ادھر مت دیکھو کے وہ کیا سوچے گا وہ کیا کہے گا، بچے کامیاب انسان ہوتے ہیں اس لئے کہ وہ ادھر ادھر نہیں دیکھتے کہ وہ کیا کیا سوچے گا۔

بچے وہ کرتے ہیں جو ان کا من کرتا ہے اس لئے والدین بچوں کو پاگل کہتے ہیں، یاد رکھیں ہر حقیقی کامیاب انسان پاگل ہوتا ہے۔ دنیا کا سب سے بڑا روگ کہ کیا کہیں گے لوگ۔ یاد رکھیں جو ہوتا ہے اچھے کے لئے ہوتا ہے۔ لک کچھ نہیں ہے، گڈ لک اور بیڈ لک ہی سب کچھ ہے۔ برا بھی اگر ہو رہا ہے تو وہ بھی انسان کی بہتری کے لئے ہو رہا ہوتا ہے۔ اہم یہ نہیں ہے کہ آپ کیا سوچتے ہیں کیا سنتے ہیں اہم یہ ہے کہ جو آپ مانتے ہیں وہی بن جاتے ہیں۔

ایک انسان اگر یہ مان لے کہ وہ تو کچھ نہیں کر سکتا، اس کے لئے تو مشکلات اور مسائل ہیں تو وہ کچھ نہیں کر پاتا۔ اور اگر کسی انسان کے اندر سے دل سے یہ آواز آئے کہ وہ سب کچھ کر سکتا ہے، اس کے لئے سب آسان ہے تو وہ سب کچھ حاصل کرے گا اور کامیابی کی بلندیوں تک پہنچے گا۔ اسے دنیا کی کوئی طاقت کامیاب ہونے سے نہیں روک سکتی۔

انسان کو اپنے اندر سے مشکل اور ناممکن جیسے الفاظ کو نکال دینا چاہیے اور اپنے اندر صرف ایک لفظ ڈال دے کہ سب آسان ہے۔ جب آپ کے اندر کی دنیا سے یہ آواز آئے گی کہ سب آسان ہے تو کامیابی، نیم، فیم، صحت اور خوشی آپ کے ساتھ چمٹ جائیں گے

جو بھی عظیم کامیابی چاہتا ہے وہ کبھی اپنے اندر چھوٹے بچے کو مرنے مت دے۔ کیونکہ کامیاب ہونا بڑوں کا نہیں بچوں کا کھیل ہے۔ ہمارا مسئلہ یہ ہے کہ ہم نے اپنے ذہن میں مشکل اور ناممکن جیسے الفاظ کو باندھ کر رکھا ہوا ہے ہم کبھی کہتے ہی نہیں کہ یہ تو آسان ہے۔ ہمارے بہت سارے **belief** کی بنیاد ہی جھوٹ پر ہے۔ یہ جھوٹ صدیوں سے ہمارے ساتھ چپکے ہوئے ہیں، ان کو بننے اور پنپنے میں صدیاں لگیں ہیں لیکن لمحوں میں یہ جھوٹ ریزہ ریزہ ہو جاتے ہیں جب انسان بچوں کی طرح کہہ دیتا ہے کہ یہ کام تو بہت آسان ہے۔

جب ہم یہ کہتے ہیں کہ آج کے ٹائم میں بزنس کرنا بہت مشکل ہے تو کیا کبھی ہم نے سوچا کہ آج کا ٹائم کیا ہوتا ہے؟ ہم کیوں نہیں کہتے سب آسان ہے۔ اگر کسی انسان نے کامیاب ہونا ہے تو وہ اپنے آپ کو ان لوگوں سے علیحدہ کر لے جو یہ کہتے ہیں کہ یہ کام کرنا تو مشکل ہیں نہیں ناممکن ہے۔ انسان کو اپنے اندر سے مشکل اور ناممکن جیسے الفاظ کو نکالنا دینا چاہیے اور اپنے اندر صرف ایک لفظ ڈال دے کہ سب آسان ہے۔ جب آپ کہ اندر کی دنیا سے یہ آواز آئے گی کہ سب آسان ہے تو کامیابی، نیم، فیم، صحت اور خوشی آپ کے ساتھ چمٹ جائیں گے۔

یاد رکھیں ہر مسئلے کا ایک ہی حل ہے کہ یہ جو میں کام کر رہا ہوں یہ آسان ہے۔ ہمارا ایک ہی ایشو ہے کہ ہم مشکلات کو بڑا بناتے چلے جاتے ہیں اسی وجہ سے کامیابی خوشی اور مسکراہٹ ہماری زندگی سے نکل جاتی ہیں۔ وہ جو مشکلات کو بچوں کی طرح آسان بنا دیتے ہیں وہی کامیاب ہیں اور ہمیشہ ہنستے مسکراتے رہتے ہیں۔ اب یہ انسان پر منحصر ہے کہ وہ ہنستے رہنا چاہتا ہے یا روتے رہنا چاہتا ہے۔ کل تک جو تھا وہ تھا لیکن آج اسی لمحے اپنے آپ سے کمٹمنٹ کریں کہ آپ اپنے آپ کو بدلیں گے اور یہ آسان ہے۔

جس نے دل سے کمٹمنٹ کر لی وہ بدل گیا اس کی زندگی آسان ہو گئی۔ یہ جو لفظ ہے کہ سب آسان ہے اس میں بہت طاقت ہے۔ نوے فیصد انسان اس لئے ناکام ہو جاتے ہیں کہ وہ کچھ کرنا چاہتے تھے لیکن خوف کا شکار رہے کچھ نہیں کیا۔ رسک اور خوف کچھ نہیں۔ انسان رسک اور خوف خود پیدا کرتے ہیں۔ رسک، خوف، مشکل، ناممکن یہ سب جھوٹ ہے سچ صرف ایک ہے اور وہ ہے کہ سب آسان ہے۔

انسان کی دلچسپی پر ہی کامیابی اور ناکامی کا دارومدار ہوتا ہے۔ کوئی کام دلچسپ یا بورنگ نہیں ہوتا۔ ہر وہ کام جو انسان خوشی سے بغیر پیسوں کی لالچ کے پیشن کے ساتھ بیس گھنٹے کر سکتا ہے اور تھکاوٹ کا شکار نہیں ہوتا، اسی کام میں انسان کمال کر سکتا ہے اور معجزے دکھا سکتا ہے لیکن باہر کی آواز سننے کے بعد انسان دلچسپی والا کام چھوڑ کر کوئی اور کام کرتا ہے جو اس کے لئے بورنگ ہوتا ہے اس لئے وہ ناکام ہو جاتا ہے۔ وہ اس لئے کرتا ہے کہ دنیا کیا سوچے گی۔

سب سے بڑا روگ کیا کہیں گے روگ یہ وہ فقرہ ہے جس کی وجہ سے انسان کی زندگی مشکلات میں گھری ہوئی ہے۔ انسان راتوں رات دولت مند بننا چاہتا ہے ایسا نہیں ہوتا بیج سے راتوں رات درخت نہیں اگتا اس کے لئے کچھ عرصہ درکار ہوتا ہے۔

ہمارا ایک ہی ایشو ہے کہ ہم مشکلات کو بڑا بناتے چلے جاتے ہیں اسی وجہ سے کامیابی، خوشی اور مسکراہٹ ہماری زندگی سے نکل جاتی ہیں۔ وہ جو مشکلات سے بچوں کی طرح پیش آتے ہیں وہی کامیاب ہیں

نہ بھاگنا ہے اور نہ ہی رکنا ہے بس چلتے جانا ہے اور اپنی دلچسپی والا کام کرتے جانا ہے۔ پھر ایک دن ایسا آئے گا کہ آپ جیسے کوئی نہیں ہوگا۔ نیم فیم اور خوشی آپ کی زندگی کا حصہ ہوگی اور آپ کروڑوں انسانوں کی زندگیاں بدلنے کا سبب بن جائیں گے۔

انسان جب کامیاب ہو جائے، اس کے پاس بے تحاشا پیسہ آ جائے تو اسے اس کیفیت میں پاگل نہیں ہو جانا چاہیے۔ کیونکہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ کچھ انسان کامیابی کے بعد پاگل ہو جاتے ہیں اپنے اندر کا بچہ مار دیتے ہیں۔ مسکراہٹ اور خوشی ان کی زندگی سے نکل جاتی ہے، اب پیسہ سمیٹنا اور لوگوں کو تکلیف دینا ان کی زندگی بن جاتی ہے۔ کامیابی کے بعد جو پیسہ آپ کے پاس آیا ہے وہ صرف خود پر خرچ نہ کریں بلکہ لاکھوں انسانوں کے لئے آسانیاں پیدا کریں اور ان کی مدد کریں۔

پیسہ آ رہا ہے تو پیسہ شیئر بھی کریں۔ خوشی آ رہی ہے تو اس خوشی کو دوسروں میں بھی تقسیم کرو۔ دنیا کا سب سے بڑا فراڈ فقرہ یہ ہے کہ باپ بڑا نہ بھیا سب سے بڑا روپیہ۔ پیسہ اہم ہے بلکہ بہت اہم ہے لیکن پیسے کی اہمیت پٹرول جیسی ہے۔ صرف پیسہ ہو خوشی، صحت اور مسکراہٹ نہ ہو تو ایسے پیسے کا کیا فائدہ؟ تھوڑا سا کم پیسہ بھی ہے لیکن آپ خوشیاں تقسیم کر رہے ہیں اور لوگوں کے ہونٹوں پر مسکراہٹیں بکھیر رہے ہیں تو آپ ہی حقیقی کامیاب انسان ہیں۔

کامیاب انسان وہ ہیں جو شیئرنگ پر یقین رکھتے ہیں اور پھر انہی کی زندگی میں ہی معجزے آتے ہیں۔ کامیابی ہمیشہ **experience** سے نصیب ہوتی ہے اور **expereince** ہمیشہ **bad experence** سے حاصل ہوتا ہے۔ دوسرے لفظ میں کامیابی ہمیشہ ناکامی سے پھوٹتی ہے۔ دنیا میں جتنے بھی کامیاب انسان جس مقام پر ہیں وہ اپنی ناکامی کی وجہ سے یہاں تک پہنچے ہیں۔ کامیاب بھی ہو، خوش بھی ہو، صحت مند بھی ہو، اپنے اندر کا بچہ بھی زندہ رکھے ہوئے ہو تو یہی حقیقی اور مزیدار زندگی ہے۔

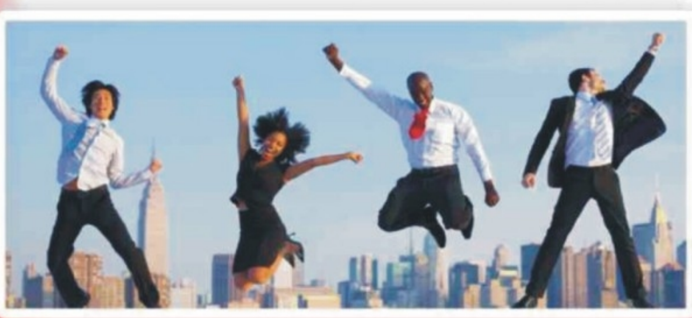

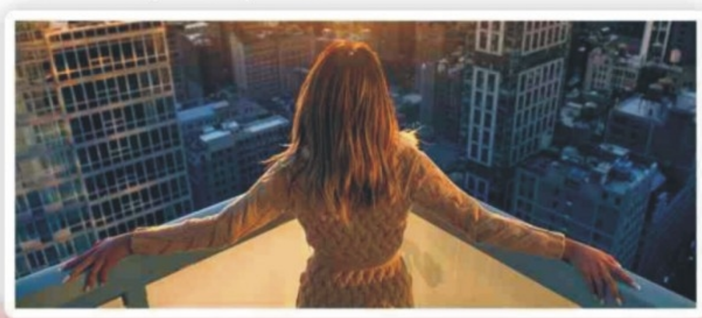

امریکہ اور ایران کے درمیان "معاہدہ"

وزیرِ اعظم شہباز شریف نے اتوار اور پیر کی درمیانی رات سوشل میڈیا پر جاری پیغام میں دنیا کو خوشخبری سناتے ہوئے کہا کہ طویل اور اہم مذاکرات کے بعد امریکہ اور ایران کے درمیان اَمن معاہدہ طے پا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اَمن معاہدے پر دستخط کی باضابطہ تقریب 19 جون کو سوئٹزرلینڈ میں پاکستان کی میزبانی میں ہوگی۔ انہوں نے معاہدے کیلئے قطر، سعودی عرب اور ترکیے کے کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ فریقین نے لبنان سمیت ہر محاذ پر فوجی کارروائیاں فوری اور مستقل طور پر ختم کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ ایران کے ساتھ معاہدہ مکمل ہو چکا ہے، انہوں نے سب کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ آبنائے ہرمز کو ٹول فری کھلوایا جا رہا ہے جبکہ ایرانی بندرگاہوں کی امریکی بحری ناکہ بندی ہٹا دی گئی ہے۔ دنیا بھر کے جہاز اپنی سرگرمیاں شروع کریں، تیل کی ترسیل بحال ہونے کا وقت آ گیا۔ امریکی صدر کی اطلاع سے کچھ دیر قبل امریکی اخبار "وال سٹریٹ جرنل" نے معاہدے کی خبر دیتے ہوئے لکھا کہ امریکی صدر یا نائب صدر جے ڈی وینس معاہدے پر الیکٹرانک دستخط کریں گے، معاہدے میں ایران کے ایٹمی ہتھیار نہ بنانے اور آبنائے ہرمز فوری کھولنے کی شق شامل ہے۔ اخبار کے مطابق صدر ٹرمپ نے یہ بھی کہا ہے کہ ایٹمی مواد نکالنے کی کوئی جلدی نہیں، یہ بعد میں کیا جا سکتا ہے، ایران کو نقد رقم نہیں دی جائے گی، ایران پر پابندیاں ممکنہ طور پر نرم کی جا سکتی ہیں۔ دوسری جانب ایرانی وزارتِ خارجہ کے سینئر اہلکار نے ایک پاکستانی ٹی وی سے بات کرتے ہوئے تصدیق کی کہ امریکہ اور ایران کے درمیان ڈیل ہو گئی ہے۔ واضح رہے کہ اسرائیل نے اتوار کی صبح بیروت پر دوبارہ حملہ کیا تھا جس میں کم از کم تین افراد جاں بحق اور 15 زخمی ہو گئے تھے۔

امریکی صدر کی طرف سے اِسے ایران امریکہ معاہدے کو سبوتاژ کرنے کی اسرائیلی کوشش قرار دیا گیا تھا۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنے سماجی رابطے کے پلیٹ فارم "ٹروتھ سوشل" پر اسرائیل کے بیروت پر حملوں سے متعلق ردِعمل دیتے ہوئے کہا تھا کہ اسرائیل کو یہ حملہ نہیں کرنا چاہیے تھا، اِس حملے نے معاہدے پر دستخط کی تقریب میں چند گھنٹوں کی تاخیر کر دی، اب یہ کچھ گھنٹوں بعد ہو گی۔ اسرائیل کو اگرچہ اپنے دفاع کا حق حاصل ہے لیکن اُس نے جس حملے کے ردِعمل میں کارروائی کی وہ انتہائی معمولی اور بے معنی تھا۔ صدر ٹرمپ نے بتایا کہ انہوں نے بیروت حملے پر اسرائیلی وزیرِ اعظم نیتن یاہو سے ٹیلیفونک گفتگو کی اور نیتن یاہو سے کہا کہ وہ یہ کیا کر رہے ہیں جس پر نیتن یاہو نے مزید حملے نہ کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے۔ انہوں نے اسرائیل اور حزب اللہ سے ایک دوسرے پر حملے فوری طور پر روکنے کا مطالبہ کیا۔ صدر ٹرمپ نے کہا کہ وہ مشرقِ وسطیٰ اور بالخصوص لبنان میں قیامِ اَمن کے لیے اہم معاہدے کے قریب پہنچ چکے ہیں جسے اِس وقت متاثر نہیں ہونا چاہیے۔ ایرانی پارلیمنٹ کے سپیکر محمد باقر قالیباف نے بیروت حملے پر سخت ردِعمل دیتے ہوئے کہا تھا کہ "گڈ کاپ۔۔۔ بیڈ کاپ" کا طریقہ پرانا ہو چکا، امریکہ یا تو وعدہ نبھانے میں پختہ نہیں یا پھر اُس کی اہلیت ہی نہیں۔ یہ کارروائی ایسے وقت میں کی گئی ہے جب امریکہ اور ایران کے درمیان ممکنہ اَمن معاہدے پر دستخط متوقع ہیں جبکہ خطے میں سیکیورٹی صورت حال بدستور کشیدہ ہے۔ ایرانی وزیرِ خارجہ عباس عراقچی کا تہران میں ممتاز شخصیات اور مذہبی رہنماؤں سے ملاقات میں گفتگو کرتے ہوئے کہنا تھا کہ ایران کو نظر انداز کر کے علاقائی سلامتی کو یقینی نہیں بنایا جا سکتا، خطے کے ممالک تسلیم کر چکے ہیں کہ پائیدار سلامتی، اقتصادی ترقی اور علاقائی استحکام باہمی تعاون سے ہی ممکن ہے، افہام و تفہیم ایران سمیت خطے کے تمام ممالک کے مشترکہ مفادات میں ہے اور خطے کا نیا سیکیورٹی ڈھانچہ تمام ممالک کی شمولیت اور اجتماعی تعاون کا متقاضی ہے۔

اسرائیل نے بیروت حملے کے ذریعے ایران کو اشتعال دِلانے اور جوابی کارروائی کیلئے اُکسانے کی کوشش کی لیکن چونکہ مذاکرات مکمل ہو چکے تھے اور بس اعلان ہونا باقی تھا اِس لیے ایران نے جوابی حملہ نہیں کیا جس کی وجہ سے معاہدے کا اعلان ممکن ہو پایا۔ اِس کے بعد بھی اسرائیل کی طرف سے دھمکیاں دینے کا سلسلہ جاری ہے جو انتہائی تشویشناک ہے، دنیا کیلئے اسرائیل کو عالمی قوانین کا پابند بنانا ناگزیر ہو چکا ہے۔ خبروں میں سامنے آنے والے 14 نکاتی مفاہمتی مسودے کی تفصیلات کے مطابق امریکی بحری ناکہ بندی ختم کی جائے گی، آبنائے ہرمز کو کسی ٹول کے بغیر کھولا جائے گا، ایران کے تیل اور پیٹروکیمیکل برآمدات پر پابندیاں مرحلہ وار معطل کی جائیں گی، لبنان سمیت تمام محاذوں پر فوری اور مستقل جنگ بندی ہوگی، امریکہ اور اتحادیوں کو ایران کی تعمیرِ نو کیلئے 300 ارب کا انتظام کرنا ہوگا، مذاکرات کے دوران ایران کے منجمد 24 ارب ڈالر کے اثاثے جاری کیے جائیں گے جبکہ معاہدے کی توثیق سلامتی کونسل قرارداد کے ذریعے کرانا بھی مسودے میں شامل ہے۔ بین الاقوامی امور کے ماہرین کے نزدیک معاہدے کی اب تک سامنے آنے والی شقوں سے واضح ہو رہا ہے کہ ایران اپنی زیادہ تر شرائط منوانے میں کامیاب رہا ہے

، اگرچہ تفصیلات درست ہیں اور دونوں فریق تصدیق کر دیتے ہیں تو اسے ایران کیلئے بے حد باعث اطمینان قرار دیا جائے گا، ایٹمی ہتھیار نہ بنانے کا اعلان ایران پہلے بھی کئی بار کر چکا، افزودہ یورینیم بھی اُس کے کنٹرول میں ہے جبکہ آبنائے ہرمز جنگ سے پہلے دنیا کے لیے کھلی تھی تاہم اِس کے باوجود جنگ کے بعد اَمن معاہدے کا ہو جانا دنیا بھر کی جیت ہے، اِس جنگ سے دنیا کے کئی ممالک کی معیشتیں تباہی کے دہانے کو پہنچ چکی تھیں، اُن کے جی ڈی پی میں مسلسل کمی آ رہی تھی یہاں تک کہ اب تو عالمی جی ڈی پی پر اِس جنگ کے منفی اثرات کی بات کی جانے لگی تھی۔ خدا، خدا کر کے پاکستان کی اَنتھک محنت کے باعث امریکہ اور ایران کے درمیان دو ماہ کی جنگ بندی مستقل ہونے جا رہی ہے جس کے دوران دونوں ممالک تفصیلی مذاکرات کے ذریعے تمام مسائل حل کریں گے، وزیرِ اعظم نے پیر کو قومی اسمبلی میں خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ جمعے کو جنیوا میں ایران امریکہ معاہدے کی تقریب کی میزبانی پاکستان کرے گا، قوم فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی طرف سے کی گئی غیر معمولی اور انتھک محنت پر اُنہیں خراجِ تحسین پیش کرتی ہے۔ دنیا بھر کے رہنماؤں کی طرف سے پاکستان کے کردار کی تعریف کی جا رہی ہے، معاہدے پر دستخط کی یہ تقریب اسلام آباد میں ہوتی تو اِسے چار چاند لگ جاتے تاہم پاکستان اِس تاریخی معاہدے کی میزبانی کر رہا ہے جو کہ یقیناً اِس کیلئے کسی اعزاز سے کم نہیں، اِس نے دنیا میں اَمن کے داعی کا کردار بخوبی نبھا کر ایک نیا سنگِ میل عبور کر لیا ہے۔ قوم موجودہ قیادت سے اُمید کرتی ہے کہ وہ جہاں دنیا کے اَمن کیلئے کام کر رہی ہے وہاں ملک کے اندرونی سیاسی خلفشار اور عدم استحکام کو ختم کرنے میں بھی کامیاب ہوگی، وزیرِ اعظم چند روز قبل اپوزیشن کو ایک بار پھر مذاکرات کی دعوت دے چکے ہیں، اُمید ہے اِس پیشکش کو بھی سنجیدگی سے لیا جائے گا اور جلد ہی اِس پر بھی عملی کام ہوتا نظر آئے گا کیونکہ اندرونی سیاسی خلفشار کے خاتمے کے بغیر داخلی استحکام کا حصول ممکن نہیں۔

ضروری نوٹس

اخبار میں خلوص نیت سے مضامین شائع کیئے جاتے ہیں مضامین کی اشاعت کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ مدیر وایڈیٹر تحریر اور راقم مضمون کی سوچ سے متفق ہے۔

ادارہ

معاشی حقائق کی دنیا

سلمان عابد

حکومت کی معاشی کہانی، کارکردگی، دعوے اور حقائق عوامی توقعات یا ان کے سچ کے بالکل برعکس ہوتی ہیں۔ یہ ہی وجہ ہے کہ ہم حکمران طبقات اور عوام کے درمیان معاشی ترقی یا اعداد و شمار میں نہ صرف تضاد دیکھتے ہیں بلکہ ان میں ایک ٹکراؤ کا پہلو بھی نمایاں ہوتا ہے جو ان میں خلیج کی لکیر کو مزید کھینچتا ہے۔

آج کل ہماری حکومتوں کی ترقی کی کہانی کا کاروبار اشتہارات کی مدد سے چل رہا ہے جہاں لوگوں کو بڑے بڑے اشتہارات کی مدد سے آگاہ کیا جاتا ہے کہ ہماری معیشت ترقی کر رہی ہے اور اس کے لیے اعداد و شمار کی بنیاد پر سیاسی و معاشی دعوے کیے جاتے ہیں۔

یہ مسئلہ کسی ایک حکومت کا نہیں بلکہ مجموعی حکمرانی کے نظام کا ہے جس کے پاس کوئی معیشت کا مضبوط، مربوط روڈ میپ لانگ ٹرم، مڈٹرم اور شارٹ ٹرم بنیادوں پر موجود نہیں

-

جب حکمرانی کا نظام خود ہی مختلف تضادات اور ڈھانچوں کی بنیاد پر کام کر رہا ہوگا تو پھر معاشی ترقی یا معاشی ناہمواری کے کم ہونے کے امکانات اور زیادہ محدود ہو جاتے ہیں۔ اصل میں یہ ماننا ہوگا کہ ہمارا حکمران طبقہ یا اس سے جڑے معاشی ماہرین معیشت کو سیاسی تنہائی میں دیکھتے ہیں اور اس معیشت کو براہ راست عوامی مفاد کی بنیاد یا محروم طبقات یا سیاسی معیشت کی بنیاد پر نہیں دیکھتے جو معاشی محرومی کو برقرار رکھتی ہے۔

مثال کے طور پر حالیہ اکنامک سروے نے جو اپنی سالانہ رپورٹ جاری کی ہے وہ کافی تلخ ہے اور اس سے بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ ہم معاشی ترقی یا معاشی عمل میں کہاں کھڑے ہیں۔

یہ اعداد و شمار ہمارے سیاسی، سماجی، علمی اور فکری یا معاشی ماہرین کو بھی جھنجھوڑتے ہیں جو عملاً پالیسی سازی یا قانون سازی کا حصہ ہیں اور ان کی ترجیحات کی بھی نشاندہی کرتے ہیں کہ وہ کہاں غلط کھڑے ہیں۔

یہ رپورٹ بتاتی ہے کہ ہم معاشی ترقی سے جڑے مجموعی اہداف حاصل کرنے میں ناکام رہے ہیں اور ملک کی معیشت، سماجی حالات اور ماحولیاتی صورتحال کی بنیاد پر انتہائی تشویشناک اور جامع تصویر پیش کرتی ہے۔

جس میں بے روزگاری اور غربت میں اضافہ، تعلیم اور انسانی ترقی پر کم سرمایہ کاری کا ہونا بڑھتا ہوا سرکاری قرضہ، قرضوں پر کھڑی معیشت، ماحولیاتی بحران، موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات، ہر تیسرا بچہ اسکول جانے سے محروم اور غربت کی شرح 21.09 فیصد سے بڑھ کر 28.09 فیصد بڑھ گئی ہے، ہر پاکستانی تین لاکھ تیس ہزار کا مقروض، 59 لاکھ افراد بے روزگار، سات کروڑ سے زیادہ لوگ خط غربت سے نیچے زندگی گزار رہے ہیں، امیر اور غریب میں بڑھتی ہوئی خلیج، آمدنی اور اخراجات کی سطح پر بڑھتا ہوا عدم توازن، پچھلے ایک برس میں 8 لاکھ افراد ملک چھوڑ گئے، افراط زر میں کمی، زرعی و صنعتی نمو کے اہداف کے حصول میں ناکامی اور برآمدات کا نہ بڑھنا، جی ڈی پی کی نمو کا کم ہونا جیسے امور سرفہرست ہیں۔

اب کوئی اس ملک کے حکومتی معاشی یا سیاسی ماہرین سے پوچھے کہ ان کی اصل معیشت کہاں کھڑی ہے اور کیونکر وہ لوگوں کو معاشی بنیادوں پر گمراہ کرتے ہیں۔ ان کو ایک بات سمجھنی ہوگی کہ اب لوگوں میں یہ احساس پیدا ہو گیا ہے کہ اس حکمران طبقات اور اس نظام کے پاس ان کے معاشی مسائل کا کوئی حل نہیں ہے۔

لوگ اب جذباتی نعروں سے مستفید نہیں ہوتے بلکہ وہ اب حکومت کے سیاسی اور معاشی نظام سے ہی لاتعلق ہوتے جا رہے ہیں یا ان کا حکومت کے نظام پر اعتماد کمزور ہو رہا ہے۔ یہ جو حکومت کے ترقی کے نام پر بڑے بڑے منصوبے ہیں اور وہ بھی عوامی ترجیحات کے برعکس، اس سے لوگوں کا پیٹ نہیں بھرتا اور نہ ہی ان کو معاشی طور پر خودمختاری کی طرف لے کر جاتا ہے۔

بنیادی مسئلہ اس معاشی نظام کا یہ ہے کہ یہ معاشی خودمختاری سے محروم ہے۔ جب ہماری معیشت غیر ملکی قرضوں کے بوجھ تلے دبی ہوگی تو ہم معاشی طور پر کیسے خودکفیل ہو سکیں گے۔ بڑی اور چھوٹی صنعتوں سے محرومی کے سبب ہم نہ تو نیا روزگار پیدا کر رہے ہیں اور نہ ہی ان کو باعزت روزگار دینے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

ہم نے طے کر لیا ہے کہ ہم نے کچھ نہیں کرنا بلکہ اپنی معیشت کو غیر ممالک کی امداد سے ہی چلانا ہے یا معاشی خود انحصاری کسی بھی سطح پر ہماری ترجیحات کا حصہ نہیں ہے۔ اسی طرح جب تک ہم غیر ترقیاتی اخراجات میں مجموعی طور پر کمی نہیں کریں گے اور سیکیورٹی کے مقابلے میں انسانی ترقی یا محروم طبقات کے تحفظ پر مالی سرمایہ کاری نہیں کریں گے تو معیشت کی کہانی میں کچھ بہتری پیدا نہیں ہو سکے گی۔

ہمیں معیشت کی بحالی کے لیے انفراسٹرکچر اصلاحات درکار ہیں مگر اس کے لیے ہم تیار نہیں ہیں۔ پرانے خیالات کی بنیاد پر معیشت کی ترقی ممکن نہیں اور موجودہ غیر معمولی حالات میں ہماری معیشت غیر معمولی اقدامات کا تقاضہ کرتی ہے لیکن اس ملک کی طاقت ور اشرافیہ ان بنیادی نوعیت کی تبدیلیوں کے لیے تیار نہیں ہے۔

خریداری: بازار، الگورتھم اور اس سے بھی آگے

جواں فکر

نوید اقبال انصاری

apro_ku@yahoo.com

اگر تاریخِ انسانی کو ایک مسلسل کہانی سمجھا جائے تو اس کہانی میں "بازار" ہمیشہ مرکزی کردار رہا ہے، چاہے وہ قدیم مصر کے صحراؤں کے درمیان آباد قافلوں کی منڈیاں ہوں یا قاہرہ کے گنجان اور متحرک تجارتی مراکز یا پھر آج کا ڈیجیٹل انٹرنیٹ جہاں ایک کلک سے دنیا بھر کی اشیاء سامنے آ جاتی ہیں۔

خرید و فروخت انسان کی سماجی و معاشی زندگی کا بنیادی ستون رہی ہے، مگر سوال یہ ہے کہ کیا واقعی بازار صرف جگہ کا نام ہے یا یہ انسان کی تہذیب، سوچ اور ترقی کا آئینہ ہے؟

یہی سوال ہمیں ماضی سے مستقبل تک ایک طویل سفر پر لے جاتا ہے۔ ماضی میں جب بازار ایک زندہ دنیا ہوا کرتا تھا۔ قرونِ وسطیٰ میں قاہرہ کے بازار محض خرید و فروخت کی جگہ نہیں تھے بلکہ تہذیبوں کا سنگم تھے۔

اونٹوں کے قافلے صحراؤں سے گزر کر مصالحے، ریشم، سونا اور خوشبوئیں لے کر آتے تھے۔ خریدار اور دکاندار کے درمیان براہِ راست تعلق ہوتا تھا۔ چیز صرف دیکھی نہیں جاتی تھی بلکہ چھو کر، سونگھ کر اور پرکھ کر خریدی جاتی تھی۔

اس دور میں قیمتیں فکس نہیں تھیں۔ "بھاؤ تاؤ" ایک فن تھا۔ تجربہ کار خریدار کم قیمت میں بہتر سودا کر لیتا تھا، جب کہ ناتجربہ کار اکثر مہنگے داموں خریدنے پر مجبور ہو جاتا تھا۔ اعتماد انسان کے چہرے، اس کی دکان اور اس کی شہرت سے جڑا ہوتا تھا۔

یہی وجہ ہے کہ اُس وقت کا بازار ایک معاشی نظام سے بڑھ کر ایک سماجی تجربہ تھا۔ لوگ صرف چیزیں خریدنے نہیں جاتے تھے بلکہ خبریں سننے، تعلقات بنانے اور دنیا کو سمجھنے بھی جاتے تھے۔ یہ سماجی اقدار کا مظہر بھی ہوتے تھے۔

قدیم مصر کے بازار معاشی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ سماجی اور ثقافتی زندگی کے بھی اہم مراکز تھے۔ ان بازاروں میں مختلف اشیاء کی خرید و فروخت، ہنرمندوں کی مصنوعات کی نمائش اور لوگوں کے باہمی روابط نے مصر کی ترقی اور خوشحالی میں نمایاں کردار ادا کیا۔

قدیم مصر میں آج کی طرح سکے رائج نہیں تھے، اس لیے اکثر خرید و فروخت تبادلہ اشیاء کے ذریعے ہوتی تھی۔ مثال کے طور پر کوئی شخص گندم دے کر کپڑا یا برتن حاصل کر لیتا تھا۔ بعد میں دھاتوں اور مخصوص اشیاء کو قیمت کے معیار کے طور پر استعمال کیا جانے لگا۔

قدیم مصر کے بازاروں میں مختلف قسم کی اشیاء فروخت ہوتی تھیں۔ کسان گندم، جو، سبزیاں، پھل اور دیگر زرعی اجناس لے کر آتے تھے۔ بہرکیف موجودہ دور میں انٹرنیٹ نے بازار کو ڈیجیٹل کر دیا ہے۔ آج ہم ایک ایسے دور میں داخل ہو چکے ہیں جہاں بازار کسی مخصوص جگہ کا محتاج نہیں رہا۔ موبائل فون، کمپیوٹر اور انٹرنیٹ نے خریداری کو گھر کی دہلیز تک محدود کر دیا ہے۔

اب خریدار خود بازار نہیں جاتا، بلکہ بازار خود خریدار کے پاس آتا ہے۔ تصاویر، ریویوز، ریٹنگز اور الگورتھم ہمیں بتاتے ہیں کہ ہمیں کیا خریدنا چاہیے۔ وقت، محنت اور فاصلہ تقریباً ختم ہو چکے ہیں، مگر اس کے ساتھ ایک نیا سوال بھی پیدا ہوا ہے کہ کیا ہم واقعی خود فیصلہ کر رہے ہیں یا ہم سے فیصلے کروائے جا رہے ہیں؟

دوسری طرف مستقبل کے دور میں "اے آئی" ہماری جگہ خریداری کرتا نظر آ رہا ہے یعنی اگر موجودہ رفتار کو دیکھا جائے تو آنے والا دور صرف آن لائن خریداری کا نہیں بلکہ "خودکار خریداری" کا ہوگا۔

مستقبل میں مصنوعی ذہانت (AI) آپ کی عادات، پسند، بجٹ اور ضرورت کو اس حد تک سمجھ لے گی کہ آپ کو خود کچھ تلاش نہیں کرنا پڑے گا۔ مثلاً آپ کو پتہ بھی نہیں ہوگا کہ جوتے پرانے ہو چکے ہیں، AI نیا تجویز کر دے گا، گھر کا راشن ختم ہونے سے پہلے خودکار آرڈر ہو جائے گا، آپ کے مزاج کے مطابق کپڑوں کے ڈیزائن خود سامنے آئیں گے۔ یہاں خریداری ایک "عمل" نہیں رہے گی بلکہ ایک "پس پردہ نظام" بن جائے گی۔

اس کے ساتھ Virtual Reality اور Augmented Reality خریداری کو ایک نیا رنگ دیں گے۔ آپ گھر بیٹھے دکان کے اندر چل سکیں گے، کپڑے پہن کر دیکھ سکیں گے اور فرنیچر اپنے کمرے میں رکھ کر اس کا اندازہ لگا سکیں گے۔

اگر ہم تینوں ادوار کو ایک لائن میں سمجھیں تو تصویر واضح ہو جاتی ہے کہ ماضی میں انسان مرکز تھا، تجربہ، تعلق اور وقت اہم تھے، بازار ایک سماجی جگہ تھی، اب معلومات اور رفتار اہم ہیں، فیصلہ انسان اور مشین دونوں مل کر کرتے ہیں، بازار ڈیجیٹل ہو چکا ہے جب کہ مستقبل میں مشین (AI) زیادہ فیصلہ کرے گی یعنی خریداری خودکار ہو جائے گی، تجربہ ورچوئل اور غیر مرئی ہو جائے گا۔

یہاں اہم ترین سوال یہ ہے کہ اصل تبدیلی کیا ہے؟ اصل تبدیلی صرف ٹیکنالوجی کی نہیں بلکہ انسان کے کردار کی ہے۔ پہلے انسان "فیصلہ ساز" تھا۔ آج انسان "مشاہد" بنتا جا رہا ہے اور مستقبل میں خطرہ یہ ہے کہ انسان "صرف صارف" بن کر رہ جائے۔

یہ سوال محض تکنیکی نہیں بلکہ فلسفیانہ ہے کہ کیا سہولت جتنی بڑھ رہی ہے، انسان کی خودمختاری اتنی ہی کم ہو رہی ہے؟ قدیم بازاروں میں انسان انسان سے جڑا ہوا تھا۔ تعلقات تجارت سے بڑے تھے۔ آج تعلقات ڈیٹا اور اسکرین کے درمیان محدود ہو گئے ہیں۔

مستقبل میں ممکن ہے کہ یہ تعلقات مکمل طور پر AI کے ذریعے فلٹر ہو جائیں۔ یہ تبدیلی صرف خریداری کی نہیں بلکہ انسانی رابطوں کی بھی ہے۔ ہر ترقی اپنے ساتھ ایک قیمت لاتی ہے۔ مستقبل میں سہولت ہوگی مگر انسان کا کردار مزید محدود ہو سکتا ہے۔

یہی وہ مقام ہے جہاں ترقی اور توازن کے درمیان لکیر باریک ہو جاتی ہے۔ یوں دیکھا جائے تو آج بازار نے اپنی شکلیں بدل لی ہیں مگر اس کی روح وہی ہے یعنی ضرورت، تبادلہ اور انسان کی تلاش۔

مصر کے صحرائی قافلوں سے لے کر قاہرہ کے گنجان بازاروں تک اور پھر آج کے ڈیجیٹل پلیٹ فارمز سے ہوتے ہوئے آنے والے AI نظام تک، یہ سفر ہمیں بتاتا ہے کہ انسان ہمیشہ بہتر، تیز اور آسان طریقے کی تلاش میں رہا ہے مگر شاید اصل سوال یہ نہیں کہ بازار کتنا بدل گیا ہے، اصل سوال یہ ہے کہ کیا انسان اس تبدیلی کے ساتھ خود کو برقرار رکھ سکا ہے یا وہ بھی بدل کر ایک "ڈیٹا پوائنٹ" بنتا جا رہا ہے؟ یہ وہ سوال ہے جس کا جواب آنے والا وقت دے گا اور شاید یہی وقت کی سب سے بڑی کہانی بھی ہے۔

ٹارچر ورثے میں ملا ہے

وسعت اللہ خان

مقبوضہ فلسطین سے متعلق اقوامِ متحدہ کی خصوصی وقائع نگار فرانسسکا البانیز ان بین الاقوامی اہلکاروں میں شامل ہیں جنھیں اسرائیل اور امریکا اس لیے سنگین خطرہ سمجھتے ہیں کہ وہ بنا لگی لپٹی وہ سب کہہ ڈالتی ہیں جس پر اسرائیل اور امریکا مکمل پردہ ڈالنا چاہتے ہیں۔

چنانچہ نہ صرف اسرائیل اور امریکا میں ان کے داخلے پر پابندی ہے بلکہ ان کا معاشی مقاطع بھی جاری ہے۔ بینک اکاؤنٹس اور کریڈٹ کارڈز بھی منجمد ہیں مگر امریکا اور اسرائیل ان کی زبان منجمد نہیں کر پا رہے۔

بقول فرانسسکا البانیز ٹارچر اسرائیل کے ریاستی خمیر میں شامل ہے۔ انیس سو اڑتالیس انچاس کے عظیم نقبہ میں اسرائیلی ملیشیاؤں نے فلسطینیوں کی نسلی صفائی میں تیزی لانے کے لیے ریپ بطور ہتھیار استعمال کیا۔ اسرائیلی مورخ بینی موریس کی نگاہ سے ابتدائی دور کی ایسی متعدد سرکاری دستاویزات گذری ہیں جن میں فوج کے ہاتھوں ریپ کے کم از کم درجن بھر واقعات کا تذکرہ ہے۔

جن نوآبادیاتی طاقتوں نے اسرائیل کی پیدائش میں دائی کا کردار ادا کیا۔ ان طاقتوں نے محکوموں پر جو جو مظالم ڈھائے۔ اسرائیل نے نہ صرف ایک اچھے شاگرد کی طرح انھیں ازبر کیا بلکہ مزید ترقی دی۔

مثلاً فلسطین کی برطانوی نوآبادیاتی انتظامیہ نے مقامی بغاوتیں دبانے کے لیے جو ایمرجنسی قوانین لاگو کیے اسرائیل نے ان قوانین کو جوں کا توں اپنی فوجداری لاگ بک میں شامل کر لیا۔

انیس سو بیس تا بائیس آئرلینڈ میں آزادی کی تحریک دبانے کے لیے برطانیہ نے بلیک اینڈ ٹینز کے نام سے پیرا ملٹری فورس تعینات کی۔ اپریل انیس سو بائیس میں اس پیرا ملٹری فورس کے ساڑھے چھ سو ارکان کو ریٹائر کرنے کے بجائے فلسطین بھیجا گیا۔ انھوں نے وہاں تشدد کے وہ تمام طریقے آزمائے جو وہ آئرش حریت پسندوں پر منطبق کر چکے تھے۔

انیس سو چھتیس تا انتالیس کی فلسطینی بغاوت دبانے کے لیے کرفیو لگائے گئے، گھروں کو بارود سے اڑایا گیا۔ شہریوں کو انسانی ڈھال بنایا گیا۔ جافا کے پرانے شہر کو منہدم کر دیا گیا۔ انتظامی قانون کے تحت کسی بھی مشکوک شہری کو غیر معینہ مدت کے لیے حراست میں رکھا جا سکتا تھا (اسرائیل آج تک اس قانون اور دیگر برطانوی نوآبادیاتی ہتھکنڈوں کو مقبوضہ علاقوں میں مسلسل استعمال کر رہا ہے)۔

انیس سو پچاس کی دہائی میں انھی طریقوں سے برطانیہ نے کینیا میں ماؤ ماؤ تحریکِ آزادی کچلنے کی کوشش کی۔ پائپ لائن کے نام سے جانے گئے بدنام عقوبت خانے تعمیر کیے گئے۔ بغاوت میں حصہ لینے والوں کے حوصلے توڑنے کے لیے اعضائے تناسل کاٹ دیے جاتے یا ٹوٹی بوتلوں سے ریپ کیا جاتا۔ تفتیش کے دوران قیدیوں کو کپڑے پہننے کی اجازت نہ ہوتی۔ خواتین کو بھی مسلسل جنسی ہراسانی کا سامنا کرنا پڑتا۔

فرانس بھی ان سامراجی ممالک میں شامل ہے جنھوں نے اسرائیل کو ابتدا میں نہ صرف اقتصادی آکسیجن فراہم کی، اس کے جوہری پروگرام کی بھرپور معاونت کی، بلکہ انیس سو چھپن میں نہر سویز کو جمال عبدالناصر حکومت کی قومی ملکیت سے چھڑوانے کے لیے ایک ناکام اجتماعی حملہ بھی کیا۔

فرانس نے اپنی نوآبادی الجزائر کو ٹارچر کی سب سے بڑی تجربہ گاہ بنا کے رکھا۔ فرانسیسی فوجیوں پر آج تک الزام ہے کہ انھوں نے انیس سو پچاس کی دہائی میں تحریکِ آزادی کچلنے کے لیے خواتین کے ریپ کو بطور ہتھیار استعمال کیا۔ مردوں کے نازک حصوں کو برقی جھٹکے دینا تو عام سی بات تھی۔

فرانسیسی ماہرِ نفسیات اور فلسفی فرانز فینن نے الجزائر کے بلیدہ اسپتال میں فرانسیسی فوجیوں کا بھی علاج کیا اور ان کے تشدد زدہ الجزائریوں کا بھی علاج کیا۔ بقول فینن ٹارچر جنگی جرم نہیں بلکہ اس نوآبادیاتی سوچ کا نچوڑ ہے کہ کس طرح محکوموں کو مسلسل دبا کے لوٹا جا سکے۔

فرانسیسی قانون داں الجزائر میں تشدد کو قانونی پوشاک پہنانے کے لیے "معتدل جسمانی دباؤ" کی اصطلاح استعمال کرتے تھے۔ انیس سو ستاسی میں اسرائیل میں ٹارچر کی چھان بین کرنے والے لنڈاؤ کمیشن نے اپنی رپورٹ میں بعینہٖ ٹارچر کو جواز دینے کے لیے یہی اصطلاح استعمال کی۔ جب کہ انیس سو ننانوے میں اسرائیلی ہائی کورٹ نے "ناگزیر حالات میں ضروری جسمانی دباؤ" کے مشروط استعمال کو جائز قرار دیا۔

اب سے دو برس قبل اسرائیلی پارلیمنٹ میں ایک عرب رکن احمد طبی نے سوال اٹھایا کہ آیا کسی قیدی کو ڈنڈوں یا آہنی سریوں سے ریپ کرنا قانونی ہے۔ نیتن یاہو کے حامی ایک رکنِ پارلیمان ہونک ملوسکی نے کہا کہ اگر قیدی کا تعلق حماس سے ہے تو ہر سلوک جائز ہے۔

آپ نے دیکھا کہ جسمانی و جنسی ٹارچر کس طرح ایک نوآبادیاتی نظام سے دوسرے تک آئرلینڈ سے فلسطین، فلسطین سے کینیا، الجزائر سے پریٹوریا (جنوبی افریقہ) اور وہاں سے الخلیل (ہیبرون) تک ریلے ریس کی طرح سفر کرتا ہے۔

فلسطینی قیدیوں کے حقوق پر کام کرنے والی تنظیم ادامیر کے ڈائریکٹر عبدالطیف غائث کو ستاون برس پہلے انیس سو انہتر میں یروشلم کی جیل میں رکھا گیا۔ انھوں نے تب کے جو تجربات بتائے ان میں سے ایک یہ بھی تھا کہ ساتھ والے سیل میں اسرائیلی تفتیش کار ایک خاتون فلسطینی قیدی رمسیا اودے کو ٹارچر کا نشانہ بنا رہے تھے۔

رمسیا کو "اعترافِ جرم" پر مجبور کرنے کے لیے اسے برہنہ کر کے والد کے سامنے باندھ دیا گیا۔ والد نے جب بیٹی کو اس حال میں دیکھا تو انھوں نے روتے ہوئے کہا کہ یہ جس بیان پر بھی دستخط کروانا چاہتے ہیں کر دے بھلے تو نے جرم کیا ہے یا نہیں۔ مگر رمسیا نے اصرار کیا کہ وہ بے گناہ ہے۔

عبدالطیف غائث کے بقول رمسیا کو مسلسل کئی روز ٹارچر کا نشانہ بنایا گیا۔ لگ بھگ دس برس بعد (انیس سو انہتر) رمسیا کو قیدیوں کے تبادلے کے نتیجے میں رہائی نصیب ہوئی۔

رمسیا نے جنیوا میں انسانی حقوق کمیٹی کے روبرو تفصیلی شہادت میں بتایا کہ کس طرح اسے ڈنڈوں سے ریپ کا نشانہ بنایا جاتا رہا۔ اس کے نازک اعضا اور چہرے پر برقی جھٹکے دیے جاتے رہے، باپ کے ہاتھوں ریپ کی دھمکیاں دی گئیں۔

رمسیا کی گواہی اقوامِ متحدہ کے ریکارڈ کا باضابطہ حصہ ہے۔ انیس سو اناسی میں اقوامِ متحدہ کی جنرل اسمبلی نے ٹارچر کی ممانعت کے عالمی کنونشن کی منظوری دی۔ تاہم کنونشن کی منظوری کے سینتالیس برس بعد بھی دنیا بھر بالخصوص اسرائیل اور مقبوضہ فلسطین میں ٹارچر کم تو خیر کیا ہوتا پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ گیا۔

نائن الیون کے بعد دہشت گردی کے خلاف عالمی جنگ کے بیس برس میں ٹارچر کو ایک ادارہ جاتی شکل مل گئی۔ چنانچہ آج ٹارچر امن و امان قائم رکھنے کے نام پر ایک غیر معمولی طریقے کے بجائے معمول کا ہتھکنڈہ گردانا جاتا ہے۔ اذیت کرنے والوں کو عدالتی سزا ملنے کا تناسب ایک فیصد سے بھی کم ہے۔

میرا ملک میری مرضی

ان کہی

نسیم شاہد

nasimshahid7@hotmail.com

اظہر سلیم مجوکہ اڑھائی ماہ بعد یورپ سے واپس آئے تو شکوہ کناں تھے کہ بھائی ہم کہاں رہ رہے ہیں اور دنیا کہاں پہنچ گئی ہے۔ ہم سدھرنے کو تیار نہیں۔ نجانے پاکستان کی سرزمین میں کیا بوکلمونی ہے کہ یہاں قدم رکھتے ہی سب کے طور اطوار بدل جاتے ہیں۔

برطانیہ کا مانچسٹر ایئرپورٹ بہت بڑا ہے۔ سب قطار میں اپنی باری کا انتظار کر رہے تھے۔ فلائٹ میں زیادہ تر پاکستانی تھے مگر مجال ہے کوئی ہڑبونگ یا ہٹو بچو والی صورت ہو۔ وہاں سے فلائٹ دوہا قطر پہنچی تو سب کے سب بڑے نظم و ضبط سے اترے۔ پھر دوبارہ بڑے سلیقے قرینے سے اگلی فلائٹ میں لاہور کے لئے سوار ہوئے۔ کسی نے کسی کو دھکا دیا نہ اپنی باری سے پہلے آگے بڑھنے کی کوشش کی۔ سب نے جہاز کے عملے کی بات بھی مانی کہ نشستوں پر بیٹھ جائیں اور سیٹ بیلٹ باندھ لیں۔ اب جہاز لاہور کے لئے اڑا۔ جونہی یہ اعلان ہوا کہ ہم لاہور انٹرنیشنل ائرپورٹ پر اترنے والے ہیں۔ پورے جہاز میں گویا ایک ہلچل سی مچ گئی۔ جب جہاز لینڈ کر گیا تو ٹیکسی کرتا ہوا اپنے ٹرمینل کی طرف جا رہا تھا۔ جہاز کا عملہ بار بار یہ اعلان کرتا رہا جہاز رکنے سے پہلے اور دروازے کھلنے سے پیشتر اپنی نشستوں پر بیٹھیں رہیں، مگر مجال ہے یہ اعلان کسی نے سنا ہو۔ حالانکہ یہ اعلان جب دوہا کے ائرپورٹ پر لینڈنگ کے وقت کیا گیا تھا تو سب چپ سادھے بیٹھے رہے تھے۔ جونہی جہاز رکا لاہور ائرپورٹ کی فضا میں نجانے کیا کرنٹ تھا کہ سب اپنی نشستوں پر کھڑے ہو گئے۔ سب نے اپنے ہینڈ کیری نکالنے کے لئے ایک دوسرے پر بازی لے جانے کی کوشش شروع کر دی۔ ایک عجیب سی ہڑبونگ مچ گئی۔ اظہر سلیم مجوکہ کہتے ہیں میں اپنی نشست پر بیٹھ کے یہ منظر دیکھتا رہا۔ یہی سب لوگ تھے جو پاکستان کی حدود میں داخل ہونے سے پہلے انتہائی صبر و ضبط کا مظاہرہ کر رہے تھے۔ اب انہیں کیا ہوا ہے کہ ضبط کے سارے بندھن توڑ بیٹھے ہیں۔ پھر جہاز سے اتر کر بسوں میں بیٹھنے کا منظر بھی اس سے کچھ مختلف نہیں تھا۔ یوں لگ رہا تھا جیسے بس میں پہلے جگہ نہ ملی تو شاید گھر نہ پہنچ سکیں۔ اس کے بعد لاؤنج میں سامان کے لئے بھی سب ایک دوسرے پر ٹوٹے پڑ رہے تھے۔ یہ سب کچھ دیکھ کر اظہر سلیم مجوکہ اس نتیجے پر پہنچے کہ پاکستانیوں میں بڑی لچک موجود ہے۔ ہر ماحول کے مطابق خود کو ڈھال لیتے ہیں۔ یورپ کی زندگی میں رچ بس جاتے ہیں، سعودی عرب یا متحدہ عرب امارات جا کر اپنے ناز نخرے ختم کر دیتے ہیں، لیکن پاکستان میں قدم رکھتے ہی ان کی تمام ادائیں واپس آ جاتی ہیں، اس وقت وہ سنجیاں ہو جان گلیاں وچ مرزا یار پھرے کی کیفیت میں بھنگڑے ڈالتے ہیں۔

یہ مشاہدہ ہر وہ پاکستانی کرتا ہے جو بیرون ملک کچھ وقت گزار کے آتا ہے۔ قانون قاعدے کی زندگی صرف بیرون ملک قبول ہے۔ پاکستان میں ایسی پابندیاں ہمیں زہر لگتی ہیں انہیں اتار پھینکنا چاہتے ہیں۔ بیرون ملک ٹریفک قوانین کی پابندیاں ایمان سمجھ کر کرتے ہیں، کیونکہ وہاں جو سختی ہے اس کا سامنا نہیں کر سکتے۔ بھاری جرمانہ وہ بھی ڈالروں، پونڈز، ریال یا درہم میں دینا پڑتا ہے تو جان نکل جاتی ہے۔ مجال ہے وہاں کسی ٹریفک سارجنٹ سے اس طرح الجھیں جیسے یہاں الجھتے ہیں اسے تو یہ بھی نہیں کہہ سکتے کہ کسی سے فون پر بات ہی کر لے۔ قطار میں ایسے چلتے ہیں جیسے بطخیں چلتی ہیں، کوئی گاڑی سامنے سے چاہے نہ بھی آ رہی ہو۔ سڑک خالی پڑی ہو مگر لائن میں رہنا فرض اولین سمجھتے ہیں۔ یہاں تو ایسے ایسے کٹ مارتے ہیں کہ عقل دنگ رہ جاتی ہے۔ دائیں طرف سے اوور ٹیک کی راہ نہ ملے تو بائیں طرف سے کنی کترا کے نکل جاتے ہیں۔ کوئی وارڈن روک لے تو اسے تڑی کراتے ہیں ہمارا ماما چاچا بڑا افسر ہے تمہاری پیٹی اتر جائے گی۔ بات نہ مانے تو دست و گریبان بھی ہو جاتے ہیں۔ پھر ماجرا یہ بھی ہے کہ پاکستان واپس آ کر اس میں سو سو کیڑے نکالتے ہیں اس کی برائیاں کرتے ہیں، مغرب اور عرب ممالک کے گن گاتے ہیں کہ وہاں کتنا زبردست نظام ہے۔ اپنے گریبانوں میں نہیں جھانکتے کہ یہاں ہم کسی نظام کو مانتے ہی کب ہیں یہاں تو ہمارے اندر کا مولا جٹ فوراً باہر آ جاتا ہے۔ مرنے مارنے پر تل جاتے ہیں۔ باہر وردی والے پولیس یا ٹریفک سارجنٹ کو دیکھتے ہی بھیگی بلی بن جاتے ہیں۔ تو صاحبو یہ سوچ کا فرق ہے جس نے ہمیں سدھرنے نہیں دیا۔ جب ہم پاکستان میں قدم رکھتے ہیں خود کو شتر بے مہار سمجھنے لگتے ہیں تو پھر ہمیں کون سیدھا کر سکتا ہے۔ بات صرف اتنی ہے کہ ایک دن سب یہ فیصلہ کر لیں کہ قانون پر چلنا ہے، اپنے حق سے زیادہ نہیں لینا، کسی کا حق نہیں مارنا، قوانین کی پابندی کرنی ہے تو سب کچھ یورپ جیسا ہو سکتا ہے۔ ہم ان معاشروں جیسی زندگی کی خواہش تو کرتے ہیں مگر خود کو بدلتے نہیں ہیں۔ زمیں جنبد نہ جنبد گل محمد کے نظریے پر کاربند رہ کر بھلا کس تبدیلی کو ممکن بنایا جا سکتا ہے۔

اب یہ ستھرا پنجاب کی مہم کا جو حشر ہم روزانہ کرتے ہیں، کچھ اس پر غور کریں۔ اظہر سلیم مجوکہ نے بتایا انہوں نے یورپ میں ڈسٹ بن کے باہر کہیں گند نہیں دیکھا۔ گھروں کے باہر بھی کوڑے کے ڈسٹ بن موجود ہوتے ہیں ایک کاغذ کا ٹکڑا بھی ان سے باہر نہیں پھینکا جاتا۔ یہاں پورے پنجاب میں ستھرا پنجاب کے ڈرم رکھوائے گئے ہیں، مگر کوڑا ان سے باہر پھینکا جاتا ہے۔ نجانے یہ کیا ضد ہے کہ ہم نے الٹا ہی چلنا ہے۔ وہاں یہ ممکن نہیں کہ آپ کسی پارک میں موجود ہوں اور کھانے پینے کے بعد گند پھیلا کر چلے جائیں یہاں کیا ہوتا ہے۔ پارکوں میں پھلوں کے چھلکوں، خالی بوتلوں، شاپروں اور ڈبوں کے انبار لگے ہوتے ہیں۔ اتنی زحمت بھی گوارا نہیں کرتے کہ ساتھ پڑے ہوئے ڈسٹ ڈرم ہی میں انہیں ڈال دیں۔ بات بہت سادہ ہے، قومیں چھوئی موئی سے نہیں بنتیں نہ اس خواہش کے تحت اچھی قرار پاتی ہیں کہ دوسرے ٹھیک ہو جائیں میں چاہے غلط ہی رہوں۔ ہر فرد کو ملت کا ستارہ بننا پڑتا ہے۔ اپنے اندر کے قانون شکن کو لگام دیئے بغیر ہم معاشرے کو مہذب نہیں بنا سکتے۔ یہ بہت سادہ سی بات ہے مگر ہمیں اسلئے سمجھ نہیں آتی کہ ہم نے دوسروں سے امید لگائی ہوئی ہے کہ وہ ٹھیک ہو جائیں تو سب ٹھیک ہو جائے گا، حالانکہ دوسروں کی طرف دیکھنے سے اپنے عجیب چھپ نہیں جاتے مزید نمایاں ہو جاتے ہیں۔

خواتین کے خلاف بڑھتے جرائم، آخر ذمہ دار کون؟

قلمِ حق

انجینئر بخت سید یوسفزئی

engr.bakht@gmail.com

محبت، دوستی اور تعلقات کے نام پر ہونے والی ہراسانی، بلیک میلنگ اور ذہنی تشدد آج ہمارے معاشرے کے سنگین ترین مسائل میں شامل ہو چکے ہیں۔ بظاہر یہ معاملات معمولی دکھائی دیتے ہیں، لیکن وقت گزرنے کے ساتھ یہی رویے خطرناک جرائم اور ناقابلِ تلافی سانحات کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ اکثر متاثرہ افراد خوف، شرمندگی یا بدنامی کے ڈر سے خاموش رہتے ہیں اور یہی خاموشی مجرموں کو مزید طاقت فراہم کرتی ہے۔ حال ہی میں پیش آنے والے ایک افسوسناک واقعے نے ایک بار پھر معاشرے کو یہ سوچنے پر مجبور کر دیا ہے کہ آخر کیوں ہماری بیٹیاں، بہنیں اور خواتین اپنے ساتھ ہونے والی ہراسانی اور دھمکیوں کے بارے میں بروقت کسی کو آگاہ نہیں کرتیں۔ ایسے واقعات نہ صرف ایک فرد کی زندگی متاثر کرتے ہیں بلکہ پورے خاندان کو شدید ذہنی اور جذباتی صدمے سے دوچار کر دیتے ہیں۔ ایک نوجوان نے ایک ڈاکٹر خاتون کے ساتھ تعلق قائم کرنے کی کوشش کی اور مختلف ذرائع سے اس کے قریب آنے کی کوشش کرتا رہا۔ تاہم جب خاتون نے اس کی خواہش کو مسترد کر دیا اور واضح طور پر انکار کیا تو اس نے اس فیصلے کو قبول کرنے کے بجائے منفی اور خطرناک راستہ اختیار کر لیا۔ انکار کے بعد مذکورہ شخص نے خاتون کو مختلف طریقوں سے ذہنی دباؤ میں لانا شروع کیا۔ مسلسل رابطوں، غیر ضروری پیغامات اور دھمکی آمیز رویوں کے ذریعے اسے پریشان کیا جاتا رہا تاکہ وہ اپنی مرضی کے خلاف اس کے مطالبات ماننے پر مجبور ہو جائے۔ یہ سلسلہ چند دنوں یا چند ہفتوں تک محدود نہیں رہا بلکہ کئی ماہ تک جاری رہا۔ اس دوران متاثرہ خاتون کو مسلسل ذہنی اذیت اور خوف کی کیفیت کا سامنا کرنا پڑا۔ ایسے حالات میں انسان نہ صرف نفسیاتی دباؤ کا شکار ہوتا ہے بلکہ اس کی روزمرہ زندگی، پیشہ ورانہ ذمہ داریاں اور ذہنی سکون بھی شدید متاثر ہوتے ہیں۔ افسوسناک حقیقت یہ ہے کہ جب کسی ہراساں کرنے والے شخص کو بروقت نہیں روکا جاتا تو اس کی ہمت بڑھتی چلی جاتی ہے۔ وہ یہ سمجھنے لگتا ہے کہ اس کے خلاف کوئی کارروائی نہیں ہوگی اور وہ جو چاہے کر سکتا ہے۔ یہی سوچ اکثر ایسے افراد کو مزید خطرناک اقدامات کی طرف لے جاتی ہے۔ ہراسانی اور بلیک میلنگ کرنے والے افراد عموماً نفسیاتی دباؤ کو بطور ہتھیار استعمال کرتے ہیں۔ وہ متاثرہ فرد کو خوفزدہ کرنے، بدنامی کی دھمکیاں دینے یا جذباتی بلیک میلنگ کے ذریعے اپنی مرضی مسلط کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہ رویہ صرف غیر اخلاقی ہی نہیں بلکہ قانونی طور پر بھی ایک سنگین جرم ہے۔ معاشرے میں ایسے بے شمار واقعات موجود ہیں جہاں ابتدا صرف مسلسل رابطوں یا غیر ضروری دلچسپی سے ہوئی، لیکن بعد میں معاملہ دھمکیوں، تشدد اور سنگین جرائم تک جا پہنچا۔ یہی وجہ ہے کہ کسی بھی قسم کی ہراسانی کو معمولی سمجھنے کے بجائے ابتدا ہی میں سنجیدگی سے لینا ضروری ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ والدین اپنی بیٹیوں اور بہنوں کے ساتھ ایسا دوستانہ اور اعتماد پر مبنی تعلق قائم کریں کہ وہ اپنی زندگی کے ہر مسئلے کے بارے میں بلاخوف گفتگو کر سکیں۔ جب گھر کا ماحول محفوظ اور پُراعتماد ہو تو بچے اپنے مسائل چھپانے کے بجائے والدین سے مشورہ کرتے ہیں۔ اکثر لڑکیاں یہ سوچ کر خاموش رہتی ہیں کہ کہیں ان پر الزام نہ لگ جائے یا گھر والے ان کی بات کو غلط نہ سمجھیں۔ یہی خوف بعض اوقات انہیں تنہائی اور بے بسی کی طرف دھکیل دیتا ہے۔ حالانکہ خاموشی اکثر مسئلے کو ختم نہیں کرتی بلکہ اسے مزید پیچیدہ بنا دیتی ہے۔ جب متاثرہ شخص اپنی تکلیف دوسروں سے چھپاتا ہے تو ہراساں کرنے والے کو مزید حوصلہ ملتا ہے۔ وہ یہ سمجھتا ہے کہ اس کے سامنے کوئی رکاوٹ موجود نہیں اور وہ اپنی حرکتیں جاری رکھ سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بروقت آگاہی اور مدد حاصل کرنا انتہائی ضروری ہے۔ ماہرین نفسیات اور سماجی کارکنان ہمیشہ اس بات پر زور دیتے ہیں کہ بلیک میلنگ، تعاقب، دھمکیوں یا مسلسل ہراسانی کے کسی بھی واقعے کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیے۔ ابتدائی مرحلے میں اٹھایا گیا ایک قدم بعد میں بڑے سانحات کو روک سکتا ہے۔ اگر کوئی شخص بار بار رابطہ کرنے کی کوشش کرے، غیر ضروری پیغامات بھیجے، تعاقب کرے یا ذہنی دباؤ ڈالے تو متاثرہ فرد کو فوراً اپنے والدین، بھائی، شوہر یا کسی قابلِ اعتماد شخص کو اعتماد میں لینا چاہیے۔ مسئلہ جتنا جلد سامنے آئے گا، اس کا حل اتنا ہی آسان ہوگا۔ والدین پر بھی بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اپنے بچوں کی بات تحمل اور سنجیدگی سے سنیں۔ اگر کوئی بیٹی یا بیٹا کسی پریشانی کا ذکر کرے تو اسے ڈانٹنے یا الزام دینے کے بجائے اس کی مدد اور رہنمائی کی جائے۔ گھر کا ماحول ایسا ہونا چاہیے جہاں بچوں کو اپنی بات کہنے کے لیے خوف محسوس نہ ہو۔ جب خاندان اعتماد اور محبت کی بنیاد پر قائم ہو تو بیرونی خطرات کا مقابلہ کرنا بھی آسان ہو جاتا ہے۔ شادی شدہ خواتین کو بھی چاہیے کہ اگر انہیں کسی قسم کی ہراسانی، بلیک میلنگ یا دھمکیوں کا سامنا ہو تو وہ اپنے شوہر سے کھل کر بات کریں۔ ازدواجی زندگی میں اعتماد اور باہمی تعاون ایسے مسائل کے حل میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ بعض خواتین یہ سوچ کر خاموش رہتی ہیں کہ کہیں گھریلو تنازع پیدا نہ ہو جائے یا شوہر ناراض نہ ہو جائے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ بروقت آگاہی اکثر بڑے مسائل کو جنم لینے سے پہلے ہی ختم کر دیتی ہے۔ اگر شوہر یا خاندان کو صورتحال کا علم ہو تو وہ نہ صرف اخلاقی اور جذباتی مدد فراہم کر سکتے ہیں بلکہ ضرورت پڑنے پر قانونی کارروائی کا راستہ بھی اختیار کر سکتے ہیں۔ یہی تعاون متاثرہ فرد کے اعتماد کو بحال کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ بدقسمتی سے ہمارے معاشرے میں کئی المناک واقعات صرف اس وجہ سے پیش آئے کہ متاثرہ افراد نے اپنی تکلیف اور خوف کو آخری وقت تک دل میں چھپائے رکھا۔ جب مسئلہ حد سے بڑھ جاتا ہے تو اس کے نتائج نہایت خطرناک اور تباہ کن ثابت ہوتے ہیں۔ بلیک میلنگ دراصل ایک ایسا نفسیاتی جال ہے جس کا مقصد متاثرہ شخص کو خوف، دباؤ اور بے بسی کے احساس میں مبتلا کرنا ہوتا ہے۔ جو شخص خاموش رہتا ہے وہ غیر محسوس طریقے سے اس جال میں مزید پھنستا چلا جاتا ہے۔ اس جال سے نکلنے کا سب سے مؤثر طریقہ خاموشی توڑنا، ثبوت محفوظ رکھنا اور قابلِ اعتماد افراد سے مدد حاصل کرنا ہے۔ یاد رکھنا چاہیے کہ مدد مانگنا کمزوری نہیں بلکہ اپنی حفاظت کے لیے ایک دانشمندانہ قدم ہے۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں کو بھی چاہیے کہ ایسے واقعات پر فوری اور مؤثر کارروائی کریں تاکہ مجرموں کو سخت پیغام ملے کہ خواتین کے خلاف ہراسانی، بلیک میلنگ اور تشدد کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔ ہم سب کی اجتماعی ذمہ داری ہے کہ اپنے گھروں، تعلیمی اداروں اور معاشرے میں ایسا ماحول پیدا کریں جہاں خواتین اور بچیاں خود کو محفوظ محسوس کریں اور کسی بھی ناانصافی کے خلاف بلاخوف آواز بلند کر سکیں۔ خاموشی کبھی مسئلے کا حل نہیں ہوتی۔ بروقت آگاہی، خاندانی اعتماد، سماجی تعاون اور قانونی مدد ہی وہ راستہ ہے جو ہراسانی اور بلیک میلنگ جیسے جرائم کا مؤثر مقابلہ کر سکتا ہے اور بے شمار زندگیاں تباہ ہونے سے بچا سکتا ہے۔

آغازِ ماہِ محرم

اقرا انور، اسلام آباد

حریمِ دل میں عشق، وفا اور ایثار کی لازوال داستان لیے ماہِ محرم الحرام کا چاند طلوع ہو چکا ہے؛ وہ مہینہ جو خانوادۂ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عظیم الشان قربانی کا امین اور غم و اندوہ کا استعارہ ہے۔ ہمیں یاد ہے، ہمارے بچپن میں محرم کا ہلال نمودار ہوتے ہی فضائیں کس قدر عقیدت اور احترام کے تقدس میں ڈوب جایا کرتی تھیں۔ ہر آنکھ اشک بار ہوتی اور یوں لگتا جیسے زمانے بھر کے دکھوں کو آلِ محمدؐ کے غم کی صورت میں ایک سائبان مل گیا ہو۔ لایعنی مصروفیات تھم جاتیں، صوتی آلودگی اور گانے بجانے کا تصور مٹ جاتا اور ہر سو ایک پُروقار خاموشی اور ادب کی حکمرانی ہوتی۔ تب لوگ مسالک کی مصلحتوں اور تفریق سے بالاتر ہو کر بساطِ غم بچھاتے تھے، جہاں صرف اور صرف آلِ رسولؐ کی وفا اور جرات کا تذکرہ ہوا کرتا تھا۔ مگر افسوس! گزشتہ چند برسوں سے وقت کی بساط پر حالات یکسر بدل چکے ہیں۔ اس مقدس مہینے کے تقدس کو کہیں دنیاوی منفعت اور روزی روٹی کا ذریعہ بنا دیا گیا، تو کہیں اسے فرقہ واریت کی تنگ نظری کی نذر کر دیا گیا۔ اب صورتحال یہ ہے کہ معاشرہ دو متصادم دھڑوں میں بٹ چکا ہے، جہاں ایک دوسرے پر فتووں کی بوچھاڑ کی جاتی ہے۔ سوشل میڈیا کے بے لگام پر فرقہ وارانہ منافرت کا زہر اگلا جاتا ہے اور دلی تمنا یہی ہوتی ہے کہ کسی طرح برادرانِ اسلام کو آپس میں لڑا دیا جائے۔ اس آگ کو بھڑکانے میں بڑا ہاتھ ان عاقبت نااندیش خطیبوں کا ہے جو مسلک کی دکان سجا کر، اپنے پیٹ کی آگ بجھانے کے لیے معصوم ذہنوں میں بارود بھرتے ہیں۔ حد تو یہ ہے کہ فکری پستی اس نہج کو چھو رہی ہے جہاں نادان لوگ نواسۂ رسولؐ کا موازنہ (معاذ اللہ) یزید سے کرنے لگے ہیں، معرکۂ کربلا کو ایک محض داستان یا قصہ گردانتے ہیں اور اس طرح ملت میں بغض و عناد کا بیج بوتے ہیں۔ ہم فکری اور نظریاتی طور پر پہلے ہی پارہ پارہ ہو چکے ہیں، اب ہمیں مزید کسی نئے انتشار کا متحمل نہیں ہونا چاہیے۔ آئیے، اپنے فروعی اختلافات کو پسِ پشت ڈال کر اس مہینے کو اس کے شایانِ شان احترام کے ساتھ گزاریں۔ نفرتوں کے یہ بت توڑ کر اپنے وجود کو ذکرِ اہلِ بیتِ اطہارؓ سے معطر کریں اور محض زبانی دعووں کے بجائے، ان نفوسِ قدسیہ کے نقشِ قدم پر چلنے کی مخلصانہ کوشش کریں۔

سپورٹس ڈیسک

آل پاکستان انٹر یونیورسٹی ویمن فٹبال چیمپئن شپ کا آغاز

تقریب کے مہمانِ خصوصی ایچ ای سی کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر ضیاء الحق (ستارہ امتیاز) تھے

پشاور (سپورٹس نیوز) اسلامیہ کالج پشاور کے زیر اہتمام ہائیر ایجوکیشن کمیشن کے تعاون سے آل پاکستان انٹر یونیورسٹی ویمن فٹبال چیمپئن شپ کی افتتاحی تقریب اسلامیہ کالج پشاور میں منعقد ہوئی۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی ایچ ای سی کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر ضیاء الحق (ستارہ امتیاز) تھے۔ اس موقع پر جی ڈی سپورٹس ہائر ایجوکیشن کمیشن رضوان شوکت اسٹنٹ ڈائریکٹر سپورٹس محمد آصف ایچ ای سی معروف شاعر و ادیب پروفیسر ڈاکٹر اباسین یوسفزئی براق بلڈرز کے مالک علی حیدر بابا خیل ڈائریکٹر سپورٹس اسلامیہ کالج پشاور علی ہوتی اور سوشل میڈیا انفلوئنسر و کمپیئرنگ آفیسر افغان بھی موجود تھے۔ چیمپئن شپ میں ملک کی ممتاز جامعات کی ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں جن میں لاہور کالج فار ویمن یونیورسٹی سپیریئر یونیورسٹی ایگریکلچر یونیورسٹی فیصل آباد یوایم ٹی لاہور یونیورسٹی آف لاہور گیریزن یونیورسٹی گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور پنجاب یونیورسٹی لاہور شامل ہیں۔ افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر ڈاکٹر ضیاء الحق نے کہا کہ اسلامیہ کالج پشاور نے ہمیشہ کھیلوں کے میدان میں صفِ اول کا کردار ادا کیا ہے اور ملک کو متعدد نامور کھلاڑی دیے ہیں۔ انہوں نے پاکستان بھر سے آنے والی تمام یونیورسٹیوں کی کھلاڑیوں کو خوش آمدید کہا اور کہا کہ ویمن فٹبال کے فروغ کے لیے ہائر ایجوکیشن کمیشن بھرپور اقدامات کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ فیفا ورلڈ کپ کے تناظر میں باصلاحیت کھلاڑیوں کی ٹیلنٹ ہنٹنگ کی جائے گی اور منتخب کھلاڑیوں کو ایک سال کے لیے اسکالرشپ بھی فراہم کی جائے گی۔ مزید برآں کوچز اور مینیجرز کی استعداد کار بڑھانے کے لیے بائیو مکینکس، نیوٹریشن، سپورٹس انجری، سپورٹس سائیکالوجی اور جدید تکنیکی امور پر خصوصی تربیتی پروگرام منعقد کیے جائیں گے۔ جی ڈی سپورٹس رضوان شوکت نے کہا کہ مختلف یونیورسٹیوں سے آنے والی کھلاڑیاں پشاور میں ٹورنامنٹ سے بھرپور لطف اندوز ہو رہی ہیں اور وہ یہاں کی مہمان نوازی کی خوبصورت یادیں اپنے ساتھ لے کر جائیں گی۔ پروفیسر ڈاکٹر اباسین یوسفزئی نے کہا کہ اسلامیہ کالج پشاور اس خطے کی علمی، ثقافتی اور کھیلوں کی بہترین نمائندگی کر رہا ہے۔

پشاور، آل پاکستان انٹر یونیورسٹی فٹبال چیمپئن شپ میں شریک کھلاڑی مہمان خصوصی کے ہمراہ گروپ فوٹو

پاکستان میں دریائے کابل پر چینی ثقافت کے رنگ میں رنگ گئے

کشتی رانی کے مقابلے، خیبر پختونخوا پولیس اور چارسدہ کی مشترکہ ٹیم کی پہلی پوزیشن

پشاور (سپورٹس نیوز) پاکستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ دریائے کابل چینی ثقافت کے رنگوں سے سجا نظر آیا، ڈریگن بوٹ فیسٹیول نے کھیل، ثقافتی ورثے اور پاک چین دوستی کو ایک ہی پلیٹ فارم پر یکجا کر دیا۔ چینی ڈریگن بوٹ فیسٹیول کے سلسلے میں دریائے کابل پر منعقد ہونے والی سنسنی خیز کشتی رانی کے مقابلوں میں خیبر پختونخوا پولیس اور چارسدہ کی مشترکہ ٹیم نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے پہلی پوزیشن حاصل کر لی، جبکہ اسپورٹس رائٹرز ایسوسی ایشن کی ٹیم دوسرے اور پشاور ہائیکورٹ کی ٹیم تیسرے نمبر پر رہی۔ یہ منفرد تقریب چائنیز کلچرل سینٹر چائنا ونڈو پشاور اور خیبر پختونخوا کلچر اینڈ ٹورازم اتھارٹی کے اشتراک سے دریائے کابل کے کنارے منعقد کی گئی، جسے ملک کی تاریخ میں اپنی نوعیت کا پہلا ایونٹ قرار دیا جا رہا ہے۔ 2 ہزار سال سے زیادہ قدیم تاریخ رکھنے والے اس چینی تہوار کے انعقاد کا مقصد نہ صرف مقامی سیاحت کو فروغ دینا تھا بلکہ مقامی آبادی کو چینی ثقافت اور روایات سے روشناس کرانا بھی تھا۔ وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا کے معاون خصوصی برائے ثقافت و سیاحت ملک عادل اقبال نے تقریب میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی، جبکہ صوبائی وزرا افضل شکور اور اختر اللہ جان، ارکان اسمبلی، ڈپٹی کمشنر چارسدہ عظمت اللہ وزیر، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ریسکیو 1122 رینا عباسی، ڈائریکٹر کلچر اینڈ ٹورازم حلیمہ اقبال سمیت ہزاروں شہریوں نے اس تاریخی موقع کا مشاہدہ کیا۔ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے شرکا کی سیکیورٹی اور حفاظت کے لیے بہترین انتظامات کیے گئے تھے، فیڈرل کانسٹیبلری کے بینڈ نے پاک چین دوستی کی دھنیں بکھیر کر سماں باندھ دیا جبکہ ایف سی اہلکاروں کی شاندار خٹک ڈانس پرفارمنس نے تقریب کو مزید رنگین بنا دیا۔ رنگ برنگی ڈریگن بوٹس، ڈھول کی تھاپ اور کشتی بانوں کے پرجوش نعروں نے حاضرین کی توجہ مسلسل اپنی جانب مرکوز رکھی۔ مختلف ٹیموں میں تقسیم 100 سے زیادہ کشتی بانوں نے مقابلوں میں حصہ لیا، جن کی برق رفتار مہارت اور شاندار ٹیم ورک نے شائقین کو خوب محظوظ کیا۔ فیسٹیول کی ایک نمایاں خصوصیت خواتین کشتی بانوں کی پُرجوش شرکت بھی تھی۔ خطے کی تاریخ میں پہلی بار اتنی بڑی تعداد میں خواتین نے کشتی رانی کے مقابلوں میں حصہ لیا، جسے حاضرین نے بے حد سراہا۔ تقریب میں شریک چینی مہمانوں کا شرکا نے پرتپاک استقبال کیا اور ان کی موجودگی کو پاک چین دوستی کی علامت قرار دیا، شہریوں، نوجوانوں اور خاندانوں کی بڑی تعداد دریائے کابل کے کنارے جمع ہوئی تاکہ اس منفرد اور تاریخی منظر کا مشاہدہ کر سکے۔ تقریب کے اختتام پر معاون خصوصی ملک عادل اقبال نے کامیاب ٹیموں میں ٹرافیاں، میڈلز اور نقد انعامات تقسیم کیے۔

پی سی بی کا سینٹرل کنٹریکٹ سسٹم تبدیل، فارمیٹ بنیادوں پر نیا ماڈل متعارف کرانے کا اعلان

ٹیسٹ کرکٹ کو خصوصی تحفظ، پانچ الگ فارمیٹ ٹریکس قائم، نیا نظام 2026ء کے کنٹریکٹ سائیکل سے نافذ ہوگا

لاہور (سپورٹس نیوز) چیئرمین پی سی بی سید محسن نقوی کی زیر قیادت پاکستان کرکٹ بورڈ نے اپنے کھلاڑیوں کے سینٹرل کانٹریکٹس سسٹم میں اہم تبدیلیاں کرتے ہوئے ایک نیا اور منفرد سٹرکچر متعارف کرانے کا اعلان کیا ہے، عالمی کرکٹ کے مسلسل ارتقا کے ساتھ یہ محسوس کیا جا رہا تھا کہ ٹیسٹ اور ٹی ٹونٹی کھیلنے والے کرکٹرز کو ایک ہی پیمانے پر پرکھنا اب حقائق سے مطابقت نہیں رکھتا۔ پیر کو جاری اعلامیہ کے مطابق پاکستان کرکٹ بورڈ نے اس بدلتی ہوئی صورتِ حال میں قائدانہ کردار ادا کرنے کا فیصلہ کیا اور ایک ہی نظام سب کیلئے کی پالیسی کو ترک کرتے ہوئے ایسا سٹرکچر بنایا ہے جو ہر فارمیٹ کی الگ شناخت، اہمیت اور ضروریات کو واضح طور پر تسلیم کرتا ہے، انہیں ترجیح دیتا ہے اور ان کے تحفظ کو یقینی بناتا ہے، جہاں دنیا کے بیشتر کرکٹ بورڈز اب بھی تمام کھلاڑیوں کو ایک ہی درجہ بندی میں رکھتے ہیں اور ایک ٹیسٹ سپیشلسٹ کو ٹی ٹونٹی فرنچائز کھلاڑی کے ساتھ ایک ہی گریڈ کے لیے مقابلے میں کھڑا کرتے ہیں، وہاں پاکستان کرکٹ بورڈ نے چیئرمین محسن نقوی کی زیرِ نگرانی ایک ایسا ماڈل متعارف کروانے کا فیصلہ کیا ہے جو ہر فارمیٹ کی الگ شناخت اور ترجیحات کو تسلیم کرتا ہے۔ اعلامیہ کے مطابق نئے نظام میں صرف تنخواہوں کے گریڈز ہی تبدیل نہیں کیے گئے بلکہ جدید کرکٹ کے اس سب سے مشکل سوال کا جواب بھی دیا گیا ہے کہ ٹی ٹونٹی کے دور میں ٹیسٹ کرکٹ کو زندہ کیسے رکھا جائے اور ہر فارمیٹ کے کرکٹر کے ساتھ انصاف کیسے کیا جائے؟۔ نئے فریم ورک کی سب سے نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ اب ایک مخصوص کرکٹ فارمیٹ سے وابستگی کو باضابطہ اور سٹرکچرل حیثیت دی گئی ہے، سینٹرل کنٹریکٹ رکھنے والے ہر کھلاڑی کو ایک مخصوص فارمیٹ پاتھ وے سے منسلک کیا جائے گا، بعض پاتھ ویز ریڈ بال یعنی ٹیسٹ کرکٹ پر مبنی ہوں گے جبکہ دیگر وائٹ بال یا ٹی ٹونٹی کرکٹ پر مرکوز ہوں گے، کھلاڑی کا منتخب کردہ پاتھ وے اس بات کا تعین کریگا کہ پاکستان کرکٹ بورڈ اس سے کیا توقعات رکھتا ہے اور اس کے بدلے میں اسے کیا سہولیات اور مواقع فراہم کیے جائیں گے، یہ انتخاب واضح، دستاویزی اور عملی اثرات کا حامل ہوگا۔ اہم ترین بات یہ ہے کہ اس فریم ورک میں مختلف فارمیٹس کی ترجیح اور عدم ترجیح کو شفاف انداز میں متعین کیا گیا ہے، نئے سسٹم میں ٹیسٹ کرکٹ کو خصوصی تحفظ دیا گیا ہے چونکہ قومی فرائض کے علاوہ ٹیسٹ کرکٹرز کے لیے آمدنی کے مواقع محدود ہوتے ہیں، اس لیے سینٹرل کانٹریکٹ سسٹم کو اس انداز میں ترتیب دیا گیا کہ ٹیسٹ کرکٹ سے وابستہ کھلاڑیوں کو اضافی تحفظ اور مراعات مل سکیں۔ مختصر فارمیٹ کے ماہر کرکٹرز کے لیے اب ایک واضح اور باعزت راستہ موجود ہوگا، کوئی بھی فارمیٹ غیر متعین کردہ نہیں رہے گا، ہر پاتھ وے کے اپنے تقاضے اور اپنے مواقع ہوں گے، تمام فارمیٹس کی باضابطہ درجہ بندی کی گئی ہے اور ترجیحی نظام اس فریم ورک کو عالمی سطح پر منفرد بناتا ہے۔ اعلامیہ کے مطابق پرانے نظام میں کھلاڑیوں کو اے، بی، سی اور ڈی کیٹیگریز میں تقسیم کیا جاتا تھا، جو صرف معاوضے کی سطح کو ظاہر کرتی تھیں۔ لیکن نئے نظام میں انکی جگہ پانچ واضح فارمیٹ ٹریکس متعارف کرائے گئے ہیں، ٹریک اے بی دوہرا فارمیٹ (ٹیسٹ اور ون ڈے)۔ اس فارمیٹ کا حصہ پاکستان کے وہ نمایاں کھلاڑی بنیں گے جو کہ ٹیسٹ اور ون ڈے ٹیموں کی بنیاد ہیں۔ یہ بورڈ کی پرائم کیٹیگری ہوگی۔ ٹریک اے ریڈ بال سپیشلسٹ (ٹیسٹ کرکٹ)، اس فارمیٹ سے وابستہ کھلاڑی مکمل طور پر ٹیسٹ کرکٹ کے لیے وقف ہوں گے۔ اس ٹریک کا مقصد ٹیسٹ سپیشلسٹس کو تحفظ اور فروغ دینا ہے۔ ٹریک بی سی وائٹ بال (ون ڈے اور ٹی ٹونٹی انٹرنیشنل)، اس فارمیٹ سے وہ کھلاڑی وابستہ ہوں گے جو محدود اوورز کی کرکٹ کے سپیشلسٹ ہوں گے، ٹریک ڈی ٹی ٹونٹی انٹرنیشنل اور فرنچائز سپیشلسٹ، یہ کیٹیگری مختصر فارمیٹ کے ماہر کھلاڑیوں کیلئے ہوگی جنہیں قومی ذمہ داریوں کے ساتھ فرنچائز کرکٹ کھیلنے کی زیادہ آزادی حاصل ہوگی، تمام ٹریکس دو بنیادی اصولوں پر قائم ہوں گے، پہلا یہ کہ ہر کھلاڑی کا موازنہ صرف اپنے ہی ٹریک کے کھلاڑیوں سے کیا جائے گا۔ دوسرا یہ کہ ہر ٹریک میں دو داخلی درجات ہوں گے جن میں کارکردگی کی بنیاد پر ترقی یا تنزلی ممکن ہوگی، پاکستان کرکٹ بورڈ ہر ٹریک میں موجود معاہدوں کی تعداد یا تقسیم کو عوامی طور پر ظاہر نہیں کرے گا، نئے سینٹرل کانٹریکٹ سسٹم کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ پاکستان کے ٹیسٹ کرکٹ سپیشلسٹس کو پہلی مرتبہ دنیا کی بڑی فرسٹ کلاس ریڈ بال مقابلہ جاتی لیگز میں کھیلنے کی اجازت دی جائے گی، یہ اجازت مختصر فارمیٹ نہیں بلکہ صرف ریڈ بال کرکٹ کے لیے ہوگی، اس فیصلے کا مقصد ٹیسٹ کرکٹرز کو دنیا کے سخت ترین فرسٹ کلاس ماحول میں تجربہ فراہم کرنا ہے تاکہ وہ مزید بہتر ہو کر پاکستان کی نمائندگی کر سکیں، فرنچائز ٹی ٹونٹی لیگز بدستور اس گروپ کے لیے بند رہیں گی۔ پاکستان کرکٹ بورڈ نے یہ نظام کیوں متعارف کروایا؟، اس سوال کا جواب دیتے ہوئے یہ بتانا ضروری ہے کہ پاکستان عالمی کرکٹ کی سب سے بڑی مارکیٹس میں سے ایک میں کام کرتا ہے، پاکستانی کھلاڑی دنیا بھر کی فرنچائز لیگز میں مقبول ہیں اور کرکٹ بورڈ نے اس حقیقت سے لڑنے کے بجائے اس کے مطابق ایک موثر نظام بنانے کا فیصلہ کیا ہے، دراصل پاکستانی کرکٹرز کے لیے سینٹرل کانٹریکٹس کا پرانا سسٹم دو مسائل پیدا کرتا تھا، پہلا یہ کہ مختصر فارمیٹ میں اچھی کارکردگی دکھانے والا کھلاڑی بعض اوقات ایک کمٹڈ ٹیسٹ کرکٹر سے زیادہ فائدہ حاصل کر لیتا تھا، دوسرا یہ کہ ٹیسٹ کرکٹ سپیشلسٹس کے لیے وائٹ بال کرکٹ میں نمایاں کارکردگی دکھانے کے بغیر ترقی کے مواقع محدود تھے، نیا نظام ان دونوں مسائل کا خاتمہ کرتا ہے کیونکہ ہر کرکٹر کا موازنہ صرف اسی فارمیٹ کے کرکٹر سے ہوگا جس سے وہ وابستہ ہے، اگلا سوال یہ ہے کہ کرکٹرز سینٹرل کانٹریکٹ حاصل کرنے کے لیے کیسے اہل ہوں گے؟ اس کے لیے انہیں تین مرحلوں پر مشتمل ایک نظام سے گزرنا ہوگا۔ مرحلہ اول، میڈیکل اور فٹنس ٹیسٹ، ہر کھلاڑی کی جامع میڈیکل اور فٹنس اسسمنٹ کی جائے گی۔ اس کا مقصد کھلاڑیوں کی طویل مدتی صحت اور کیریئر کا تحفظ ہے۔ مرحلہ دوم، ڈومیسٹک کرکٹ میں شرکت، سینٹرل کانٹریکٹ حاصل کرنے کے لیے کرکٹرز کے لیے لازمی ہوگا کہ وہ ڈومیسٹک کرکٹ میں فعال طور پر شریک ہوں۔ مرحلہ سوم: کارکردگی کا جائزہ، ہر کھلاڑی کی کارکردگی کا باریک بینی سے جائزہ لیا جائے گا، جوابدہی پر مبنی سسٹم، کرکٹ بورڈ کا نیا فریم ورک سینٹرل کانٹریکٹ کو پہلے سے زیادہ شفاف بنانے کے لیے تیار کیا گیا ہے، کھلاڑیوں کو ان کی وابستگی اور کارکردگی کی بنیاد پر جانچا کیا جائے گا اور بورڈ ہر فیصلے کا واضح جواز پیش کر سکے گا، یہ فریم ورک 2026ء کے کانٹریکٹ سائیکل سے نافذ العمل ہوگا اور سابقہ نظام کی جگہ لے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ماں کی کال آنے پر بھارتی کھلاڑی نے لائیو پریس کانفرنس روک دی

یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب میچ کے بعد نتیش کمار ریڈی میڈیا سے گفتگو کر رہے تھے

نئی دہلی (سپورٹس نیوز) ماں کی کال آنے پر بھارتی کھلاڑی نتیش کمار ریڈی نے لائیو پریس کانفرنس روک دی۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق افغانستان کے خلاف بھارت کی فتح کے بعد ایک خوشگوار اور ہلکا پھلکا لمحہ اس وقت سامنے آیا جب نوجوان آل راؤنڈر نتیش کمار ریڈی نے اپنی پوسٹ میچ پریس کانفرنس کے دوران اچانک اپنی مائیک کے قریب ہی رکھا تھا۔ ریڈی نے فوراً صحافیوں سے معذرت کی اور کال اٹھالی۔ انہوں نے اپنی والدہ سے تیلگو زبان میں مختصر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ وہ پانچ منٹ کے بعد دوبارہ کال کریں گے۔ ان کا یہ معصوم سا انداز سوشل میڈیا پر وائرل ہوگیا۔ بھارتی کرکٹ بورڈ (بی سی سی آئی) نے بھی ویڈیو شیئر کرتے ہوئے

والدہ کی کال اٹھالی۔ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب میچ کے بعد نتیش کمار ریڈی میڈیا سے گفتگو کر رہے تھے۔ اسی دوران ان کا فون بجنے لگا جو لکھا کہ پریس کانفرنس انتظار کر سکتی ہے لیکن ماں کی کال نہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اسٹوکس اور ایٹکنسن کے بعد اولی رابنسن بھی دوسرے ٹیسٹ سے باہر

اولی رابنسن نے پہلے ٹیسٹ میں شاندار کارکردگی دکھاتے ہوئے ٹیم کو 115 رنز سے فتح دلائی تھی

لندن (این این آئی) انگلینڈ کرکٹ ٹیم کو نیوزی لینڈ کے خلاف جاری ٹیسٹ سیریز میں ایک اور بڑا دھچکا لگ گیا۔ برطانوی میڈیا رپورٹس کے مطابق فاسٹ بولر اولی رابنسن گھٹنے کی تکلیف کے باعث دوسرے ٹیسٹ میچ سے باہر ہو گئے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق 32 سالہ اولی رابنسن کو جمعہ کے روز ٹریننگ سیشن کے بعد دائیں گھٹنے میں درد محسوس ہوا جس کے بعد احتیاطی طور پر ان کا اسکین بھی کرایا گیا، اسی انجری کے باعث انہیں سیریز کے دوسرے میچ سے باہر رکھنے کا فیصلہ کیا گیا ہے، اولی رابنسن نے پہلے ٹیسٹ میں شاندار کارکردگی دکھاتے

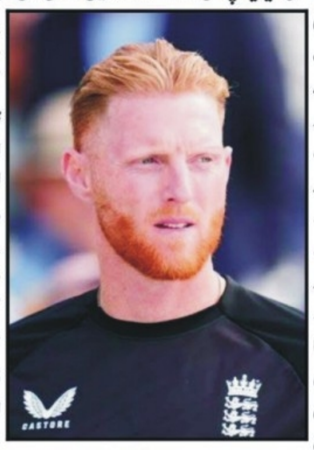

ہوئے ٹیم کو 115 رنز سے فتح دلائی تھی، لارڈز میں کھیلے گئے اس میچ میں انہوں نے مجموعی طور پر سات وکٹیں حاصل کیں جن میں پہلی اننگز میں پانچ وکٹیں بھی شامل تھیں، ان کی جگہ نئے کھلاڑی ہینری کروکومب کو اسکواڈ میں شامل کر لیا گیا ہے، سیریز کا دوسرا ٹیسٹ بدھ سے دی اوول میں شروع ہوگا، انگلینڈ ٹیم پہلے ہی کپتان بین اسٹوکس اور فاسٹ بولر گس ایٹکنسن کی خدمات سے محروم ہو چکی ہے جو ایک الگ معاملے کی انکوائری کے باعث ٹیم سے باہر ہیں۔

شو بز ڈیسک

علی ظفر نے کینیڈا میں نیا ریکارڈ قائم کر دیا، 45 ہزار سے زائد افراد کی کانسرٹ میں شرکت

شائقین کی بڑی تعداد کی وجہ سے مجمع صرف سیلیبریشن اسکوائر تک محدود نہیں رہا بلکہ اطراف کی سڑکوں اور قریبی سینٹر کے احاطے تک پھیل گیا

اوٹاوا (شو بز نیوز) پاکستان کے معروف گلوکار، اداکار اور موسیقار علی ظفر نے کینیڈا میں ایک تاریخی کانسرٹ کے دوران نیا ریکارڈ قائم کر دیا۔ کینیڈا کے شہر مسی ساگا کے مشہور مقام سیلبریشن اسکوائر میں ہونے والے اوپن ایئر کانسرٹ میں تقریباً 45 ہزار افراد نے شرکت کی جسے منتظمین نے اس مقام کی تاریخ کا سب سے بڑا میوزیکل اجتماع قرار دیا ہے۔ منتظمین کے مطابق شائقین کی بڑی تعداد کی وجہ سے مجمع صرف سیلبریشن اسکوائر تک محدود نہیں رہا بلکہ اطراف کی سڑکوں اور قریبی سینٹر کے احاطے تک پھیل گیا۔ یہ کانسرٹ علی ظفر کے روشنی ٹور 2026 کے شمالی امریکا مرحلے کا اختتامی شو تھا، مفت اوپن ایئر پروگرام میں پاکستان، بھارت، بنگلا دیش اور جنوبی ایشیائی کمیونٹی سے تعلق رکھنے والے ہزاروں افراد نے شرکت کی، بچوں، نوجوانوں، خاندانوں اور بزرگوں پر مشتمل متنوع مجمع نے پورے کانسرٹ کے دوران بھرپور جوش و خروش کا مظاہرہ کیا۔ کانسرٹ کا یادگار ترین لمحہ اس وقت آیا جب علی ظفر نے اپنا مقبول گانا جھوم پیش کیا اور ہزاروں مداحوں نے اپنے موبائل فونز کی لائٹس روشن کر دیں جس سے پورا مقام روشنیوں کے سمندر میں تبدیل ہو گیا۔ بعد ازاں علی ظفر اسٹیج سے نیچے اتر کر مداحوں کے درمیان بھی گئے جس پر حاضرین نے زبردست جوش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم سب ایک انسانیت کا حصہ ہیں، دنیا کے کسی بھی کونے میں رہیں، اپنی جڑوں اور ثقافت پر فخر کرنا چاہیے، ایک دوسرے کے انتخاب اور آزادی کا احترام ہی ہمیں جوڑے رکھتا ہے۔ علی نے خواتین کے اپنے فیصلے خود کرنے کے حق، بچوں کے خوابوں کی حوصلہ افزائی اور خاندانوں میں بہتر رابطے اور سمجھ بوجھ کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ کانسرٹ کے اختتام پر ہزاروں مداح علی ظفر کے ساتھ گاتے رہے اور منتظمین سمیت متعدد شرکا نے اس شام کو مسی ساگا کی ثقافتی تاریخ کے یادگار ترین پروگراموں میں سے ایک قرار دیا۔

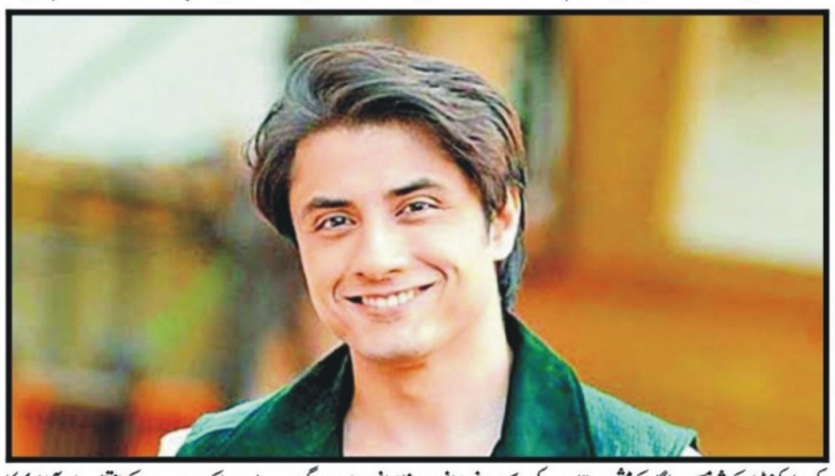

ثنا فیصل نے آئی وی ڈرپس لگوانے کی وجہ بتا دی

یہ وٹامنز اور ضروری غذائی اجزا حاصل کرنے کا آسان طریقہ ہے

کراچی (شوبز نیوز) پاکستانی شوبز انڈسٹری کے معروف میزبان و اداکار فیصل قریشی کی اہلیہ ثنا فیصل نے آئی وی ڈرپس لگوانے کی وجہ بتا دی۔ ثنا فیصل نے سوشل میڈیا ایپ انسٹاگرام پر ایک ویڈیو شیئر کی ہے، جس میں انہیں اور فیصل قریشی کو ایک کاسمیٹک کلینک میں آئی وی ڈرپس لگواتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے۔ انہوں نے یہ ویڈیو شیئر کرتے ہوئے کیپشن میں لکھا ہے کہ مجھ سے سب سے زیادہ پوچھے جانے والے سوالات میں سے ایک یہ ہے کہ آپ آئی وی ڈرپس کیوں لگواتی ہیں؟ ثنا فیصل نے سوال کا جواب دیتے ہوئے لکھا ہے کہ یہ میرے لیے روزمرہ زندگی کے معمولات کو بحال رکھنے میں میری مدد کرنے کا بہترین طریقہ ہیں اور یہ وٹامنز اور ضروری غذائی اجزا حاصل کرنے کا آسان طریقہ بھی ہے۔ یہ ویڈیو سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو رہی ہے اور صارفین کی جانب سے اس وائرل ویڈیو پر ملا جلا ردِعمل دیکھنے کو مل رہا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

ایک معمولی اور تفریحی گفتگو کو غیر ضروری طور پر تنازع بنا دیا گیا، علی سفینہ

میں اور میرب علی اچھے دوست ہیں اور ماضی میں ایک ساتھ کام بھی کر چکے ہیں، نجی وی پروگرام میں گفتگو

کراچی (شو بز نیوز) پاکستانی اداکار، میزبان اور ماڈل علی سفینہ نے حال ہی میں عاصم اظہر اور میرب علی کی علیحدگی سے متعلق گردش کرنے والی خبروں پر اپنا موقف بیان کیا ہے۔ حال ہی میں علی سفینہ نجی ٹی وی کے مارننگ شو میں شریک ہوئے جہاں میزبان نادیہ خان نے ان سے عاصم اظہر اور میرب علی کی علیحدگی کے حوالے سے سوشل میڈیا پر ہونے والی بحث سے متعلق سوال کیا۔ نادیہ خان نے سوال کیا کہ کیا میرب علی کے ساتھ پوڈکاسٹ میں ہونے والی گفتگو جس میں ہانیہ عامر کا ذکر آیا تھا، اس علیحدگی کی وجہ بنی؟ سوال کے جواب میں علی سفینہ نے وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ میں اور میرب علی اچھے دوست ہیں اور ماضی میں ایک ساتھ کام بھی کر چکے ہیں، میں نے اسی دوستانہ ماحول میں ایک سوال کیا تھا جس کا جواب میرب نے بھی ہلکے پھلکے انداز میں دیا تھا۔ علی سفینہ کے مطابق اصل تنازع اس وقت پیدا ہوا جب ایک سوشل میڈیا صارف نے اس کلپ پر ویڈیو بنا کر معاملے کو اچھالا جس کے بعد سوشل میڈیا پر شدید بحث شروع ہو گئی۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں نے اس شخص کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا اور سوال اٹھایا کہ دوسروں کی ذاتی زندگی میں مداخلت کیوں کی جا رہی ہے، میرے خیال میں ایک معمولی اور تفریحی گفتگو کو غیر ضروری طور پر تنازع بنا دیا گیا جب کہ اس کا مقصد کسی کی ذاتی زندگی یا تعلقات پر تبصرہ کرنا نہیں تھا۔ واضح رہے کہ گزشتہ برس علی سفینہ کی میرب علی کے ساتھ پوڈکاسٹ سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی تھی جس میں عاصم اظہر اور ہانیہ عامر کے ماضی کے تعلق کا بالواسطہ ذکر سامنے آیا تھا، اس کلپ کے بعد سوشل میڈیا پر مختلف قیاس آرائیاں شروع ہو گئی تھیں۔

پاکستان کے نامور ٹیلی ویژن کمپیئر اور اداکار طارق عزیز کی چھٹی برسی منائی جائے گی

حکومتِ پاکستان کی طرف سے طارق عزیز کو 1992 میں حسن کارکردگی کے تمغے سے بھی نوازا گیا

لاہور (شو بز نیوز) پاکستان کے نامور ٹیلی ویژن کمپیئر اور اداکار طارق عزیز کی چھٹی برسی (آج) 17 جون کو منائی جائے گی۔ طارق عزیز 28 اپریل 1936 کو ہندوستان (برصغیر) کے شہر جالندھر میں پیدا ہوئے، ان کے والد میاں عبد العزیز 1947 میں پاکستان ہجرت کر کے آئے، طارق عزیز نے اپنا بچپن ساہیوال میں گزارا، انہوں نے ابتدائی تعلیم ساہیوال سے حاصل کی۔ بعد ازاں انہوں نے ریڈیو پاکستان لاہور سے اپنی پیشہ ورانہ زندگی کا آغاز کیا۔ جب 1964 میں پاکستان ٹیلی وژن کا قیام عمل میں آیا تو طارق عزیز پی ٹی وی کے سب سے پہلے مرد اناؤنسر تھے، تاہم 1975 میں شروع کیے جانے والے ان کے اسٹیج شو نیلام گھر نے ان کو شہرت کی بلندیوں پر پہنچا دیا، یہ پروگرام کئی سال تک جاری رہا اور اسے بعد میں بزمِ طارق عزیز شو کا نام دے دیا گیا۔ انہوں نے ریڈیو اور ٹی وی کے پروگراموں کے علاوہ فلموں میں بھی اداکاری کی۔ انہوں نے 1967 میں پہلی فلم انسانیت میں کام کیا اور ان کی دیگر مشہور فلموں میں سالگرہ، قسم اس وقت کی، کٹاری، چراغ کہاں روشنی کہاں، ہار گیا انسان قابل ذکر ہیں، انہیں ان کی فنی خدمات پر متعدد ایوارڈز سے نوازا گیا۔ حکومتِ پاکستان کی طرف سے طارق عزیز کو 1992 میں حسن کارکردگی کے تمغے سے بھی نوازا گیا۔ طارق عزیز 17 جون 2020 کو انتقال کر گئے۔

☆☆☆☆☆☆

ایسے مناظر ترجیح ہوتے ہیں جو میرے والدین بھی دیکھ سکیں: حنا طارق

جلدی ہو یا پھر دیر سے ہو لیکن ایک نہ ایک دن میری کسی سے شادی بھی ہونی ہے

لاہور (نیٹ نیوز) اداکارہ حنا طارق نے لباس کے انتخاب کے حوالے سے اپنی رائے کا اظہار کر دیا۔ حنا طارق نے ایک شو میں کہا کہ ایک اداکار کی زندگی صرف شوبز ہی نہیں ہے بلکہ اس کی ایک ذاتی زندگی بھی ہے اور جلدی ہو یا پھر دیر سے ہو لیکن ایک نہ ایک دن میری کسی سے شادی بھی ہونی ہے۔ اداکارہ نے کہا کہ لہٰذا میں کام کے دوران اس نقطہ نظر کو اپنے ذہن میں رکھتی ہوں اس لیے میں اپنا ہر کام بہت سوچ سمجھ کر کرتی ہوں۔ انہوں نے بتایا کہ میں اپنے لباس کا انتخاب بہت سوچ سمجھ کر کرتی ہوں ۔اداکارہ حنا طارق نے لباس کے انتخاب کے حوالے سے اپنی رائے کا اظہار کر دیا۔ حنا طارق نے ایک شو میں کہا کہ ایک اداکار کی زندگی صرف شوبز ہی نہیں ہے بلکہ اس کی ایک ذاتی زندگی بھی ہے اور جلدی ہو یا پھر دیر سے ہو لیکن ایک نہ ایک دن میری کسی سے شادی بھی ہونی ہے۔ اداکارہ نے کہا کہ لہٰذا میں کام کے دوران اس نقطہ نظر کو اپنے ذہن میں رکھتی ہوں اس لیے میں اپنا ہر کام بہت سوچ سمجھ کر کرتی ہوں۔ انہوں نے بتایا کہ میں اپنے لباس کا انتخاب بہت سوچ سمجھ کر کرتی ہوں۔

بین الاقوامی سطح پر پاکستان کی جو تصویر پیش کی جاتی ہے، وہ حقیقت سے مختلف ہے، گلوکار ہارون شاہد

انفرااسٹرکچر، ترقی، غربت، صفائی ستھرائی اور شہری شعور کے لحاظ سے پاکستان بھارت سے کہیں زیادہ ترقی یافتہ ہے

کراچی (شو بز نیوز) پاکستانی اداکار اور گلوکار ہارون شاہد نے کہا ہے کہ بین الاقوامی سطح پر پاکستان کی جو تصویر پیش کی جاتی ہے، وہ حقیقت سے مختلف ہے، جبکہ ترقی، انفرااسٹرکچر اور شہری سہولتوں سے متعلق پاکستان بھارت سے زیادہ بہتر ہے۔ ہارون شاہد حال ہی میں ایک پوڈکاسٹ میں شریک ہوئے، جہاں انہوں نے پاکستان اور بھارت کے بارے میں پائے جانے والے عالمی تاثرات پر گفتگو کی۔ اداکار کا کہنا ہے کہ بہت سے لوگ سمجھتے ہیں کہ پاکستان میں کچھ نہیں ہے، ہم بھکاری ہیں، ہمارے پاس گندم، فصلیں یا وسائل موجود نہیں، ایسے لوگوں کو پاکستان آ کر خود دیکھنا چاہیے، ہمارے پاس ہر چیز موجود ہے اور ہم ویسے نہیں ہیں جیسے بعض میڈیا ادارے ہمیں دکھاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انفرااسٹرکچر، ترقی، غربت، صفائی ستھرائی اور شہری شعور کے لحاظ سے پاکستان بھارت سے کہیں زیادہ ترقی یافتہ ہے، بین الاقوامی میڈیا بھی اب ان حقائق کو دیکھ رہا ہے۔ ہارون شاہد کے مطابق بھارت کو یہ احساس کرنا چاہیے کہ عالمی سطح پر اپنے ملک کی جو تصویر وہ پیش کر رہا ہے، وہ مثبت تاثر پیدا نہیں کر رہی اور اب اسے پہلے جیسی بین الاقوامی پزیرائی بھی حاصل نہیں ہو رہی۔ پوڈکاسٹ کے میزبان ایاز سمو نے بھی اس موقع پر کہا کہ بھارتی میڈیا نے پاکستان کے بارے میں ایک مخصوص تاثر قائم کیا ہوا ہے، جبکہ پاکستانی ڈرامے دیکھنے والے بہت سے بھارتی ناظرین خود اعتراف کرتے ہیں کہ پاکستان حقیقت میں اس تصویر سے کہیں بہتر ہے جو انہیں دکھائی جاتی ہے۔

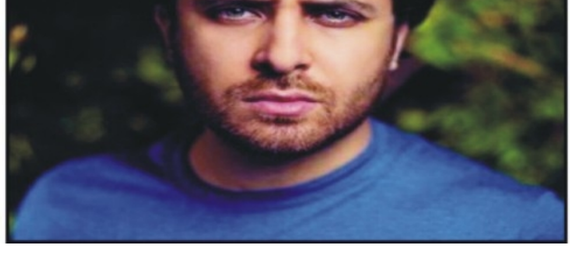

بقیہ 1

گزشتہ سالوں کی طرح عوام کی امنگوں پر پورا اتریں گے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ صدق دل سے پنجاب کے عوام کی خدمت کی توفیق دے۔ قبل ازیں وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے نئے مالی سال کے صوبائی بجٹ 27-2026 کی منظوری دیدی ہے۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے صوبائی بجٹ 27-2026 ڈاکومنٹ پر دستخط کردیئے۔ صوبائی کابینہ نے قبل از خصوصی اجلاس میں صوبائی بجٹ 27-2026 کی منظوری دی۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے سینئر منسٹر مریم اورنگزیب، صوبائی وزیر خزانہ مجتبیٰ شجاع الرحمن، وزیر اطلاعات عظمیٰ زاہد بخاری کو سراہا۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے چیف سیکرٹری زاہد اختر زمان، سیکرٹری فنانس مجاہد شیر دل سمیت پوری ٹیم کو شاباش دی۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے پنجاب ریونیو اتھارٹی کو ریونیو بڑھانے کے لئے اقدامات کا حکم دیا۔

بقیہ 2

وفاقی حکومت نے آزاد کشمیر حکومت کے ساتھ مل کر معاہدے کے نکات پر عملدرآمد کیلئے سنجیدہ کوششیں کی ہیں، سابق پاٹا اور فاٹا میں ٹیکس استثنیٰ کی مدت میں اضافہ کرنا چاہئے۔ منگل کو قومی اسمبلی کے اجلاس میں آئندہ مالی سال کے وفاقی بجٹ پر بحث میں حصہ لیتے ہوئے انجینئر امیر مقام نے کہا کہ جنیوا میں اسلام آباد معاہدہ پر پوری پاکستانی قوم مبارکباد کی مستحق ہے، وزیراعظم، فیلڈ مارشل اور پوری ٹیم کی اخلاص اور انتھک محنت سے امن کا قیام ممکن ہوا، اس سے قبل معرکہ حق میں ہم نے اپنے سے کئی گنا بڑے دشمن کو شکست دی، 10 مئی سے پاکستان دنیا کے نقشے پر ایک نئی شکل میں سامنے آیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گلگت بلتستان میں شفاف الیکشن ہوا ہے، تمام سیاسی جماعتوں نے الیکشن مہم میں حصہ لیا، 2013 میں ہم خیبر پختونخوا میں ہم حکومت بنا سکتے تھے مگر محمد نواز شریف نے واضح طور پر کہا کہ وہاں زیادہ نشستیں لینے والی جماعت کو حکومت بنانی چاہئے، اسی طرح گلگت بلتستان میں انتخابات کے بعد وزیراعظم نے زیادہ نشستیں لینے والی جماعت کی حکومت سازی کی حمایت کی ہے۔ آزاد کشمیر کی صورتحال کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مطالبات کے حوالہ سے کشمیر ایکشن کمیٹی بنی جس نے مذاکرات کئے اور 38 نکات پر معاہدہ ہوا، معاہدے پر عملدرآمد کیلئے مسلسل میٹنگز بھی ہوئیں، ایک مطالبہ پر قانونی کمیٹی بنائی گئی ہے، معاہدے کے تمام نکات پر عملدرآمد کیلئے ہم سنجیدہ کوششیں کررہے ہیں، ہمارا موقف واضح ہے کہ انتخابات ہوں اور منتخب لوگ فیصلہ سازی کریں۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ ملک اور لوگوں کے حقوق کیلئے ہم اپنا کردار ادا کرتے رہیں گے، میں نے 22 مقدمات کا خود سامنا کیا ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ سابق فاٹا اور پاٹا نے پاکستان کیلئے بہت قربانیاں دی ہے، اس علاقہ کے لوگ پاکستان اور قیام امن کیلئے اپنے ملک میں مہاجرین بھی بنے ہیں، ان علاقوں میں چھوٹے کاروبار کرنے والوں پر کوئی ٹیکس نہیں ہونا چاہئے، ان علاقوں میں ٹیکس استثنیٰ کیلئے ہم نے ماضی میں سابق وزیراعظم نواز شریف سے رابطہ کیا، اسی طرح وزیراعظم شہباز شریف نے 2025 تک ٹیکس استثنیٰ کا ہمارا مطالبہ تسلیم کیا، آج بھی ہم نے چیئرمین ایف بی آر سے رابطہ کیا ہے، موجودہ حالات میں سابق فاٹا اور پاٹا میں ٹیکس کا اطلاق نہیں ہونا چاہئے، یہ ہم سب کا مسئلہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا کے 9 اضلاع کے تمباکو کے کاشتکاروں کے مسائل کو حل کرنا چاہئے اور اس کیلئے وفاقی اور صوبائی نمائندوں پر مشتمل کمیٹی بنائی جائے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں تین بار مینڈیٹ لینے والی جماعت کو اپنے صوبہ میں احتجاج اور سڑکیں بند کرنے کی بجائے صوبہ کے عوام کی خدمت کرنی چاہئے۔

بقیہ 3

استقامت، اخوت، ایثار اور اللہ تعالیٰ پر کامل توکل کا لازوال درس دیتا ہے، ہمیں انفرادی و اجتماعی طور پر باہمی محبت، اخوت، ہمدردی، ایثار اور تعاون کے جذبے کو فروغ دینا ہوگا، اختلافات، تعصبات اور ذاتی مفادات سے بالاتر ہوکر قومی مفاد کو ترجیح دینا بھی وقت کی اہم ضرورت ہے۔ صدر پاکستان نے ہجری سال 1448ھ کے آغاز پر اپنے پیغام میں کہا کہ میں پاکستان سمیت عالم اسلام کو نئے ہجری سال 1448ھ کے آغاز پر دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں، ہجری سال کا آغاز ہمیں تاریخ اسلام کے اس عظیم اور فیصلہ کن واقعے کی یاد دلاتا ہے جب نبی کریم اور آپ کے جاں نثار صحابہ کرامؓ نے اللہ تعالیٰ کی رضا، دین حق کی سربلندی اور انسانیت کی فلاح کے لیے ہجرت مدینہ کا عظیم سفر اختیار کیا، یہ واقعہ قربانی، صبر، استقامت، اخوت، ایثار اور اللہ تعالیٰ پر کامل توکل کا لازوال درس دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں ارشاد فرماتا ہے کہ ترجمہ "نیکی کا بدلہ صرف نیکی ہی ہے"۔ انہوں نے کہا کہ ہجرت نبویؐ ہمیں یہ پیغام دیتی ہے کہ قومیں صرف مادی وسائل سے نہیں بلکہ اعلیٰ اخلاق، عدل، دیانت، اتحاد اور مشترکہ مقاصد سے ترقی کرتی ہیں، مدینہ منورہ میں قائم ہونے والی ریاست نے رواداری، قانون کی حکمرانی، انسانی مساوات، باہمی احترام اور فلاح عامہ کی ایسی روشن مثال قائم کی جو آج بھی دنیا کے لیے مشعل راہ ہے۔ رسول اللہؐ نے فرمایا کہ ترجمہ "مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں"۔ انہوں نے کہا کہ نئے ہجری سال کے آغاز پر ہمیں عہد کرنا چاہیے کہ ہم اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگیوں میں برداشت، محبت، اخوت اور باہمی احترام کو فروغ دیں گے، فرقہ واریت، انتہا پسندی، نفرت اور تعصب سے اجتناب کریں گے اور پاکستان کو امن، استحکام اور ترقی کا گہوارہ بنانے کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ رسول اللہؐ نے فرمایا کہ ترجمہ "مومنوں کی مثال ایک دوسرے کے ساتھ محبت، رحمت اور شفقت کرنے میں جسم کی طرح ہے، جب اس کا ایک حصہ بیماری میں مبتلا ہوتا ہے تو سارا جسم بے چینی اور بخار میں اس کے ساتھ شریک ہو جاتا ہے"۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں انفرادی و اجتماعی طور پر باہمی محبت، اخوت، ہمدردی، ایثار اور تعاون کے جذبے کو فروغ دینا ہوگا۔ اختلافات، تعصبات اور ذاتی مفادات سے بالاتر ہوکر قومی مفاد کو ترجیح دینا بھی وقت کی اہم ضرورت ہے۔ جب ہم ایک جسم کی مانند متحد ہوکر ایک دوسرے کا سہارا بنیں گے، کمزوروں کی مدد کریں گے اور اجتماعی ذمہ داری کا احساس پیدا کریں گے تو پاکستان ایک مضبوط، مستحکم اور خوشحال ریاست بن سکے گا۔ انہوں نے کہا کہ آیئے ہم عہد کریں کہ ہم اپنے قول و عمل سے محبت، رحم دلی اور یکجہتی کو فروغ دیں گے، آیئے نئے ہجری سال کا استقبال اس عزم کے ساتھ کریں کہ ہم اپنی زندگیوں کو قرآن و سنت کے مطابق ڈھالیں گے، قانون کی پاسداری کریں گے، قومی یکجہتی کو مضبوط بنائیں گے اور پاکستان کی ترقی و خوشحالی میں اپنا مثبت کردار ادا کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نئے ہجری سال کو پاکستان، عالم اسلام اور پوری انسانیت کے لیے امن، برکت، رحمت اور خوشحالی کا سال بنائے۔

بقیہ 4

شریک رکن مقرر ہو گئے۔ ذرائع کے مطابق رانا مشہود احمد خاں کی دانش سکولز اتھارٹی میں شمولیت کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا ہے۔ اس حوالے سے چیئرمین وزیراعظم یوتھ پروگرام رانا مشہود احمد نے کہا ہے کہ دانش سکولز کے وژن کو مزید موثر بنانے کیلئے کردار اور معیاری تعلیم اور نوجوانوں کی ترقی کے فروغ کیلئے اپنی ذمہ داریاں بھرپور انداز میں نبھاؤں گا، دانش سکولز اتھارٹی میں شمولیت نوجوانوں اور تعلیم کے شعبوں میں تعاون کو مزید فروغ دے گی۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم کے ذریعے نوجوانوں کو بااختیار بنانا قومی ترقی کی بنیاد ہے، مستحق اور باصلاحیت طلبہ کو بہترین تعلیمی مواقع فراہم کرنا ہماری مشترکہ ذمہ داری ہے۔

بقیہ 5

خیبر پختونخوا حکومت صرف 3 ماہ کا بجٹ پیپر پاس کرے گی۔ اڈیالہ روڈ پر میڈیا سے گفتگو میں سلمان اکرم راجا نے کہا کہ میری وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی سے بات ہوئی ہے، صوبائی حکومت صرف 3 ماہ کا بجٹ پیپر پاس کرے گی، آئین کا آرٹیکل 125 اجازت دیتا ہے، آپ 3 ماہ کا بجٹ پیپر پیش کرسکتے ہیں۔ پی ٹی آئی کے سیکرٹری جنرل نے کہا کہ سردست یہی ہوگا، 3 ماہ کا بجٹ پیپر منظور ہوگا، بانی پی ٹی آئی سے ملاقات تک حتمی بجٹ پیش نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ 30 جون تک بانی سے ملاقات نہ ہوئی تو خیبر پختونخوا میں 3 ماہ کا بجٹ پیش کیا جائے گا۔

بقیہ 6

خان اچکزئی کو دھرنے کا وقت کم کرنے کا مشورہ دیا تھا۔ اڈیالہ روڈ پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے علیمہ خان نے کہا کہ پارٹی لیڈر شپ نے ہی کہا تھا کہ دھرنے کا وقت تبدیل کریں وہ 10 ہزار لوگوں کو لیکر آئیں گے۔ علیمہ خان نے کہا کہ ہم نے اچکزئی صاحب کے کہنے پر دھرنے کا وقت تبدیل کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ لیڈر شپ سے پوچھنا چاہیے کہ آپ نے 10 ہزار لوگوں کو جمع کرنے کا دعویٰ کیا تھا۔

بقیہ 7

واریت پھیلانے والے عناصر کے خلاف سخت ترین قانونی کارروائی کا فیصلہ کیا گیا۔ اجلاس میں نامور علمائے کرام، جید رہنماؤں، اقلیتی برادری کے نمائندوں اور اعلیٰ سول و پولیس حکام نے شرکت کی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر داخلہ نے کہا کہ علمائے کرام کے ساتھ مضبوط اور مستقل رابطہ وزارت داخلہ کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ پیغام امن کمیٹی کو اب ضلع کی سطح تک فعال اور موثر بنایا جائے گا اور اس کے لیے ایک مستقل رابطہ کار (کوآرڈینیٹر) بھی مقرر کیا جارہا ہے۔ محسن نقوی نے واضح کیا کہ اسلام میں ریاست کے خلاف بغاوت اور فساد کی کوئی گنجائش نہیں، دہشت گردی اور انتہا پسندی کے خلاف قرآن و حدیث کی روشنی میں عوامی آگاہی وقت کی اہم ضرورت ہے اور علما اس سلسلے میں عوام کی رہنمائی کریں۔ انہوں نے زور دیا کہ محرم الحرام میں امن و امان برقرار رکھنا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ وزیر داخلہ نے اجلاس کے شرکا کو ایران اور امریکہ کے درمیان ہونے والے تاریخی امن مذاکرات کی پس پردہ تفصیلات سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ ان مذاکرات میں جہاں وزیراعظم شہباز شریف نے سیاسی قیادت کی، وہاں فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے ایک کپتان کے طور پر عملی میدان میں کلیدی اور تاریخی کردار ادا کیا۔ دنیا کے کئی ممالک اس کوشش میں ناکام رہے لیکن فیلڈ مارشل وہ شخصیت تھے جن پر تمام فریقین نے مکمل اعتماد کیا۔ محسن نقوی نے کہا کہ جب جنگ بندی کے خاتمے میں چند گھنٹے باقی تھے اور کوئی نتیجہ نہیں نکل رہا تھا تو فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے ایرانی مذاکرات کاروں سے دوٹوک انداز میں کہا کہ روز محشر آپ گواہی دیں گے کہ میں نے دل سے کوشش کی کہ ایک جان بھی بچ جائے اور اگر اب جنگ ہوتی ہے تو اس کی ذمہ داری آپ پر ہوگی۔ ان الفاظ نے ایرانی وفد کو شدید متاثر کیا اور تعطل ختم ہو گیا۔ انہوں نے بتایا کہ فیلڈ مارشل کی صاف گوئی اور غیبی مدد کی بدولت فریقین کئی بار حملے کے قریب پہنچ کر بھی رک گئے اور تاریخی معاہدہ طے پا گیا۔ اجلاس میں موجود علمائے کرام نے اس عظیم کامیابی پر وزیراعظم شہباز شریف، فیلڈ مارشل عاصم منیر اور وزیر داخلہ محسن نقوی کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ وزیر مملکت طلال چوہدری نے بھی پیغام امن کمیٹی کے مثبت کردار کو سراہا۔ اجلاس میں علامہ طاہر محمود اشرفی، سینیٹر حافظ عبدالکریم، مفتی عبدالرحیم، علامہ عارف حسین واحدی، پیر نقیب الرحمن، علامہ محمد حسین اکبر، ڈاکٹر محمد راغب حسین نعیمی، مولانا طیب پنج پیری، علامہ ضیا اللہ شاہ بخاری، بشپ آزاد مارشل، راجیش کمار، سردار رمیش سنگھ اروڑا سمیت منظور شدہ مدارس بورڈز کے نمائندوں نے شرکت کی۔ سرکاری حکام میں سیکرٹری داخلہ، ایڈیشنل سیکرٹری مذہبی امور، سیکرٹری انفارمیشن، چیف کمشنر اور آئی جی اسلام آباد بھی موجود تھے۔ اجلاس کے اختتام پر ملک کی سلامتی، استحکام اور امن و امان کے لیے خصوصی دعا کی گئی۔

بقیہ 8

ہوا ہے۔ دستاویز کے مطابق مالی سال 25-2024 میں پنجاب کی مجموعی جی ڈی پی کا حجم 61651 ارب روپے تھا جو مالی سال 26-2025 میں بڑھ کر 70 ہزار 921 ارب روپے ہوگیا ہے۔

بقیہ 9

مرتکب ہو چکے ہوتے ہیں، ایک دوسرے پر الزامات لگائے جائیں مگر اپنے ساتھی پر بھی نظر ڈالنی چاہئے، ایران کے ساتھ تعلقات میں حالیہ مہینوں میں خوشگوار بہتری آئی ہے، ایران کے خلاف پابندیاں ختم ہورہی ہیں، پاکستان کو ان تبدیلیوں سے زیادہ فائدہ ہوگا۔ منگل کو قومی اسمبلی سے آئندہ مالی سال کے وفاقی بجٹ پر بحث میں حصہ لیتے ہوئے خواجہ محمد آصف نے کہا کہ تنقید کرتے ہوئے ہم ماضی کو بھول جاتے ہیں اور ایسے الزامات ایک دوسرے پر لگاتے ہیں جس کے خود بھی مرتکب ہو چکے ہوتے ہیں، ایک دوسرے پر الزامات لگائے جائیں مگر اپنے ساتھی پر بھی نظر ڈالنی چاہئے، سیاست میں گرے ایریاز ہوتے ہیں لیکن بعض مواقع پر ان ایریاز کو کم کیا جاسکتا ہے۔ وزیر دفاع نے کہا کہ پاکستان نے امن مذاکرات کو وکٹری سٹینڈ پر پہنچا کر اہم کامیابی حاصل کی ہے، ایک سال کے اندر دو مراحل ایسے آئے جس نے وطن عزیز کی عظمت کو پوری دنیا میں روشناس کرایا، اس پر ہم وزیراعظم، فیلڈ مارشل اور ساری ٹیم کے شکرگزار ہیں جنہوں نے دانشمندی سے ناممکن کو ممکن بنایا۔ مئی 2025ء میں پانچ گنا بڑے دشمن نے ہم پر حملہ کیا جس کا ہم نے منہ توڑ جواب دیا، ایسے لمحات قوموں کی تاریخ میں صدیوں بعد آتے ہیں جو لائق فخر ہے۔ پاکستان کی عزت میں اگر اضافہ ہوا ہے تو قوم کے ہر ایک فرد کی عزت میں اضافہ ہوا ہے، بطور قوم ہمیں اس کامیابی کا جشن منانا چاہیے۔ وزیر دفاع نے کہا کہ بلوچستان کے مسائل ایک دو روز میں سامنے نہیں آئے ہیں، ان مسائل کا حل سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے، دہشت گردوں نے اگر ہائی ویز اور سڑکوں کو غیر محفوظ بنایا ہے تو اسی ایوان کی مشترکہ ذمہ داری ہے کہ وہ اس کے خاتمے کیلئے اپنا کردار ادا کرے، بلوچستان کے مسائل 50 کی دہائی سے ہیں، بلوچستان کے مسائل کو مشترکہ دانش سے حل کرنا ہوگا کیونکہ یہ مسئلہ کسی ایک سیاسی جماعت یا صوبہ کا نہیں ہے، اس کی ذمہ داری ہم سب کی مشترکہ ہے اور اس کا ایسا حل ہونا چاہئے جو بلوچستان کے عوام کو قابل قبول ہوں۔ وزیر دفاع نے کہا کہ ایران کے ساتھ تعلقات میں حالیہ مہینوں میں خوشگوار بہتری آئی ہے، ایران کے خلاف پابندیاں ختم ہورہی ہیں، پاکستان کو ان تبدیلیوں سے زیادہ فائدہ ہوگا اور ہمیں زیادہ فائدہ اٹھانا چاہئے، پابندیوں کے خاتمہ کا زیادہ فائدہ بلوچستان کو پہنچے گا۔ وزیر دفاع نے کہا کہ خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں دہشت گردی کا تعلق افغانستان سے ہے، میں خود دو دفعہ کابل گیا ہوں، وہ اپنی سرزمین کو پاکستان کے خلاف استعمال کی تحریری ضمانت دینے کیلئے تیار نہیں ہیں، میں ترکیہ اور قطر میں بھی ان سے ملا ہوں، ترکیہ اور قطر کے اعلیٰ اختیارات کے حامل وفود بھی اس میں شامل تھے مگر وہ نتیجہ خیز ثابت نہ ہوسکے۔ ہم ہر چیز ان کی تسلی کیلئے کرنے کو تیار ہیں مگر وہ یہ ضمانت دینے کیلئے تیار نہیں کہ ان کی سرزمین پاکستان کے خلاف استعمال نہ ہو۔ وزیر دفاع نے کہا کہ ہم نے چالیس سال تک افغانوں کی میزبانی کی مگر یہاں امن نہیں آیا، 2022 سے لیکر اب تک 4 ہزار سکیورٹی اہلکار اور افسران شہید ہو چکے ہیں، یہ اہلکاران لوگوں کی وجہ سے شہید ہوئے جن کی ہم نے میزبانی کی ہے۔ وزیر دفاع نے کہا کہ 80 کی دہائی کی پالیسیوں کی وجہ سے پاکستان میدان جنگ بنا، باہر سے آنے والے لوگ چلے گئے اور سارا ملبہ اور اسلحہ یہاں چھوڑ گیا، اس کے منفی اثرات ہم بھگت رہے ہیں، پاکستان بات چیت اور نتیجہ خیز مذاکرات کیلئے تیار ہیں مگر اس کی ضمانت دینی ہوگی کہ افغان سرزمین پاکستان کے خلاف استعمال نہ ہو، پوائنٹ سکورنگ کیلئے بات نہیں ہونی چاہیے۔ وزیر دفاع نے کہا کہ دو روز میں ہم نے 21 جنازوں میں شرکت کی ہے، چھوٹے چھوٹے بچے یتیم ہورہے ہیں، سپاہی اور افسران سرحد پر جو لوگ فرائض سرانجام دے رہے ہیں ان کے خاندان بھی ہیں، ان کی قربانیاں ضرور رنگ لائیں گی اور یہ رائیگاں نہیں جائیں گی، جو لوگ شہید ہورہے ہیں انہوں نے وفا کی داستان اپنے خون سے رقم کی ہے، یہ ہم سب کے شہید ہیں۔ وزیر دفاع نے کہا کہ آزاد کشمیر میں جو کھیل کھیلا جارہا ہے اس میں برطانیہ میں مقیم بعض لوگ اور ہندوستان شامل ہیں، 12 سیٹیں پاکستان میں مہاجرین کی ہے، آزاد کشمیر میں ان لوگوں کی تعداد زیادہ ہے جو وہاں کے مقیم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خون کی لکیر پار نہیں کی تھی، میرے حلقہ میں مہاجرین کی نشست ہیں، وہ لوگ تھے جنہوں نے خون کی لکیر عبور کی۔ شہید مقبول بٹ، چوہدری غلام عباس اور کے ایچ خورشید مہاجرین کی نشستوں سے کامیاب ہوئے تھے، ان نشستوں کے حوالہ سے فارن فنڈڈ تنظیم بلیک میل کررہی ہے، ان کے تمام تر مطالبات تسلیم کئے گئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ آزاد کشمیر کے عوام اور مہاجرین کو یہ فیصلہ کرنے دیا جائے لیکن کسی جتھے کو یہ اختیار نہیں دیا جاسکتا۔ انہوں نے کہا کہ ان کے حلقہ میں پشتون ووٹرز موجود ہیں، ان کی شناخت قائم و دائم ہے، اسی طرح پنجاب کے لوگ پشاور اور ملک کے دوسرے حصوں میں رہ رہے ہیں، پشتونوں کیلئے علیحدہ نشستوں کی بات کرنا تفرقہ بازی کے سوا کچھ نہیں ہے۔ وزیر دفاع نے کہا کہ یہ ایوان عوام کا نمائندہ ایوان ہے، یہاں سیاسی پوائنٹ سکورنگ کیلئے وفاق اور وطن کے خلاف بات نہیں ہونی چاہیے۔ وزیر دفاع نے کہا کہ موجودہ حکومت کے دور کے آغاز پر ملک دیوالیہ ہونے کے قریب تھا تاہم حکومتی اقدامات سے معیشت آئی سی یو نکل چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ معیشت استحکام کی راہ پر گامزن ہے اور امید ہے کہ آنے والے ایک دو سالوں میں جی ڈی پی گروتھ کی شرح کو چھ سے لیکر 7 فیصد تک لے جایا جاسکے گا۔ انہوں نے کہا کہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی کا فائدہ عوام تک پہنچایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکس کی ایسی شرح ہونی چاہیے جہاں لوگ فخر سے خود ٹیکس دے سکیں۔

بقیہ 10

نئے مالی سال کے وفاقی بجٹ میں ٹیکسوں میں کوئی اضافہ نہیں کیا گیا ہے، برآمدات پر سپر ٹیکس مکمل طور پر ختم کردیا گیا ہے، برآمدات کے مجموعی ٹرن اوور پر ٹیکس آدھا کردیا گیا ہے، برآمدات کیلئے قرضوں و مالیات پر شرح سود 12 فیصد سے کم کرکے 5.4 فیصد کردی گئی ہے، توانائی پر مراعات دیئے بھی جارہے ہیں اور اس میں اضافہ کا منصوبہ بھی ہے، توانائی کی اضافی کھپت پر قیمت میں کمی ہوگی، ان اقدامات سے برآمدات پر مبنی ترقی و نمو کے اہداف کے حصول میں مدد ملے گی۔ مشیر خزانہ نے کہا کہ جن کاروباروں کی آمدن 15 سے لیکر 50 کروڑ روپے تک ہے ان پر 10 فیصد سپر ٹیکس ختم کردیا گیا ہے، 50 کروڑ روپے سے زیادہ آمدنی والوں کیلئے سپر ٹیکس کی شرح 10 فیصد سے کم کرکے 8 فیصد کردی گئی ہے، اسی طرح زراعت کے شعبہ کی ترقی کیلئے اقدامات کئے گئے ہیں، زراعت کیلئے فنڈنگ سے لیکر امپورٹ تک پر ڈیوٹیاں ختم کردی گئی ہیں، اسی طرح تعمیراتی شعبہ کو بھی ٹیکسوں میں سہولت فراہم کی گئی ہے، صنعتوں کی ترقی اور نمو اور تنخواہ دار طبقہ کو ریلیف دینے کیلئے بھی کئی اقدامات کئے گئے ہیں، ان بڑے اقدامات سے مجموعی طور پر ملکی معیشت کو فائدہ پہنچے گا۔ خرم شہزاد نے کہا کہ جی ڈی پی کے تناسب سے قرضوں کی شرح میں کمی ہوئی ہے، 2022 میں جی ڈی پی کے تناسب سے قرضوں کا حجم 74 فیصد تھا وہ آج 68.5 فیصد ہے، پاکستان نے 5 ٹریلین روپے کا قرضہ وقت سے پہلے واپس کیا ہے یا کم لاگت سے اس کا تبادلہ کیا گیا، پانڈا بانڈ کو ڈھائی فیصد کی شرح سے جاری کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ترسیلات زر میں نمایاں اضافہ ہوا ہے، مئی میں 4.3 ارب ڈالر کی ترسیلات زر ریکارڈ کی گئی ہیں، روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹس کے ذریعہ بھی ترسیلات زر میں اضافہ ہورہا ہے، زرمبادلہ کے ذخائر 4 برس کی بلند ترین سطح پر ہے، درآمدات کیلئے تین ماہ کی ادائیگیوں کی سہولت موجود ہے، اس سے معیشت کے استحکام کی عکاسی ہورہی ہے۔ 2022 میں مالی خسارہ 8 فیصد تھا جو آج 7.0 فیصد ہے، ان اقدامات سے معیشت کو ہونے والے جھٹکوں کو برداشت کرنے کی استعداد میں اضافہ ہوتا ہے، یہی وجہ ہے کہ حالیہ بحران اور گزشتہ سال سیلاب کے باوجود پاکستان نے اپنے وسائل سے ان جھٹکوں کو برداشت کیا، معاشی استحکام کی وجہ سے پاکستان نے نمو پر مبنی بجٹ پیش کیا ہے۔ مشیر خزانہ نے کہا کہ ٹیکسوں کے اہداف حاصل کرنے کی کوشش کی جائیگی اور اس کیلئے منصوبہ بندی کی گئی ہے، امریکا ایران امن معاہدے سے ہماری مشکلات بالخصوص مہنگائی میں کمی آنے کی امید ہے، مشکل حالات کے باوجود پاکستان لارج سکیل مینوفیکچرنگ میں نمو ریکارڈ کی گئی ہے، اس کا جی ڈی پی میں حصہ 20 فیصد کے قریب ہے۔ خرم شہزاد نے کہا کہ ٹیکس سمیت مختلف شعبوں میں اصلاحات کا عمل جاری ہے، اصلاحات کے نتائج فوری طور پر سامنے نہیں آتے بلکہ اس میں وقت لگتا ہے، اچھی بات یہ ہے کہ سمت کا تعین کردیا گیا ہے، ہماری استعداد بھی ہے اور ہمارا عزم بھی موجود ہے، مجھے پوری امید ہے کہ پالیسیوں کے تسلسل سے پاکستان آئندہ دو تین سالوں میں بہت بہتر ہوجائیگا۔

بقیہ 11

مرکزی کمیٹی کے پولیٹیکل بیورو کے رکن اور چین کے وزیر خارجہ وانگ ای سے ٹیلیفونک گفتگو کی۔ دونوں رہنماؤں نے ایران اور امریکہ کے درمیان مفاہمتی یادداشت کے تحت طے پانے والی مفاہمت کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے خطے میں پائیدار امن اور استحکام کے فروغ کی جانب ایک اہم پیشرفت قرار دیا۔ وزیر خارجہ وانگ ای نے پاکستان کی فعال سفارتی کاوشوں اور مصر ثالثی کی کوششوں کو سراہا جنہوں نے ایران اور امریکہ کے درمیان مسلسل رابطے اور مذاکرات کے لئے سازگار ماحول پیدا کرنے میں مدد دی۔ انہوں نے بین الاقوامی امن و استحکام کے فروغ میں پاکستان کے اہم کردار کو بھی خراج تحسین پیش کیا۔ دفتر خارجہ سے جاری بیان کے مطابق نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ نے ایران اور امریکہ کے درمیان مذاکرات اور سفارتکاری کو فروغ دینے کے لئے پاکستان کی کوششوں میں چین کی مستقل حمایت کو سراہا۔ انہوں نے علاقائی امن و استحکام کی بحالی کے لئے چین کی اہم خدمات بالخصوص صدر شی جن پنگ کی چار نکاتی تجاویز اور پاکستان۔چین پانچ نکاتی اقدام کا بھی ذکر کیا۔ دونوں رہنماؤں نے اس بات پر زور دیا کہ فریقین کے درمیان طے پانے والی مفاہمت پر موثر عملدرآمد اور تمام باقی ماندہ مسائل کے پرامن حل کے لئے مسلسل رابطہ اور مشاورت ضروری ہے۔ انہوں نے عالمی معیشت، توانائی کے تحفظ اور بین الاقوامی تجارت کے لئے آبنائے ہرمز کے کھلے رہنے کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ دونوں جانب سے وزیراعظم شہباز شریف کے حالیہ کامیاب دورہ چین پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا اور اس کے نتائج پر موثر عملدرآمد اور پیشرفت جاری رکھنے پر اتفاق کیا گیا۔ نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ نے سی پیک پر مشترکہ طور پر کام کرنے اور دوطرفہ اقتصادی و سرمایہ کاری تعاون کو مزید مضبوط بنانے کی اہمیت پر زور دیا۔ دونوں فریقین نے باہمی دلچسپی کے اہم دوطرفہ اور علاقائی امور پر قریبی رابطہ برقرار رکھنے اور مشاورت جاری رکھنے پر اتفاق کیا۔

بقیہ 12

میڈیا نمائندگان سے غیررسمی بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ گلگت بلتستان میں حکومت بنانے کے حوالے سے پراعتماد ہوں، بجٹ کے حوالے سے اسحاق ڈار سے ملاقات ہوئی ہے، آگے بھی ملاقاتیں ہوں گی۔

بقیہ 13

کیلئے 1209 ارب 86 کروڑ روپے کی صوبائی آمدن کے حصول کا ہدف مقرر کیا گیا ہے، مالی سال 27-2026 کے دوران وسیع ترقومی مالیاتی و معاشی مشکلات، سکیورٹی صورتحال، قومی سٹریٹیجک اہمیت کے منصوبوں جیسے کہ ڈیموں کی تعمیر اور قرضوں کی واپسی کے پیش نظر وفاقی حکومت کو درکار 1035 ارب روپے میں سے سب سے زیادہ 546 ارب روپے پنجاب کی طرف سے فراہم کیے جائیں گے، بجٹ میں حکومت کی جانب سے عوام کی فلاح و بہبود کے لئے جاری منصوبوں کے لئے فنڈ مختص کرنے کے علاوہ کئی نئے منصوبے شروع کرنے کا بھی اعلان کیا گیا ہے، تعلیم کے شعبے میں مالی سال 27-2026 کے لیے 750 ارب روپے جبکہ صحت کے شعبے میں 500 ارب 62 کروڑ روپے مختص کرنے کی تجویز ہے، آئندہ مالی سال میں بے گھر اور کم آمدنی والے خاندانوں کو اپنی چھت اپنا گھر پروگرام کے تحت 2 لاکھ افراد کو 300 ارب روپے کے بلاسود قرضے دینے کا منصوبہ ہے۔ صوبائی وزیر خزانہ مجتبیٰ شجاع الرحمن نے پنجاب اسمبلی کے ایوان میں آئندہ مالی سال کے لئے بجٹ پیش کیا۔ پنجاب اسمبلی کا بجٹ اجلاس مقررہ وقت کی بجائے ایک گھنٹہ چالیس منٹ کی تاخیر سے سپیکر پنجاب اسمبلی ملک محمد احمد خان کی صدارت میں شروع ہوا۔ بجٹ اجلاس کے دوران اپوزیشن نے بھرپور احتجاج کیا اور ایوان میں داخل ہوتے ہی نعرے بازی شروع کردی، اپوزیشن ارکان نے شرم کرو، حیا کرو، خان کو رہا کرو کے نعرے لگائے جبکہ ان کے ہاتھوں میں عمران خان کی رہائی کے مطالبے پر مبنی پلے کارڈز بھی موجود تھے۔ وزیر خزانہ کی بجٹ تقریر شروع ہوتے ہی اپوزیشن اراکین نے احتجاج میں شدت پیدا کردی اور اپنی نشستوں سے اٹھ کر سپیکر ڈائس کے سامنے کھڑے ہوگئے، اپوزیشن ارکان وزیر خزانہ کی بجٹ تقریر کے دوران جعلی بجٹ نامنظور، نامنظور کے نعرے بھی لگاتے رہے۔ حکومتی اراکین نے وزیراعلیٰ پنجاب اور وزیر خزانہ کے گرد حفاظتی حصار قائم کئے رکھا۔ وزیر خزانہ مجتبیٰ شجاع الرحمن نے بجٹ تقریر کا آغاز کرتے ہوئے کہا کہ میرے لیے یہ امر باعث فخر ہے کہ میں وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی جانب سے مالی سال 27-2026 کا بجٹ اس معزز ایوان میں پیش کر رہا ہوں جو کہ ہماری حکومت کا تیسرا سالانہ بجٹ ہے۔ بجٹ کی تفصیلات پیش کرنے سے قبل میں ایک اہم بین الاقوامی پیشرفت کا ذکر ضروری سمجھتا ہوں، حالیہ دنوں میں امریکہ اور ایران کے درمیان پیدا ہونے والی کشیدگی اور آبنائے ہرمز کی بندش کے باعث غیر یقینی صورتحال نے عالمی معیشت، توانائی کی رسد اور خطے کے امن پر گہرے اثرات مرتب کئے، ایسے نازک حالات میں ہماری موثر، دانشمندانہ اور بروقت سفارتکاری کے نتیجے میں امریکہ اور ایران کے درمیان معاہدہ ہونے جارہا ہے۔ پاکستان کے کردار کو عالمی سطح پر پذیرائی ملی اور ایک ذمہ دار، امن پسند اور باوقار ریاست کے طور پر پاکستان کا تشخص اجاگر ہوا۔ ہم وزیراعظم محمد شہباز شریف، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر اور سیاسی و عسکری قیادت کو اس عظیم کامیابی پر خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ مالی سال 26-2025 کے دوران پنجاب کو بیرونی محاذ پر خطے کی کشیدہ صورتحال اور اندرونی محاذ پر سیلاب کا سامنا کرنا پڑا۔ تاہم بین الاقوامی حالات اور تیل کی قیمتوں میں اضافے کے ممکنہ اثرات کے پیش نظر حکومت پنجاب نے مالی نظم و ضبط اور کفایت شعاری کو اپنی پالیسی کا بنیادی ستون بنایا، چنانچہ سرکاری اخراجات میں کمی، بورڈ میٹنگ فیس پر پابندی، آن لائن اجلاسوں کے فروغ اور دیگر غیر ضروری اخراجات پر قابو پانے جیسے اقدامات کئے گئے۔ اسی سلسلے میں وزیراعلیٰ، صوبائی وزرا، معاونین خصوصی اور پارلیمانی سیکرٹریز کی دو ماہ کی تنخواہوں جبکہ اراکین اسمبلی کی دو ماہ کی تنخواہوں میں 25 فیصد کٹوتی کی گئی۔ ان اقدامات سے حاصل ہونے والی بچت کو عوامی ریلیف کیلئے مختص کیا گیا، مجموعی طور پر 9 ارب 78 کروڑ روپے خرچ کیے گئے جس سے 4 کروڑ 74 لاکھ افراد مستفید ہوئے۔ علاوہ ازیں عام آدمی کو فیول سبسڈی فراہم کرنے کیلئے حکومت پنجاب نے وفاقی حکومت کو 25 ارب 87 کروڑ روپے مہیا کئے، یہ تمام اقدامات پنجاب کی قیادت کی دور اندیشی، قومی ذمہ داری اور عوام دوستی کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔ وزیر خزانہ مجتبیٰ شجاع الرحمن نے کہا کہ یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ سال 2025 کے دوران شدید بارشوں اور تین دریاؤں میں بیک وقت سیلابی صورتحال نے پنجاب کے 27 اضلاع کو متاثر کیا۔ وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے سیلاب کے دوران محض دفتر میں بیٹھ کر ہدایات جاری نہیں کیں بلکہ خود میدان میں جاکر صورتحال کی نگرانی کی، حکومت پنجاب نے فوری، منظم اور موثر حکمت عملی کے ذریعے امدادی اور بحالی اقدامات کے تحت متاثرہ خاندانوں کو خوراک، ادویات، صاف پانی، عارضی رہائش اور دیگر ضروری سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی۔ 30 لاکھ سے زائد جانوروں کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا جس سے دیہی معیشت کو بڑے پیمانے پر ہونے والے نقصانات سے بچایا گیا۔ سیلاب بحالی کی مختلف سرگرمیوں کیلئے مجموعی طور پر 79 ارب 78 کروڑ روپے خرچ کیے گئے جبکہ تاریخ کے سب سے بڑے سیلاب بحالی پروگرام کے تحت 21 لاکھ افراد کو 50 ارب روپے کی براہ راست مالی معاونت فراہم کی گئی۔ پارٹی قائد محمد نواز شریف کی رہنمائی، وزیراعظم محمد شہباز شریف کی شاندار روایت اور وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی متحرک قیادت کے باعث گزشتہ ایک سال کے دوران پنجاب نے ترقی اور عوامی خدمت کے ایک نئے دور میں قدم رکھا ہے۔ ایک وقت تھا جب عام آدمی کو اپنی جائز ضروریات کیلئے سرکاری دفاتر کے چکر لگانا پڑتے تھے، مگر آج حکومت عوام تک خود پہنچ رہی ہے۔

بقیہ 14

مشکلات کا سامنا تھا تاہم اب امن معاہدے پر دستخط ہونے جارہے ہیں جو کہ پاکستان کی معاشی خودمختاری اور ترقی کے لیے ایک بہت بڑا اور تاریخی دن ثابت ہو گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پنجاب اسمبلی کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ عظمیٰ بخاری نے ماضی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ایک دور وہ تھا جب کوئی پاکستانی وزیراعظم کا فون تک اٹھانا گوارا نہیں کرتا تھا، لیکن آج مریم نواز اور موجودہ حکومت کی کامیاب پالیسیوں کی بدولت پوری دنیا پاکستان کی طرف امید کی نظروں سے دیکھ رہی ہے۔ صوبائی وزیر اطلاعات نے بجٹ کی تفصیلات پر روشنی ڈالتے ہوئے واضح کیا کہ اس بجٹ کی تیاری میں پنجاب نے بڑی قربانی دی ہے اور ایک خطیر رقم وفاق کو منتقل کی ہے، جس کے باعث صوبائی سطح پر بجٹ کی متوازن تشکیل میں یقیناً مشکلات پیش آئیں۔ اس کے باوجود پنجاب ریونیو اتھارٹی نے ریکارڈ ٹیکس اکٹھا کرکے ایک نئی مثال قائم کی ہے اور اب پی آر اے کے ٹیکس ہدف مزید بڑھا دیا گیا ہے تاکہ صوبہ اپنے پراجیکٹس اور ترقیاتی منصوبے اپنے ہی وسائل سے مکمل کر سکے۔ انہوں نے کہا کہ اس بجٹ میں سوشل سیکٹر یعنی سماجی بہبود، کسانوں اور پسماندہ طبقات پر خصوصی فوکس کیا گیا ہے۔ پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں واضح کمی واقع ہورہی ہے، جس کے نتیجے میں ملک میں پیدا ہونے والی مصنوعی مہنگائی کا جلد ہی مکمل خاتمہ ہو جائے گا کیونکہ گزشتہ دو برسوں کے دوران بھی وزیراعلیٰ پنجاب نے گراں فروشی اور مہنگائی کو بڑھنے نہیں دیا۔ اب ٹیکس نیٹ کو مزید وسیع کیا جارہا ہے تاکہ صوبہ خود کفالت کی منزل حاصل کر سکے۔ عظمیٰ بخاری نے وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز کے عزم اور جذبے کی تعریف کرتے ہوئے بتایا کہ آئینی طور پر وزیراعلیٰ کے پاس یہ آپشن موجود تھا کہ وہ ناسازگار صحت کے باعث پرا اسمبلی سیشن میں شرکت نہ بھی کرتیں تو بجٹ پیش ہوسکتا تھا اور ماضی میں اس کی متعدد مثالیں بھی موجود ہیں، لیکن مریم نواز نے اپنی شدید خرابی صحت کے باوجود اجلاس میں خود شرکت کر کے بجٹ کی نگرانی کی اور عوامی نمائندگی کا حق ادا کیا۔ علی حیدر گیلانی کے بیانات کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ملتان کے پاس پہلے سے اپنی میٹرو بس موجود ہے اور حکومت اب 1100 نئی بسیں لا رہی ہے، جن میں سے ملتان کو بھی ان کا جائز حصہ دیا جائے گا، اس لیے علی حیدر گیلانی کو چاہیے کہ وہ سیاسی تعصب کی عینک اتار کر حکومت کے پبلک ٹرانسپورٹ کے انقلابی اقدامات کو دیکھیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ مارکیٹوں کو جلد بند کرنے کے حوالے سے بھی وزیراعلیٰ پنجاب جلد ہی حتمی اور متوازن فیصلہ کریں گی۔ پریس کانفرنس کے اختتام پر صوبائی وزیر نے سیلاب کی صورتحال کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ سیلاب ہمارے لیے ایک بڑی آزمائش تھی، جس میں حکومت کے تمام وزرا اور انتظامیہ نے افسر شاہی کے بجائے عام مزدوروں کی طرح دن رات زمین پر کام کرکے عوام کو ریلیف پہنچایا۔ انہوں نے بجٹ اجلاس کے پرامن انعقاد پر اپوزیشن کا طنزیہ انداز میں شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ میں اپوزیشن لیڈران کی مشکور ہوں جنہوں نے کسی ہنگامہ آرائی کے بغیر اس بار اچھے بچوں کی طرح لائن میں بیٹھ کر خاموشی سے پورا بجٹ سنا۔ عظمیٰ بخاری نے عزم کا اظہار کیا کہ بجٹ ہمیشہ بہترین اندازوں اور دستیاب وسائل کے مطابق پیش کیا جاتا ہے، اور اس بار بھی پنجاب حکومت نے ایک مثالی سرپلس بجٹ پیش کیا ہے جس کے تمام مالیاتی ذخائر اور سرپلس کو صوبے کے عوام کی فلاح و بہبود پر ہی خرچ کیا جائے گا۔

بقیہ 15

موثر انداز میں انجام دیا جا سکے۔ چاند نظر نہ آنے کے بعد اب 9 محرم 25 جون بروز جمعرات جبکہ 10 محرم، یوم عاشور 26 جون بروز جمعہ کو ہوگا۔ یوم عاشور کی سرکاری تعطیلات کے فوراً بعد ہفتہ اور اتوار کی ہفتہ وار چھٹیاں بھی آرہی ہیں جس کے باعث سرکاری ملازمین کو مسلسل 4 دن کی تعطیلات سے فائدہ اٹھانے کا موقع مل گیا ہے۔ اگرچہ چاند نظر نہ آنے کے بعد یوم عاشور کی متوقع تاریخوں کا تعین ہو چکا ہے، تاہم سرکاری تعطیلات سے متعلق باقاعدہ نوٹیفکیشن وفاقی حکومت کی جانب سے جاری کیا جائے گا، جس کے بعد تعطیلات کے شیڈول کی باضابطہ توثیق ہو جائے گی۔ دوسری جانب خیبر پختونخوا حکومت نے یکم محرم الحرام 1448 ہجری کے موقع پر صوبے بھر میں عام تعطیل کا فیصلہ کرلیا ہے۔ اس حوالے سے محکمہ ایڈمنسٹریشن کی جانب سے باقاعدہ اعلامیہ جاری کردیا گیا ہے۔ اعلامیے کے مطابق یکم محرم الحرام کے موقع پر صوبے بھر میں سرکاری تعطیل ہوگی۔

بقیہ 16

کی گئی۔ اسی طرح پاسپورٹ بک لیس کی پرنٹنگ اور خدمات کی بلاتعطل فراہمی کیلئے 5 ارب روپے، اسلام آباد ماڈل جیل، نیشنل پولیس ہسپتال اور سکیورٹی ڈیلی بورڈ منصوبوں کیلئے 2 ارب 12 کروڑ روپے مختص کی منظوری دی گئی۔ اجلاس میں اے این ایف ہیلی کاپٹروں کی مرمت کیلئے 24 کروڑ روپے سے زائد کی گرانٹ اور خیبر پختونخوا سروس ڈیلیوری منصوبے کے تسلسل کیلئے نادرا کو فنڈز فراہم کرنے کی منظوری دی گئی۔ دوسری جانب امیگریشن اینڈ پاسپورٹس کے واجبات کی ادائیگی کیلئے 5 ارب روپے جاری کرنے اور کھاد کی دستیابی یقینی بنانے کیلئے فاطمہ فرٹیلائزر، ایگری ٹیک کو گیس فراہمی جاری رکھنے کی منظوری بھی اس ایجنڈے میں شامل ہیں۔ علاوہ ازیں اس اجلاس میں کہا گیا کہ یوریا کی مقامی مارکیٹ میں استحکام برقرار رکھنے کیلئے گیس سپلائی 30 جون 2026 تک جاری رہے گی۔

بقیہ 17

صلاحیتوں کو فروغ دینا تھا۔ تقریب میں ٹریڈ ڈویلپمنٹ اتھارٹی آف پاکستان (ٹی ڈیپ) کی ڈائریکٹر جنرل رافعہ سید نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی، جبکہ پرووسٹ یو ایم ٹی ڈاکٹر تاشفین اظہر، ڈائریکٹر سینٹر فار انٹرپرینیورشپ اینڈ انوویشن قر※العین بابر، ڈپٹی منیجر فاروق انور، سینئر آفیسر طوبیٰ عرفان اور کوآرڈینیٹر مریم سیف بھی اس موقع پر موجود تھیں۔ تقریب کے دوران جدید کاروباری رجحانات، اختراع پر مبنی منصوبوں، سٹارٹ اپ کلچر اور معاشی ترقی کے امکانات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ماہرین نے نوجوانوں کو کاروبار کے آغاز، اس کی توسیع، سرمایہ کاری کے حصول اور مارکیٹ تک رسائی سے متعلق عملی رہنمائی بھی فراہم کی۔ اس موقع پر ڈائریکٹر سینٹر فار انٹرپرینیورشپ اینڈ انوویشن قر※العین بابر نے کہا کہ یو ایم ٹی نوجوانوں کو محض ملازمت کے متلاشی نہیں بلکہ روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے والے رہنماؤں کے طور پر تیار کرنے پر یقین رکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کاروباری جدت، تخلیقی سوچ اور سٹارٹ اپ کلچر کا فروغ وقت کی اہم ضرورت ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ سینٹر فار انٹرپرینیورشپ اینڈ انوویشن نوجوانوں میں کاروباری ذہن، قیادت اور اختراعی صلاحیتوں کے فروغ کے لیے موثر کردار ادا کر رہا ہے۔ مہمان خصوصی رافعہ سید نے اپنے خطاب میں کہا کہ نوجوانوں کو برآمدات، کاروباری مواقع اور عالمی منڈیوں تک رسائی فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو کاروباری دنیا کے چیلنجز، مارکیٹ کی ضروریات اور کامیابی کے عملی تجربات سے روشناس کرانا ناگزیر ہے۔ انہوں نے یو ایم ٹی کی تحقیق، اختراع اور اکیڈمیا و صنعت کے درمیان روابط کو مضبوط بنانے کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے انہیں قابل تحسین قرار دیا۔ مقررین نے اس بات پر زور دیا کہ نوجوانوں کی کاروباری صلاحیتوں کا فروغ ملکی معیشت کے استحکام، روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے اور پائیدار ترقی کے حصول کے لیے ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ جامعات، صنعت اور کاروباری شعبے کے درمیان موثر اشتراک ہی ایک مضبوط اور مسابقتی معیشت کی بنیاد رکھ سکتا ہے۔ تقریب کے اختتام پر پرووسٹ یو ایم ٹی ڈاکٹر تاشفین اظہر نے معزز مہمانوں میں سووینئر تقسیم کیے۔

بقیہ 18

نہیں رہ سکتا، یورپی یونین داعش خراسان کو افغانستان سے جنم لینے والا سب سے بڑا عالمی دہشت گرد خطرہ سمجھتی ہے۔ واضح رہے کہ افغانستان میں دہشت گرد گروہوں کی موجودگی پر روس، چین، امریکہ اور یورپی یونین اپنے خدشات کا اظہار کرچکے ہیں۔

بقیہ 19

آبی وسائل پر دباؤ مسلسل بڑھ رہا ہے۔ پاکستان بھی ان ممالک میں شامل ہے جو پانی کی شدید قلت اور موسمیاتی خطرات کا سامنا کر رہے ہیں، ملک میں فی کس پانی کی دستیابی خطرناک حد تک کم ہو چکی ہے جبکہ شمالی علاقوں کے گلیشیئر تیزی سے پگھل رہے ہیں جس سے مستقبل میں پانی کی صورتحال مزید سنگین ہونے کا خدشہ ہے۔ پاکستان نے اپنے بیان میں کہا کہ حالیہ برسوں کے تباہ کن سیلابوں نے ملکی معیشت کو اربوں ڈالر کا نقصان پہنچایا ہے اور لاکھوں افراد متاثر ہوئے ہیں، اس تناظر میں جدید خلائی ٹیکنالوجی اور سیٹلائٹ ریموٹ سینسنگ کو آبی وسائل کے مؤثر انتظام، سیلابی خطرات کی پیشگی نگرانی اور آبی ذخائر کی استعداد جانچنے کے لیے ناگزیر قرار دیا گیا۔ پاکستان نے انڈس واٹر ٹریٹی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ معاہدے کی مکمل پاسداری خطے میں آبی استحکام اور امن کے لیے ضروری ہے، پاکستان نے اس امر کی نشاندہی کی کہ دریائے سندھ کے نظام سے وابستہ کروڑوں افراد کی زندگیوں اور زرعی معیشت کا انحصار پانی کی منصفانہ تقسیم پر ہے لہذا خلائی ٹیکنالوجی کے ذریعے آبی ذخائر، دریا کے بہاؤ اور معاہدے کے تحت طے شدہ حدود کی نگرانی کو مزید مؤثر بنایا جاسکتا ہے۔ پاکستان نے اپنے قومی خلائی پروگرام اور پالیسی کے تحت سیٹلائٹ ریموٹ سینسنگ، گلیشیئر زکی نگرانی، آبی ذخائر کی نقشہ سازی، ہائیڈرولوجیکل مانیٹرنگ اور سرحد پار آبی بہاؤ کی نگرانی کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے عالمی برادری سے مشترکہ کوششوں کی اپیل کی۔ پاکستان کے اس موقف کو عالمی آبی تحفظ، موسمیاتی تبدیلی کے چیلنجز سے نمٹنے اور جدید خلائی ٹیکنالوجی کے استعمال کے حوالے سے ایک اہم اور بروقت اقدام قرار دیا جارہا ہے۔

بقیہ 20

کے داخلے اور حاضری بڑھانے کے لیے فی طالب علم 300 روپے کی ٹیوشن گرانٹ بھی متعارف کرائی گئی ہے۔ مجموعی طور پر پی ٹی سی گرانٹس کیلئے سالانہ 6.185 ارب روپے مختص کیے گئے تھے، محکمہ خزانہ نے تیسری اور چوتھی سہ ماہی کیلئے 3.073 ارب روپے کے فنڈز جاری کردیے ہیں، بندوبستی اضلاع کے سکولوں کیلئے 2 ارب 73 کروڑ 87 لاکھ روپے اور ضم شدہ اضلاع کے لئے 33 کروڑ 42 لاکھ روپے جاری کیے گئے ہیں، فنڈز کی ریلیز کے بعد سکولوں کو پی ٹی سی گرانٹس کی 100 فیصد فراہمی مکمل ہوگئی ہے۔

بقیہ 21

فائرنگ کردی۔ پولیس حکام نے بتایا کہ فائرنگ کے تبادلے میں ایک ملزم موقع پر مارا گیا اور اسکے تین ساتھی فرار ہوگئے، ہلاک ملزم کی شناخت عامر گلوٹر کے نام سے ہوئی، ہلاک ملزم 25 سے زائد ڈکیتی، چوری، راہزنی اور دیگر مقدمات میں مطلوب تھا۔ ترجمان کے مطابق ہلاک ہونے والے اشتہاری کی لاش کو ضروری کارروائی کے لئے ہسپتال منتقل کردیا گیا جبکہ اس کے فرار ہونے والے ساتھیوں کی بھی تلاش شروع کردی ہے۔

بقیہ 22

جمہوری روایات اور آئینی اصولوں کے مطابق ادا کرتے ہوئے عوام کی خدمت کا سلسلہ جاری رکھیں گے۔ گورنر سندھ سید محمد نہال ہاشمی نے چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی کی سیاسی بصیرت، پارلیمانی تجربے اور طویل عوامی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے چیئرمین سینیٹ کے تجربات سے بہت کچھ سیکھا ہے اور سید یوسف رضا گیلانی اور ان کے خاندان کی سیاسی، سماجی اور روحانی خدمات قابل قدر اور عوامی سطح پر قابل احترام ہیں۔ گورنر سندھ نے عوامی فلاح و بہبود اور قومی ترقی کے لیے چیئرمین سینیٹ کی مسلسل کاوشوں کو بھی سراہا اور عوام کی بہتری کے لیے ان کے کردار کو قابل ستائش قرار دیا۔ ملاقات کے اختتام پر دونوں رہنماؤں نے جمہوری اداروں کے استحکام، پارلیمنٹ کے کردار کو مزید مؤثر بنانے اور عوامی مسائل کے حل کے لیے اجتماعی کوششوں کو جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا۔

بقیہ 23

کردار ادا کرنے کے باعث پاکستان دنیا کی صف اول میں پروقار باوقار قد کاٹھ سے کھڑا ہوگیا ہے جس کا کریڈٹ فیلڈ مارشل جنرل عاصم منیر کو جاتا ہے اور اس ساری صورتحال کے باعث پاکستان کے اندرونی و بیرونی بدخواہ رسوا اور ذلیل ہوکر رہ گئے ہیں۔ اختر ڈار نے اپنے بیان میں کہا کہ جنگ کے بعد ایران ایک نئی طاقت بن کر ابھرا ہے جبکہ امریکہ بھی رسوا ہوا، سپر پاور کا خاتمہ ہوا۔ اسرائیل ذلیل و رسوا ہوا، اسرائیل اور واشنگٹن میں فاصلے بڑھے اور گریٹر اسرائیل کا منصوبہ خاک میں مل گیا جبکہ پاکستان کے قد میں اضافہ ہوا اور مسلم امہ خلیجی ممالک میں پاکستان ایک محافظ کے طور پر ابھر کر سامنے آیا ہے اور خلیجی ممالک پر واضح ہوا ہے کہ امریکا محافظ نہ ہے بلکہ محافظ کی کھال پہنے ہوئے مسلم ممالک کے وسائل پر قبضہ کرنے کیلئے ہر دم کوشاں ہے۔ اختر ڈار نے کہا کہ لہذا موجودہ صورتحال کے باعث خلیجی ممالک اور مسلم ممالک کو مل بیٹھنا ہوگا تاکہ امت مسلمہ اور مسلم ممالک کے وسائل اور سرحدوں اور مستقبل کو محفوظ بنایا جاسکے۔

بقیہ 24

کرنے کا مطالبہ کیا۔ چیئرمین کمیٹی نے کہا کہ نارمل ٹیکس رجیم میں ٹیکس کی شرح ایک فیصد کرکے اسے فائنل ٹیکس رجیم کا حصہ بنایا جائے۔ جاوید بلوانی نے کہا کہ ہر سال یہ کہا جاتا ہے کہ اگلے سال اس ٹیکس کو ایف ٹی آر میں شامل کیا جائے گا، تاہم اب تک ایسا نہیں کیا گیا۔ سینیٹر محسن عزیز نے سوال اٹھایا کہ آخر اس ٹیکس کو فائنل ٹیکس رجیم میں شامل کیوں نہیں کیا گیا۔ سینیٹر طلحہ محمود نے کہا کہ ایک فیصد ٹیکس بھی نہیں ہونا چاہیے، اگر حکومت کو زرمبادلہ نہیں بلکہ صرف ٹیکس چاہیے تو ایکسپورٹرز پر 45 فیصد ٹیکس عائد کر دے۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکس لگانے سے برآمدات میں اضافہ نہیں ہوگا، ٹیکس کی شرح 0.50 فیصد کردی جانی چاہیے۔ طلحہ محمود نے کہا کہ وہ اس ترمیم کو منظور نہیں ہونے دیں گے اور اس معاملے پر بھرپور مخالفت کریں گے۔ وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے کمیٹی کو بتایا کہ اس ٹیکس میں ایک فیصد ایڈوانس ٹیکس ختم کیا جا چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ برآمد کنندگان کو سہولت فراہم کرنے کے لیے سپر ٹیکس کی 6 سلیپرز ختم کی گئی ہیں، برآمد کنندگان کو ساڑھے 4 فیصد شرح سود پر فنانسنگ فراہم کی جارہی ہے، اس مقصد کے لیے بجٹ میں سبسڈی بھی رکھی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ملک کے پاس وسائل نہ ہوتے تو 2022 کی طرح بیرونی امداد کے لیے جانا پڑتا، تاہم پاکستان کے پاس اندرونی اور بیرونی بفرز موجود تھے، اسی لیے عالمی تیل بحران کے باوجود ملک میں ایندھن کی قلت اور قطاروں کی صورتحال پیدا نہیں ہوئی۔ وزیر خزانہ نے واضح کیا کہ ٹیکس تمام شعبوں کو دینا پڑے گا۔ جاوید بلوانی نے کہا کہ ایکسپورٹرز سے ساڑھے 4 نہیں بلکہ 5 فیصد شرح سود وصول کی جاتی ہے۔ سپر ٹیکس نے برآمد کنندگان کو شدید مشکلات سے دوچار کر رکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریفنڈز کی ادائیگی میں گزشتہ سال کے مقابلے میں بہتری آئی ہے، فاسٹر سسٹم کے ذریعے ادائیگیوں کا عمل بہتر ہوا ہے۔ اگرچہ ایک سے ڈیڑھ ماہ کی تاخیر اب بھی موجود ہے۔ سینیٹر عبدالقادر نے سوال اٹھایا کہ ایف بی آر ایکسپورٹرز کو ریفنڈز کیوں نہیں دے رہا، جس پر وزیر خزانہ نے کہا کہ ریفنڈز ادا کیے جارہے ہیں۔ اس سال ریکارڈ ریفنڈ جاری کیے گئے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان کے پاس ابھی بھی ایکسپورٹرز کے ریفنڈز سے متعلق شکایت نہیں آئی۔ سینیٹر طلحہ محمود نے کہا کہ معاملات نچلی سطح پر طے ہوتے ہیں جبکہ اعلیٰ حکام کو سب اچھا کی رپورٹس دی جاتی ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ریفنڈ صرف مک مکا پروگرام کے تحت ملتے ہیں۔ نمائندہ اسٹیشنری انڈسٹری نے کمیٹی کو بتایا کہ اس وقت تقریباً 400 ارب روپے کے ریفنڈز پھنسے ہوئے ہیں۔ حکومت کو چاہیے کہ کووڈ کے دور کی طرح ایک بار میں ریفنڈز جاری کرے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے صرف چاول کے برآمد کنندگان کی مالی معاونت کی ہے۔ اجلاس میں تاجروں کی اسکیم، فاسٹ موونگ کنزیومر گڈز اور ٹیکس نیٹ میں اضافے پر بھی تفصیلی بحث ہوئی۔ سینیٹر محسن عزیز نے مطالبہ کیا کہ فاسٹ موونگ کنزیومر گڈز کی واضح فہرست مرتب کی جائے، اسے اوپن اینڈڈ نہ چھوڑا جائے۔ انہوں نے کہا کہ تاجروں کو آسان اسکیم کے ذریعے ٹیکس نیٹ میں لانا مشکل ہے، نافائلرز کا 3 فیصد اضافی ٹیکس صنعتکار ادا کرتا ہے جبکہ تاجر نہیں دیتا۔ انہوں نے کہا کہ تاجروں سے 25 ہزار روپے کے بجائے زیادہ ٹیکس لیا جائے، ان سے بتدریج ٹیکس وصولی بڑھانے کیلئے 5 سالہ منصوبہ بنایا جائے اور انکم ٹیکس کے ساتھ سیلز ٹیکس بھی وصول کیا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ تاجروں پر ایک فیصد ٹیکس بہت کم ہے اور اسے بڑھایا جانا چاہیے۔ محسن عزیز نے کہا کہ گزشتہ ایک دہائی کے دوران پاکستان دیگر ممالک کے مقابلے میں کافی پیچھے رہ گیا ہے۔ جو تاجر ابھی تک ٹیکس نیٹ میں شامل نہ ہوں ان کے خلاف سخت کارروائی ہونی چاہیے۔

بقیہ 25

کلیدی سفارتی کردار ادا کیا۔ برطانیہ نے مشرق وسطیٰ میں امن و استحکام کے لیے پاکستان کے ساتھ تعاون جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ امریکا ایران معاہدہ خطے میں استحکام کے لیے ایک اہم پیش رفت ہے۔ ہیمش فالکنر کے مطابق برطانیہ اور پاکستان دیرپا امن کے قیام کے لیے مل کر کام جاری رکھیں گے۔ برطانیہ کی جانب سے جاری کیے گئے اعلامیے کے مطابق پاکستان اور برطانیہ کے درمیان غیر قانونی امیگریشن کے خلاف تعاون مزید مضبوط بنانے کا فیصلہ کیا گیا ہے، غیر قانونی امیگریشن اور جرائم کی روک تھام کے لیے پاکستان کو مزید 8 ملین پاؤنڈ فراہم کیے جائیں گے، اضافی فنڈنگ سرحدی نگرانی اور ویزا نظام کو مزید موثر بنانے کے لیے استعمال ہوگی جبکہ انسانی اسمگلنگ اور ٹریفکنگ نیٹ ورکس کے خلاف پاکستانی اداروں کی صلاحیت بڑھائی جائے گی۔ برطانوی ہائی کمیشن کے مطابق غیر قانونی طور پر برطانیہ جانے کے رجحان کی حوصلہ شکنی کے لیے خصوصی پروگرام شروع کیے جائیں گے، برطانیہ میں قیام کا حق نہ رکھنے والے افراد کی وطن واپسی کے عمل میں بھی معاونت دی جائے گی، شناختی نظام اور معلومات کے تبادلے کے طریقہ کار کو بہتر بنانے کے لیے تعاون جاری رہے گا۔

بقیہ 26

سہولیات کی فراہمی کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ پی ایچ اے لاہور جدید منصوبہ بندی، مؤثر حکمت عملی اور بہترین انتظامی صلاحیتوں کے ذریعے بجٹ میں دیے گئے اہداف کو مقررہ مدت میں مکمل کرے گا۔ لاہور میں درختوں کی تعداد میں اضافہ، گرین کور کی بہتری ہارٹی کلچر ایجنسی کی اولین ترجیح ہے، ماحول آلودگی سے بچانے، سموگ کے خاتمے کے لیے مؤثر پروگرامز، شہر بھر میں شجرکاری، گرین بیلٹس، پارکس اور شاہراہوں کی خوبصورتی کو مزید بہتر بنایا جائے گا۔

بقیہ 27

دیے گئے ٹیکس ریلیف سے قومی خزانے پر نمایاں مالی بوجھ پڑنے کا امکان ہے، جبکہ سپر ٹیکس کے خاتمے یا مرحلہ وار کمی سے بھی حکومتی محصولات میں کمی متوقع ہے، اسی طرح برآمد کنندگان کے لیے ٹیکس شرح میں کمی اور رئیل اسٹیٹ لین دین پر ٹیکسوں میں ممکنہ نرمی کے اقدامات بھی ریونیو پر اثر انداز ہو سکتے ہیں۔ ذرائع کے مطابق مختلف ٹیکس رعایتوں کے باعث قومی خزانے پر مجموعی طور پر تقریباً 360 ارب روپے کا اضافی بوجھ پڑنے کا امکان ہے۔ حکومت اور آئی ایم ایف اس ممکنہ خسارے کے ازالے کیلئے متبادل ریونیو اقدامات پر مشاورت کر رہے ہیں، تاہم ٹیکس ریلیف پیکیج کے مالی اثرات سے متعلق مکمل اعداد و شمار تاحال منظر عام پر نہیں لائے گئے۔

بقیہ 28

سب سے پہلے سیاسی استحکام ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایران اسرائیل کی جنگ کوئی نارتھ امریکہ میں نہیں لڑی گئی، حکومت کو بار بار کہا سیاسی استحکام نہیں ہوگا تو ملکی معیشت کا پہیہ نہیں چلے گا، عمران خان کی پارٹی اہلیہ، یاسمین راشد، اعجاز چوہدری، شاہ محمود قریشی، عمر سرفراز چیمہ اور عالیہ حمزہ پابند سلاسل ہیں، سیاسی ماحول گھٹن زدہ ہو چکا ہے، سیاسی عدم استحکام معاشی عدم استحکام ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکمران اپنے اعمال و احکامات سے ہر بار نئی تاریخ بناتے ہیں، ہم پیپرلیس کے حق میں ہیں لیکن بڑی تعداد میں اراکین کمپیوٹر نہیں چلا سکتے، ہر چیز کو راز دار بنا کر چلاتے ہیں اس لئے ان کی نیت پر شک ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب حکومت نے پرتعیش جہاز خریدا تو اس سوال کا جواب ہی نہیں دیا گیا، آج کا بجٹ بھی راز میں رکھا گیا، یہ ایک ناکام بجٹ ہے، یہ تین چار ماہ میں ضمنی بجٹ دیں گے، جمعہ کو اپنا موقف دیں گے، کہیں پنجاب کے بجٹ پر کوئی بات نہیں ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ ایوان میں اپوزیشن کے 70 سے زائد ارکان تھے۔

بقیہ 29

اجرا کا خواہاں ہے، ایران جنگ کے خاتمے کے بعد پاکستان 2027 کیلئے اپنی معاشی بہتری دیکھ رہا ہے، تاہم بجٹ میں فوری تبدیلی کرنا ابھی قبل از وقت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ جنگ کے دوران توانائی کے بنیادی ڈھانچے کو نقصان پہنچا، سپلائی چینز کی مکمل بحالی میں وقت لگے گا، اس تنازع نے مہنگائی کو دوبارہ دو ہندسوں میں پہنچا دیا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ پاکستان کے مالی سال 2027ء کے بجٹ میں معاشی شرح نمو کا ہدف 4 فیصد مقرر کیا گیا ہے، اگلے سال مہنگائی کا ہدف 8.2 فیصد مقرر کیا گیا ہے، دفاعی اخراجات میں 18 فیصد اضافہ کرکے انہیں 3 ہزار ارب روپے تک بڑھایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئی ایم ایف پروگرام کو برقرار رکھنے کے لیے زیادہ ٹیکس آمدن پر انحصار کیا گیا ہے، کمرشل قرضوں سے قرض دہندگان کا پروفائل تبدیل کرنے کا منصوبہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ خواہش ہے کچھ دوطرفہ قرضوں کی جگہ کمرشل قرضے لے سکیں، ہمارا مقصد بیرونی قرضوں کے حجم میں اضافہ کرنا نہیں ہے، پاکستان نے گزشتہ ماہ یو اے ای کے 3.4 ارب ڈالر کے ڈپازٹس واپس کیے، اس کے ساتھ ساتھ اماراتی کمرشل بینکوں سے بھی معاونت حاصل کی۔ محمد اورنگزیب نے کہا کہ پاکستان مزید پانڈا بانڈز، یورو بانڈز، امریکی ڈالر بانڈز جاری کرنے کا ارادہ رکھتا ہے، بانڈز کے حجم کا فیصلہ ابھی نہیں ہوا ہے، اگلے مالی سال میں 2.82 ارب ڈالر کی کمرشل اور یورو بانڈ فنانسنگ کا تخمینہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو ایک ارب ڈالر کے مساوی پانڈا بانڈز کے اجرا کی منظوری بھی حاصل ہے، 25 کروڑ ڈالر کے پہلے پانڈا بانڈ اجرا کو 95 فیصد ضمانت حاصل تھی۔ وفاقی وزیر خزانہ نے کہا کہ حکومت کرپٹو کرنسی، ٹوکنائزیشن اور ڈیجیٹل اثاثہ ایکسچینج کو پہلے ریگولیٹ کرے گی، اس کے بعد ان پر ٹیکس عائد کرنے پر غور کیا جائے گا۔

بقیہ 30

اختیار کی تھی جس کو بی ایل اے نے خود تسلیم کیا۔ دہشت گرد 16 فروری 2026ء کو آواران میں دہشت گردی کرتے ہوئے ہلاک ہوا تھا۔

بقیہ 31

پاکستان کے مختلف علاقوں کی سیر کرکے نئی جگہوں اور تجربات سے لطف اندوز ہوتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان آنے کے بعد انہیں کرکٹ میں گہری دلچسپی پیدا ہوگئی ہے تاہم انہوں نے اعتراف کیا کہ وہ اب بھی اس کھیل کے قواعد اور باریکیوں کو سیکھ رہی ہیں، جب ان سے پوچھا گیا کہ امریکیوں کو پاکستانی ثقافت کے کس پہلو کو زیادہ سمجھنا چاہیے تو انہوں نے کہا کہ پاکستانی عوام کی گرمجوشی اور مہمان نوازی اس حوالے سے سرفہرست ہے۔ نیٹلی بیکر نے پاکستانی کھانوں کے بارے میں بات کرتے ہوئے بتایا کہ پالک پنیر ان کے پسندیدہ کھانوں میں شامل ہے، جبکہ دال بھی انہیں بہت پسند ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان میں چائے اور پکوڑے بھی بہت مزیدار ہوتے ہیں۔ پاکستانی روایات پر گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہاں شادیوں کی تقریبات انہیں بہت پسند ہیں اور انہوں نے مہندی سے لے کر بارات اور ولیمے تک اسے تقریبات کا ایک جادوئی سلسلہ قرار دیا۔

بقیہ 32

یادداشت پر دستخط برگن اسٹاک میں 19 جون کو ہوں گے۔

بقیہ 33

اور اتحاد کو فروغ دیا جائے۔ ملک دشمن عناصر ہمارے درمیان نفاق پیدا کرکے انتشار پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ ہم سب نے ملکر دشمن کی اس سازش کو ناکام بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ محرم الحرام صبر اور برداشت کا درس دیتا ہے۔ محرم الحرام میں فرقہ واریت اشتعال انگیزی پھیلانے والوں سے سختی سے نمٹا جائے گا۔ اس موقع پر عزاداروں نے گورنر پنجاب کو سیکیورٹی اور طبی سہولیات کی فراہمی سے متعلق مسائل سے آگاہ کیا۔ گورنر پنجاب نے عزاداروں کے مسائل کو انتظامیہ اور متعلقہ حلقوں تک پہنچانے کی یقین دہانی کرائی۔ وفد میں سردار علی حیدر، سردار مشتاق، علی ترمذی، سید اشفاق گیلانی، علامہ یوسف اعوان، چوہدری فخر عباس، سید علی رضوی اور شاعر اہل بیت ناصر رضا ناصر سمیت دیگر شامل تھے۔ علاوہ ازیں، گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان نے اٹک کے قریب فتنہ الخوارج کے دہشتگردوں کے خلاف کامیاب آپریشن پر سی ٹی ڈی پنجاب کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سی ٹی ڈی کے جوانوں نے 5 دہشتگردوں کو جہنم رسید کر کے ان کے ملک دشمن عزائم کو ناکام بنایا۔ گورنر پنجاب نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز کا ملک سے دہشت گردی ختم کرنے کا غیر متزلزل عزم ملک میں امن و استحکام کا ضامن ہے۔ انہوں نے کہا کہ قوم سیکیورٹی فورسز کے ملک سے دہشت گردی ختم کرنے کے عزم اور قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔

بقیہ 34

اہلکار نے سیفٹی معیار کو نظر انداز کیا اور بروقت حکمت عملی اختیار کرنے کے بجائے سیدھی فائرنگ شروع کردی۔ رپورٹ کے مطابق موقع پر موجود اہلکار نے آپریٹنگ پولیس کو اطلاع دینے کے بجائے خود ہی کارروائی جاری رکھی۔ رپورٹ کے مطابق فائرنگ کے دوران ڈاکوؤں نے چکوال میں اس سے قبل بھی چار وارداتیں کی تھیں، تاہم سیف سٹی نظام کے باوجود انہیں فوری طور پر ٹریس نہیں کیا جاسکا۔ تحقیقات میں بتایا گیا ہے کہ جائے وقوعہ پر ابتدائی فائرنگ ڈاکوؤں کی جانب سے کی گئی، جبکہ مجموعی واقعے میں ایک سی سی ڈی اہلکار کو ذمہ دار قرار دیا گیا ہے۔ حکام نے پروٹوکولز کی خلاف ورزی کو تسلیم کرتے ہوئے کہا ہے کہ ملوث اہلکار کو گرفتار کرلیا گیا ہے اور جامع تحقیقات جاری ہیں۔

بقیہ 35

خرچ کررہے ہیں۔ دنیش کمار نے کہا قرآن نے سود لینے سے منع کیا تاہم پاکستان کا آدھا بجٹ سودی کی نظر ہورہا ہے، سینیٹر دنیش کمار نے اجلاس کے دوران سود سے متعلق قرآن کی آیات بھی پڑھ دیں۔ سینیٹر دنیش کمار نے ایوان میں اظہار خیال کرتے ہوئے پیٹرول کی اسمگلنگ پر بھی بات کی۔ انہوں نے کہا کہ پیٹرول اسمگل کرکے لانا بہت مشکل کام ہے، کون اتنا مشکل کام کرنا چاہیگا، اپنے بچوں کا پیٹ پالنے کیلئے ایسا کیا جاتا ہے۔ دنیش کمار بولے جو ایران کے بارڈر سے پیٹرول لاتے ہیں وہ کن مشکلات سے گزرتے ہیں، دنیش کمار نے زور دیا کہ حکومت ایران سے پیٹرول لانے کو لیگل کرلے۔ سینیٹر دنیش کمار نے کہا کہ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے تیسری عالمی جنگ روک دی۔

بقیہ 36

خزانہ کا اجلاس سینیٹر سلیم مانڈوی والا کی زیرصدارت ہوا۔ سینیٹر کامل علی آغا نے کہا کہ بجلی بلوں پر فکس چارجز عوام کے لیے عذاب بن چکے ہیں، میرے اپنے لاجز کے یونٹس کی قیمت 6200 روپے ہے جس پر 6800 فکس چارجز ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج انکشاف ہوا ہے کہ 8500 کمانے والا غریب نہیں ہے۔ اس پر چیئرمین کمیٹی سلیم مانڈوی والا کا کہنا تھا کہ اس کا مطلب ہے آپ اپنی بجلی کا کنکشن ختم کر دیں۔ کامل آغا نے کہا جو بندہ 100 یونٹس استعمال کر رہا ہے اسے 400 یونٹ کے پیسے دینے پڑ رہے ہیں، کمیٹی فکس چارجز کو ظلم قرار دیتے ہوئے خاتمے کی سفارش کرے۔ سلیم مانڈوی والا نے کہا کہ بجٹ کے بعد پاور ڈویژن کو بلا کر ان سے پوچھ لیتے ہیں۔

بقیہ 37

اپنے لاجز کے یونٹس کی قیمت 6200 روپے ہے، جس پر 6800 فکس چارجز ہیں۔ سینیٹر نے کہا کہ جو بندہ 100 یونٹس استعمال کر رہا ہے، اسے 400 یونٹ کے پیسے دینا پڑ رہے ہیں، کمیٹی فکس چارجز کو ظلم قرار دیتے ہوئے خاتمے کی سفارش کرے۔ دوران اجلاس چیئرمین کمیٹی سلیم مانڈوی والا نے کہا کہ بجٹ کے بعد پاور ڈویژن کو بلا کران سے پوچھ لیتے ہیں۔

آئندہ مالی سال سے پنجاب پراپرٹی ٹیکس کیلئے ای پیمنٹ لازمی قرار

پنجاب کے لائسنس یافتہ موٹر وہیکل ڈیلرز ود ہولڈنگ ایجنٹس بینکس کولیکٹنگ ایجنٹس مقرر

لاہور(این این آئی) پنجاب حکومت نے آئندہ مالی سال کے دوران پراپرٹی ٹیکس کیلئے ای پیمنٹ لازمی قرار دی ہے۔ وزیز خزانہ پنجاب مجتبیٰ شجاع الرحمن کے مطابق پنجاب کے لائسنس یافتہ موٹر وہیکل ڈیلرز کو بھی ود ہولڈنگ ایجنٹس قرار دیا گیا ہے تاکہ ان سے خریدی گئی کسی بھی گاڑی کو صرف پنجاب میں ہی رجسٹر کیا جا سکے اور وہ اس کے بابت تمام محصولات براہ راست حکومت کو جمع کروائیں۔

محرم الحرام،کراچی میں سیکیورٹی کے غیر معمولی انتظامات، حساس مقامات پر کڑی نگرانی کا فیصلہ

ضلع جنوبی سمیت دیگر حساس علاقوں میں پولیس کی بھاری نفری تعینات کی جائے گی، پولیس حکام

کراچی(این این آئی)محرم الحرام کے دوران امن وامان کی صورتحال برقرار رکھنے اور عزاداروں کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے کراچی پولیس نے جامع اور موثر سیکیورٹی پلان کو حتمی شکل دے دی ہے۔ سیکیورٹی حکام کے مطابق مجالس اور جلوسوں کے دوران حساس مقامات پر خصوصی نگرانی کی جائے گی جبکہ شہر بھر میں پولیس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو ہائی الرٹ رہنے کی ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔ پولیس ذرائع کے مطابق محرم الحرام کے دوران منعقد ہونے والی مجالس اور جلوسوں کی سیکیورٹی کے لیے تین درجاتی حفاظتی نظام نافذ کیا جائے گا۔ مرکزی جلوسوں اور اہم مجالس کی نگرانی کے لیے ضلع جنوبی سمیت دیگر حساس علاقوں میں پولیس کی بھاری نفری تعینات کی جائے گی۔

پولیس کو جرمانوں، لائسنس فیس کی مد میں ہدف دیدیا گیا

لاہور (این این آئی) پولیس کو جرمانوں، لائسنس فیس کی مد میں ہدف دیدیا گیا۔ سیکیورٹی، ای چالان سمیت دیگر کی مد میں 45ارب روپے کی وصولی کا ہدف دیا گیا۔ پولیس کو آئندہ مالی ٹریفک چالان کی مد میں 17ارب 10 کروڑ کا ٹارگٹ مل گیا۔ ای چالان کی مد میں 5ارب 83 کروڑ روپے کا ہدف دے دیا گیا۔ ڈرائیونگ لائسنس کی مد میں 17ارب 50 کروڑ 10 لاکھ اکٹھے کئے جائینگے۔

لاہوروائس چانسلرڈاکٹرشاہدمنیر یوای ٹی سینیٹ کے 41ویں اجلاس سے خطاب کررہے ہیں۔

پنجاب کے مجموعی قرضوں میں اضافہ، حجم 1760ارب روپے تک پہنچ گیا

صوبے کے ذمے قرضوں کا حجم پنجاب کی مجموعی جی ڈی پی کے مقابلے میں 2.5 فیصد ہے

لاہور (این این آئی) آئندہ مالی سال 2026-27 کی بجٹ دستاویز کے مطابق پنجاب کے ذمے قرضوں کے مجموعی حجم میں 3ارب روپے ((0.2 فیصد اضافہ ہوا ہے جس کے مطابق پنجاب کے ذمے مجموعی قرضوں کا حجم 1757ارب روپے سے بڑھ کر 1760ارب روپے ہو گیا، جو ڈالر میں 6.26ارب ڈالر بنتا ہے۔ پنجاب کے ذمے قرضوں کا حجم پنجاب کی مجموعی جی ڈی پی کے مقابلے میں 2.5 فیصد ہے جو کہ مالی سال 2024-25 میں جی ڈی پی کے مقابلے میں 2.8 فیصد تھا۔ بجٹ دستاویز کے مطابق پنجاب کے ذمے 6.26ارب ڈالر کے مجموعی قرضوں میں سے ورلڈ بینک کے قرضے کا حجم 3.69ارب ڈالر، ایشین ڈویلپمنٹ بینک کے قرضے کا حجم 1.17ارب ڈالرز جبکہ چین کے قرضے کا حجم 1.06ارب ڈالر اور دیگر حاصل کئے جانے والے قرضوں کا حجم 0.24ارب ڈالرز ہے۔

رواں مالی سال ترقیاتی منصوبوں پر صرف 63فیصد فنڈز ہی خرچ ہو سکے، دستاویز

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی ترقیاتی فنڈز کے استعمال کی تفصیلات سامنے آگئیں، رواں مالی سال ترقیاتی منصوبوں پر صرف 63 فیصد فنڈز ہی خرچ ہو سکے، 1ہزار ارب روپے کا وفاقی پی ایس ڈی پی 837 ارب تک محدود کیا گیا تھا دستاویز کے مطابق جولائی تا مئی 11 ماہ میں تقریباً 530ارب روپے خرچ کیے گئے، اصل ہدف کے مقابلے میں پہلے 11 ماہ میں صرف 53فیصد فنڈز استعمال ہوئے

محرم الحرام 2026 کی امد کے سلسلے میں سیکیورٹی انتظامات کا جائزہ

ڈی پی او ہنگو طارق حبیب خان کا مختلف امام بارگاہوں اور جلوس روٹس کا تفصیلی دورہ

ہنگو)ڈسٹرکٹ رپوٹر) محرم الحرام 2026 کی امد کے سلسلے میں سیکیورٹی انتظامات کا جائزہ، ڈی پی او ہنگو طارق حبیب خان کا مختلف امام بارگاہوں اور جلوس روٹس کا تفصیلی دورہڈی پی او ہنگو طارق حبیب خان نے امن وامان کے قیام اور سیکیورٹی انتظامات کا جائزہ لینے کے لیے امام بارگاہ بابر میلہ، امام بارگاہ ابراہیم زئی بالا، امام بارگاہ ابراہیم زئی پایان سمیت جلوس روٹس کا تفصیلی معائنہ کیا۔ ڈی پی او ہنگو طارق حبیب خان نے امام بارگاہوں کے منتظمین، عمائدین علاقہ اور متعلقہ ذمہ داران سے ملاقاتیں کیں اور محرم الحرام کے دوران باہمی رابطوں، سیکیورٹی تعاون اور ضابطہ اخلاق پر عملدرآمد کے حوالے سے اہم ہدایات جاری کیں۔ محرم الحرام کے دوران جلوسوں اور مجالسِ عزا کے لیے فول پروف، مؤثر اور جامع سیکیورٹی انتظامات کیے جائیں گے۔ تمام حساس مقامات، جلوس روٹس اور امام بارگاہوں کی کڑی نگرانی کی جائے گی جبکہ اضافی نفری، جدید سیکیورٹی اقدامات اور مربوط حکمت عملی کے ذریعے ہر ممکن حفاظتی اقدامات یقینی بنائے جائیں گے۔ ڈی پی او ہنگو طارق حبیب خان

اورکزئی: کمانڈنٹ اورکزئی سکاؤٹس نے ڈی پی او آفس اورکزئی کا دورہ کیا

کامیاب کارروائی میں حصہ لینے والے پولیس افسران و اہلکاروں کی بہادری کو خراجِ تحسین پیش کیا

اورکزئی) ڈسٹرکٹ رپوٹر) اورکزئی: کمانڈنٹ اورکزئی سکاؤٹس نے ڈی پی او آفس اورکزئی کا دورہ کیا اور تھانہ مشتی میلہ کی حدود سانگھڑہ میں کالعدم لشکر اسلام کے خلاف کامیاب کارروائی میں حصہ لینے والے پولیس افسران و اہلکاروں کی بہادری کو خراج تحسین پیش کیا۔ اس موقع پر ڈی پی او اورکزئی شوکت علی نے کمانڈنٹ اورکزئی سکاؤٹس کا استقبال کیا۔ کمانڈنٹ نے آپریشن میں جرات اور پیشہ ورانہ مہارت کا مظاہرہ کرنے والے جوانوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف پولیس اور سیکیورٹی فورسز کی مشترکہ کاوشیں قابلِ ستائش ہیں۔ بعد ازاں انہوں نے فرنٹ لائن پر آپریشن کی قیادت کرنے پر ڈی ایس پی آر محبوب خان کو نقد انعام بھی دیا۔ ڈی پی او شوکت علی نے امن کے قیام کے لیے اورکزئی سکاؤٹس کے تعاون کو اہم قرار دیا۔ اورکزئی: کمانڈنٹ اورکزئی سکاؤٹس نے ڈی پی او آفس اورکزئی کا دورہ کیا اور تھانہ مشتی میلہ کی حدود سانگھڑہ میں کالعدم لشکر اسلام کے خلاف کامیاب کارروائی میں حصہ لینے والے پولیس افسران و اہلکاروں کی بہادری کو خراجِ تحسین پیش کیا۔

سنٹرل کرم میر باغ سانحہ، زخمیوں کی منتقلی پر ڈی ایچ او لوئر کرم کا مؤقف

ہسپتال انتظامیہ نے تمام زخمیوں کو بروقت اور بہترین طبی سہولیات فراہم کیں

کرم)بیورو رپورٹ) سنٹرل کرم میر باغ سانحہ، زخمیوں کی منتقلی پر ڈی ایچ او لوئر کرم کا مؤقف میر باغ میں پیش آنے والے افسوسناک سانحے کے بعد زخمیوں کو صدہ ہسپتال سے پاڑہ چنار منتقل کیے جانے کے معاملے پر ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر لوئر کرم ڈاکٹر رحیم گل نے اپنا مؤقف پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہسپتال انتظامیہ نے تمام زخمیوں کو بروقت اور بہترین طبی سہولیات فراہم کیں۔ میڈیا سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے ڈی ایچ او ڈاکٹر رحیم گل نے بتایا کہ سانحے کے بعد مجموعی طور پر 55 زخمیوں کو ہسپتال لایا گیا، جن میں آٹھ افراد شہید جبکہ سینتالیس زخمی تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ خود گیارہ ڈاکٹروں کے ہمراہ رات بارہ بجے تک ایمرجنسی میں موجود رہے اور تمام مریضوں کی نگرانی کرتے رہے۔ ڈاکٹر رحیم گل کے مطابق زخمیوں کی بڑی تعداد اور مزید بیس زخمیوں کی متوقع آمد کی اطلاع کے باعث ہسپتال میں وارڈز اور جگہ کی کمی کا خدشہ پیدا ہو گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اسی صورتحال کے پیش نظر بعض زخمیوں کو مکمل طبی امداد اور علاج فراہم کرنے کے بعد احتیاطاً پاڑہ چنار ہسپتال منتقل کیا گیا۔ ڈی ایچ او ڈاکٹر رحیم گل نے واضح کیا کہ پاڑہ چنار ہسپتال پورے ضلع کرم کا مرکزی ہسپتال ہے، اس لیے مستحکم حالت میں موجود زخمیوں کو وہاں منتقل کرنا معمول کا طبی فیصلہ تھا۔ ان کے بقول اس اقدام کا مقصد مریضوں کو مزید بہتر سہولیات فراہم کرنا اور ہسپتال میں گنجائش برقرار رکھنا تھا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ چند زخمیوں کو سر کی چوٹیں آئی تھیں جنہیں خصوصی علاج کی ضرورت کے باعث پشاور منتقل کرنا پڑا۔ ڈاکٹر رحیم گل کے مطابق ضلع انتظامیہ نے چار زخمیوں کو خود پاڑہ چنار ریفر کیا تھا جبکہ صدہ ہسپتال انتظامیہ نے صرف سات زخمیوں کو منتقل کیا۔ ڈی ایچ او کا کہنا تھا کہ ان ساتوں زخمیوں کو بھی صدہ ہسپتال میں مکمل طبی امداد اور علاج فراہم کرنے کے بعد منتقل کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ صرف ایک مریض کی حالت تشویشناک تھی جسے لواحقین کی خواہش پر پشاور منتقل کیا گیا، تاہم وہ علی زئی کے قریب راستے میں دم توڑ گیا۔ ڈاکٹر رحیم گل نے سوشل میڈیا پر چلنے والی تنقید پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ علاج کے دوران میڈیا نمائندے اور سوشل میڈیا کارکنان ہسپتال میں موجود تھے لیکن کسی نے بھی علاج معالجے میں غفلت یا کوتاہی کی نشاندہی نہیں کی۔ انہوں نے کہا کہ محدود فنڈز، کم سہولیات اور عملے کی کمی کے باوجود ہسپتال انتظامیہ نے 55 زخ/میوں کو بہترین ممکنہ طبی سہولیات فراہم کیں۔ ڈاکٹر رحیم گل کے مطابق بعد ازاں سوشل میڈیا پر ہسپتال کے خلاف ایک منظم مہم چلائی گئی جو حقائق کے برعکس اور افسوسناک ہے۔ ڈی ایچ او لوئر کرم نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ہسپتال انتظامیہ آئندہ بھی تمام دستیاب وسائل بروئے کار۔ اور الحمد وللہ تمام زخمی کو ھر قسم دیھکا بھل مینے خوید کی میں خود کھڑے تھے۔ لوگ اگر الزم لگاھی ھے تو باس اللہ جانتے ہے کے سچ کون کہتے ہے اور جھوٹ کون۔

چیف ٹریفک آفیسر کائنات اظہر خان نے آئی ٹی پی فیسیلیٹیشن وینز کا معائنہ کیا

شہریوں کو فراہم کی جانے والی سہولیات، عملے کی کارکردگی اور سروس ڈیلیوری کے معیار کا جائزہ لیا گیا

(بیورو چیف اسلام اباد محمد شہباز گولڑوی) چیف ٹریفک آفیسر کائنات اظہر خان نے آئی ٹی پی فیسیلیٹیشن وینز کا معائنہ کیا۔ شہریوں کو فراہم کی جانے والی سہولیات، عملے کی کارکردگی اور سروس ڈیلیوری کے معیار کا جائزہ لیا گیا۔ سی ٹی او نے شہریوں کو بروقت، شفاف اور بہترین سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانے کی ہدایات جاری کیں۔ فیسیلیٹیشن وینز کے ذریعے عوام کو ان کی دہلیز پر ٹریفک سے متعلق خدمات فراہم کی جارہی ہیں جس سے شہریوں کو سہولت اور وقت کی بچت حاصل ہو رہی ہے۔ فیسیلیٹیشن وینز کی سروسز کے معیار کو مزید بہتر اور شہریوں کی شکایات کے ازالے کو فوری یقینی بنایا جائے۔ چیف ٹریفک آفیسر

ملک میں 10 ہزار سے زائد نئی کمپنیاں رجسٹرڈ، غیر ملکی سرمایہ 218 فیصد بڑھ گیا

گزشتہ سال اسی عرصے میں رجسٹر ہونے والی کمپنیوں کی تعداد 8ہزار 693 تھی، اعلامیہ ایس ای سی پی

اسلام آباد(این این آئی) ملک میں رواں سال فروری سے اپریل تک 10 ہزار سے زائد کمپنیاں رجسٹرڈ ہوئیں۔ سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن پاکستان (ایس ای سی پی) نے کمپنیوں کی رجسٹریشن کے اعداد وشمار جاری کیے ہیں جس کے مطابق فروری سے اپریل کے دوران 10 ہزار 511 نئی کمپنیاں رجسٹر ہوئیں جبکہ گزشتہ سال اسی عرصے میں رجسٹرڈ ہونے والی کمپنیوں کی تعداد 8 ہزار 693 تھی۔

نارووال: ڈپٹی کمشنر محمد طیب خان متوقع سیلاب کے پیش نظر ریسکیو 1122 کے سازوسامان کا معائنہ کررہے ہیں۔

محرم الحرام، نارووال میں امن وامان اور سکیورٹی انتظامات کا جائزہ، تمام اداروں کو الرٹ رہنے کی ہدایت

ڈپٹی کمشنر محمد طیب خان کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی کا اجلاس، مجالس وجلوسوں کے لیے اقدامات کا تفصیلی جائزہ

نارووال(این این آئی) ڈپٹی کمشنر نارووال محمد طیب خان کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی کا اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں محرم الحرام کے دوران امن و امان، سیفٹی اور سکیورٹی، صفائی ستھرائی اور دیگر انتظامی امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) غلام سرور، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ریونیو، اسسٹنٹ کمشنرز، ریسکیو 1122، سول ڈیفنس، پنجاب پولیس، واسا، واپڈا، پنجاب فوڈ اتھارٹی، سوشل ویلفیئر، ضلع کونسل، میونسپل کمیٹیز اور انفارمیشن ڈیپارٹمنٹ سمیت تمام متعلقہ محکموں کے افسران نے شرکت کی۔ اس موقع پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) غلام سرور نے محرم الحرام کے دوران ضلع نارووال بھر میں کیے جانے والے انتظامات کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ انہوں نے مجالس اور جلوسوں کی تعداد، روٹس، سکیورٹی انتظامات، صفائی ستھرائی، لائٹنگ، پینے کے صاف پانی کی فراہمی، ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے ریسکیو اقدامات اور دیگر انتظامی امور کے بارے میں آگاہ کیا۔

پنجاب پبلک سروس کمیشن نے 23 تحریری اور حتمی نتائج کا اعلان کردیا

پیرا، پنجاب ریونیو اتھارٹی، ورکرز ویلفیئر فنڈ اور ایکسائز ڈیپارٹمنٹ کی مختلف اسامیوں کے نتائج جاری

لاہور(این این آئی) پنجاب پبلک سروس کمیشن نے 23 تحریری اور حتمی نتائج کا اعلان کر دیا۔ ان نتائج میں 19 تحریری جبکہ 4 حتمی نتائج شامل ہیں۔ سیکرٹری پنجاب پبلک سروس کمیشن افضال احمد نے کامیاب امیدواروں کے نوٹیفکیشن جاری کر دیئے ہیں۔ ترجمان پنجاب پبلک سروس کمیشن کے مطابق پنجاب انفورسمنٹ اینڈ ریگولیٹری اتھارٹی (پیرا) لاہور ضلع میں سارجنٹ ڈرائیور کی 65 اسامیوں کے لیے 11 امیدوار تحریری امتحان میں کامیاب ہوئے ہیں۔ راولپنڈی ضلع میں سارجنٹ کی 24 اسامیوں کے لیے 9 امیدوار، جہلم ضلع میں سارجنٹ کی 12 اسامیوں کے لیے 6 امیدوار، کوٹ ادو ضلع میں سارجنٹ کی 6 اسامیوں کے لیے 6 امیدوار، حافظ آباد ضلع میں سارجنٹ کی 6 اسامیوں کے لیے 7 امیدوار، اٹک ضلع میں سارجنٹ کی 17 اسامیوں کے لیے 4 امیدوار اور تلہ گنگ ضلع میں سارجنٹ کی 4 اسامیوں کے لیے 4 امیدوار تحریری امتحان میں کامیاب قرار پائے

لاہور: ڈی آئی جی ٹریننگ منیر احمد ضیاء پنجاب پولیس انٹرن شپ پروگرام کے 14ویں بیچ کی افتتاحی تقریب کے دوران طلباء وطالبات کو پروگرام کے فیچرز بارے آگاہ کررہے ہیں۔

ڈبل ڈیکر اور جدید الیکٹرک بسوں کی ایک بڑی تعداد رواں سال کراچی پہنچ جائے گی، شرجیل انعام میمن

یہ اقدام محض بسوں کی تعداد بڑھانے کا منصوبہ نہیں بلکہ جدید اور ترقی یافتہ کراچی کی جانب ایک اہم قدم ہے، سینئر صوبائی وزیر

کراچی(این این آئی) سندھ کے سینئر وزیر شرجیل انعام میمن نے کراچی کے عوام کیلئے بڑی خوشخبری سناتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ رواں سال ڈبل ڈیکر اور جدید الیکٹرک (ای وی) بسوں کی ایک بڑی تعداد شہر پہنچ جائے گی۔ شرجیل انعام میمن نے کہا کہ نئی ڈبل ڈیکر اور ای وی بسیں مرحلہ وار مختلف روٹس پر چلائی جائیں گی تاکہ شہریوں کو بہتر، آرام دہ اور جدید سفری سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ شرجیل انعام میمن نے کہا کہ سندھ حکومت پبلک ٹرانسپورٹ کے نظام کو جدید ترین بنانے کے وژن پر تیزی سے کام کر رہی ہے۔ ان کے مطابق پیپلز بس سروس کی کامیابی کے بعد اب ای وی بسوں اور ڈبل ڈیکر بسوں کی بڑی تعداد بھی ٹرانسپورٹ نیٹ ورک میں شامل کی جا رہی ہے۔ سینئر وزیر نے کہا کہ حکومت سندھ کے یہ منصوبے صرف ٹرانسپورٹ تک محدود نہیں بلکہ کراچی کے مستقبل کی سمت متعین کرنے کی کوشش ہیں۔

لاہور: مسلم لیگ(ن) کے رکن پنجاب اسمبلی ثاقب چدھڑ بجٹ اجلاس میں شرکت کے لئے آمد کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کررہے ہیں۔

رائل پاور نے پاکستان میں ہیوی بائیکس کی نئی رینج متعارف کرادی

پاکستانی صارفین جدید اور منفرد مصنوعات کے خواہاں ہیں، نوید عثمان / جمیل خان ودیگر کا تقریب سے خطاب

کراچی(این این آئی) موٹر سائیکل انڈسٹری میں رائل پاور نے دھوم مچادی، پاکستان میں موٹر سائیکل کے شعبے میں ایک اہم سنگ میل عبور کرتے ہوئے تھائی لینڈ کے معروف برانڈ جی پی ایکس (GPX) کے اشتراک سے ہیوی موٹر سائیکلز کی مقامی اسیمبلنگ کا آغاز کر دیا ہے۔ اس موقع پر رائل جی پی ایکس 125 سی سی، 150 سی سی، 200 سی سی اور 250 سی سی موٹر سائیکلوں کے علاوہ رائل زوم اور رائل ای وی موٹر سائیکلوں کی جدید رینج بھی متعارف کرا دی گئی ہے۔ اس سلسلے میں منعقدہ ایک پروقار تقریب میں معروف کاروباری شخصیات، موٹر سائیکل ڈیلرز اور صنعت سے وابستہ افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ تقریب میں عثمان پیرانی، شعیب اسماعیل، میاں ابرار افتخار وہرہ، محمد ابراہیم کسمبی، احسان گجر، ہارون پاریکھ، عقیل احمد، شیخ حبیب، علی گھانگڑا، ثاقب گڈلک، عبداللہ ذکی، علی قاضی، عبداللہ بٹرا سمیت دیگر معزز مہمان بڑی تعداد میں موجود تھے۔

چھانگا مانگا کے جنگل میں بنے تالاب میں 4 بچے ڈوب کر جاں بحق

ایک بچے کو بچانے کی کوشش میں دیگر تین بچے بھی گہرے تالاب میں ڈوب گئے، تین بہن بھائی اور کزن شامل

چونیاں (این این آئی) چھانگا مانگا میں افسوسناک واقع پیش آیا ہے جہاں جنگل کے کھیت نمبر 64 میں جانوروں کے لیے بنائے گئے تالاب میں چار بچے ڈوب کر جاں بحق ہو گئے ۔ بتایا گیا ہے کہ جاں بحق بچوں میں 9 سالہ ہادیہ، 10 سالہ عدنان، 11 سالہ مراد اور 11 سالہ عمران شام ہیں، ہادیہ، عدنان اور مراد آپس میں بہن بھائی جبکہ عمران ان کا کزن تھا۔ بچے ٹوبہ ٹیک سنگھ سے گرمیوں کی چھٹیاں گزارنے ننہال ویر سنگھ والا آئے ہوئے تھے ۔ بتایا گیا ہے کہ بچوں کے والدین جنگل میں لکڑیاں لینے گئے تھے کہ اسی دوران ایک بچہ تالاب میں گر گیا۔ ایک بچے کو بچانے کی کوشش میں دیگر تین بچے بھی گہرے تالاب میں ڈوب گئے ۔ چاروں بچے موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے، والدین واپسی پر پہنچے تو لاشیں پانی میں تیر رہی تھیں، افسوسناک واقعے کی اطلاع ملتے ہی محکمہ جنگلات کے اعلیٰ افسران موقع پر پہنچ گئے ۔ ڈی ایف او اور ایس ڈی ایف او نے جائے حادثے کا دورہ کیا

نارووال: ریسکیو ٹیمیں متوقع سیلاب کے پیش نظر ایم آر لنک نہر پر فرضی مشقیں کر رہی ہیں۔

بلوچستان ٹیوٹا کے وفد کا ٹیوٹا پنجاب کے سیکریٹریٹ کا دورہ

وفد کو ٹیوٹا پنجاب کے آپریشنز اور وزیر اعلیٰ پنجاب انیشی ایٹیوز پر تفصیلی بریف کیا گیا

لاہور (این این آئی) بلوچستان ٹیوٹا کے چودہ رکنی وفد نے ایم ڈی بلوچستان ٹیوٹا حمود الرحمن کی سربراہی میں ٹیوٹا سیکرٹریٹ کا دورہ کیا۔ چیئرمین ٹیوٹا بریگیڈیئر (ر) محمد ساجد کھوکھر نے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ٹیوٹا پنجاب بلوچستان میں ٹیوٹ سیکٹر کی مضبوطی کے لئے بھرپور معاونت کے لئے تیار ہے۔ اسی سلسلے میں ڈی جی آپریشنز عامر عزیز نے ٹیوٹا کے آپریشنز پر وفد کو تفصیلی بریف کیا۔ بعد ازاں چیئرمین ٹیوٹا نے وفد کی طرف سے کئے گئے مختلف سوالات کے جوابات دیئے اور انہیں اپنے اہم اقدامات سے بھی تفصیلی آگاہ کیا۔ بلوچستان ٹیوٹا کے وفد نے آپریشنز مانیٹرنگ ڈیمانڈ ڈریون ٹریڈز جاب پلیسمنٹ، پروموشن فریم ورک اور دیگر موضوعات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ ٹیوٹا پنجاب کے تمام ڈائریکٹر جنرلز بلوچستان کے وفد کو بریف کرنے کے لیے موجود تھے۔ وفد کو سی ایم انیشی ایٹیوز کے بارے میں اپ ڈیٹ کیا گیا

سینیٹ اور قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹیوں سے ابھی تک ہمارے استعفے منظور نہیں کیے گئے، بیرسٹر گوہر

زرقا بی بی نے بڑی مشکلات دیکھیں اس معاملے کو دیکھ لوں گا، مجھے امید ہے وہ پارٹی کے خلاف کبھی نہیں جائیں گی

اسلام آباد (این این آئی) چیئرمین تحریک انصاف بیرسٹر گوہر نے کہا ہے کہ سینیٹ اور قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹیوں سے ہم نکل چکے ہیں، ہم کمیٹیوں میں نہیں جارہے، ابھی تک ہمارے استعفے منظور نہیں کیے گئے۔ نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ تحریک انصاف کا موقف ہے کہ ہم عوامی مطالبات کو تسلیم کرتے ہیں، عوامی ایکشن کمیٹی کے مطالبات پر کارروائی اور عملدرآمد کیا جانا چاہیے۔

ہر سال نیوزی لینڈ جتنی آبادی یہاں پیدا ہو رہی ہے، مصطفی کمال

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر صحت مصطفی کمال نے کہا ہے کہ ہر سال نیوزی لینڈ جتنی آبادی یہاں پیدا ہو رہی ہے، یہی سلسلہ رہا تو 2030ء تک ہم آبادی کے لحاظ سے چوتھے نمبر پر آ جائیں گے۔ قومی اسمبلی میں اظہار خیال کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اگر یہی صورتِ حال رہی تو 2050ء تک آبادی 40 کروڑ ہوگی، ہر سال 11 ہزار مائیں زچگی کے دوران انتقال کر جاتی ہیں

لاہور، قبرستان میں آنے والے سوگواروں کو لوٹنے والا گینگ پکڑا گیا

ملزمان قبرستان میں آنے والے افراد کو اسلحے کے زور پر لوٹتے تھے، پولیس

لاہور(این این آئی) لٹن روڈ پولیس نے خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے قبرستان میں سوگواروں کو لوٹنے والے 2 رکنی نشئی گینگ کو گرفتار کر لیا۔ پولیس کے مطابق ملزمان کو میانی صاحب قبرستان کے قریب سے حراست میں لیا گیا، جہاں وہ جرائم کی مختلف وارداتوں میں ملوث تھے۔ گرفتار ملزمان فیصل اور اسلم قبرستان میں آنے والے افراد کو اسلحے کے زور پر لوٹتے تھے اور واردات کے بعد موقع سے فرار ہو جاتے تھے۔ ملزمان سوگواروں کو نشانہ بنا کر ان سے نقدی اور قیمتی اشیا چھیننے میں ملوث تھے۔ تحقیقات کے مطابق ملزمان ماسٹر چابیوں کی مدد سے قبرستان میں کھڑی موٹرسائیکلیں بھی چوری کرتے تھے اور وارادات کے بعد فوری طور پر فرار ہو جاتے تھے۔ پولیس نے ملزمان کے قبضے سے ایک چوری شدہ موٹر سائیکل، ماسٹر چابیاں، 3 موبائل فون، پستول، چاقو اور پلاس کٹر سمیت دیگر سامان برآمد کر لیا

لاہور بیلوچستان نیوٹا کے وفد کا یوٹا سیکرٹریٹ پنجاب کے دورے کے موقع پر چیئرمین ٹیوٹا بریگیڈیئر (ر) محمد ساجد کھوکھر کے ہمراہ گروپ فوٹو۔

وزیرِ اعظم کو پتہ ہے کہ ان کی بات کتنی سنی جاتی ہے، جنید اکبر خان

میں تیسری دفعہ قومی اسمبلی میں آیا ہوں، میں اگر کسی کا حق کھا کر اسمبلی میں آیا تو مجھ پر بھی لعنت ہے، اسمبلی میں خطاب

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان تحریکِ انصاف کے رہنما جنید اکبر خان نے کہا ہے کہ وزیرِ اعظم شہباز شریف کو پتہ ہے کہ ان کی بات کتنی سنی جاتی ہے، وہ ہر چیز کی اجازت لے کر آتے ہیں۔ قومی اسمبلی کے اجلاس کے دوران اظہارِ خیال کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہمیں پتہ ہے آپ کیا کرتے ہیں اور کیا کروایا جاتا ہے، یہ نہ پوچھیں کہ مجھے کیوں نکالا، یہ پوچھیں مجھے کیوں لایا گیا۔ جنید اکبر خان نے کہا کہ میں تیسری دفعہ قومی اسمبلی میں آیا ہوں، میں اگر کسی کا حق کھا کر اسمبلی میں آیا تو مجھ پر بھی لعنت ہے۔ پی ٹی آئی کے رہنما نے کہا کہ مسلط کردہ حکومت کو 4 سال ہو گئے ہیں، وزیرِ خزانہ نے کہا کہ 8 ہزار 4 سو روپے تنخواہ لینے والے غریب نہیں ہیں، ان کو پتہ ہے جو انہیں لائے ہیں، ان کے ذریعے دوبارہ آئیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ان لوگوں کا غریب لوگوں سے تعلق نہیں

کراچی: اورنگی ٹاؤن میں آوارہ کتوں کے حملے میں 14 بچے زخمی

کراچی(این این آئی) کراچی کے علاقے اورنگی ٹاؤن میں آوارہ کتوں کے حملے میں 14 معصوم بچے زخمی ہوگئے۔ واقعہ اس وقت پیش آیا جب بچے میدان میں کھیل رہے تھے کہ ایک خونخوار کتے نے ان پر حملہ کر دیا۔ اسپتال انتظامیہ کے مطابق زخمی بچوں کو فوری طور پر سندھ گورنمنٹ اسپتال اورنگی ٹاؤن منتقل کیا گیا، جہاں تمام بچوں کو اینٹی ریبیز ویکسین لگادی گئی ہے۔

خیبرپختونخوا حکومت نے نئے مالی سال کے لیے دو الگ بجٹ تیار کرلیے

پہلے بجٹ کا حجم 385 ارب ، دوسرے مکمل سالانہ بجٹ کا حجم 2 ہزار 275 ارب روپے رکھا گیا

پشاور (این این آئی) خیبر پختونخوا حکومت نے نئے مالی سال کے لیے دو الگ بجٹ تیار کر لیے ہیں۔ ذرائع کے مطابق پہلا بجٹ ہنگامی بنیادوں پر تیار کیا گیا ہے جس کا حجم 385 ارب روپے سے زائد ہے، دوسرے مکمل سالانہ بجٹ کی کل مالیت 2 ہزار 275 ارب روپے رکھی گئی ہے۔ نجی ٹی وی کی رپورٹ کے مطابق صوبائی حکومت نے آئین کے آرٹیکل ایک 125 کے تحت سہ ماہی بجٹ کی تیاری کیلئے قانونی اور پارلیمانی کمیٹیاں تشکیل دے دی ہیں۔

پنجاب میں پرائس کنٹرول اقدامات مؤثر، ایک روز میں 70 ہزار سے زائد انسپکشنز

لاہور (این این آئی) وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کے ویژن کے مطابق عوام کو اشیائے ضروریہ مقررہ نرخوں پر فراہم کرنے اور گرانفروشی کے خاتمے کے لیے پنجاب بھر میں پرائس کنٹرول میکانزم مؤثر انداز میں کام کر رہا ہے، محکمہ فوڈ سیفٹی اینڈ کنزیومر پروٹیکشن کے تحت پرائس کنٹرول مجسٹریٹس نے صوبہ بھر میں مختلف اشیائے ضروریہ کی قیمتوں کی نگرانی کے لیے بھرپور کارروائیاں کیں۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق ایک روز کے دوران 70 ہزار 324 انسپکشنز کی گئیں

وفاقی بجٹ میں تعلیم پر خصوصی توجہ دی گئی' ڈاکٹر آصف خان

تعلیمی بجٹ بڑھنے سے لٹریسی ریٹ میں اضافہ اور معیار تعلیم بہتر ہو سکے گا' ماہر تعلیم

کراچی (این این آئی) معروف ماہر تعلیم اور پیپلز گروپ آف اسکولز کے سی ای او، بانی و چیئرمین ڈاکٹر محمد آصف خان نے وفاقی حکومت کے مالی سال برائے 2026ء 2027ء کے بجٹ کو تعلیم کے شعبے کے لیے خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ وفاقی حکومت نے تعلیم کے شعبے کے لیے تقریباً 117.75 ارب روپے مختص کیے ہیں، جو گزشتہ سال کے مقابلے میں تقریباً 5.4 فیصد زیادہ ہیں جس سے نہ صرف لیٹریسی ریٹ میں اضافہ ہوگا بلکہ معیار تعلیم بھی بہتر ہو سکے گا۔ ڈاکٹر محمد آصف خان نے کہا کہ بجٹ میں وفاقی تعلیمی ترقیاتی منصوبوں (فیڈرل ایجوکیشن ڈیولپمنٹ پروجیکٹس) کے لیے 36 ارب روپے جب کہ اعلیٰ تعلیم کے لیے تقریباً 46 ارب روپے کی رقم مختص کی گئی ہے جس سے جامعات اور تحقیقی سرگرمیوں کو سہارا مل سکتا ہے۔ ڈاکٹر محمد آصف خان کا مزید کہنا تھا کہ وزیر اعظم یوتھ پروگرام کے لیے 1.18 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں

احمد پور سیال میں گھریلو ناچاقی دو زندگیاں نگل گئی

احمد پور سیال(این این آئی) احمد پور سیال میں گھریلو ناچاقی دو زندگیاں نگل گئی۔ گڑھ موڑ کے محلہ نوازش نگر میں تین سال قبل خضر حیات نامی شخص کی شادی ہوئی تھی جس کی بیوی گھریلو ناچاقی کی وجہ سے اپنے میکے آئی ہوئی تھی جسے اس کا خاوند خضر حیات منانے آیا تو روٹھی بیوی نے ساتھ جانے سے انکار کر دیا جس پر طیش میں آکر خاوند نے پسٹل کا فائر کر کے اپنی بیوی کو موت کے گھاٹ اتار دیا

میڈی کیم گروپ میں قازقستانی آڈٹ وفد کا دورہ

وفد نے مینوفیکچرنگ یونٹس، کوالٹی کنٹرول لیبارٹریز، ویئر ہاسنگ سسٹمز، انجینئرنگ سہولیات اور آپریشنل طریقہ کار کا تفصیلی جائزہ لیا

کراچی (این این آئی) میڈی کیم گروپ کو اپنی مینوفیکچرنگ سہولت کے سرکاری دورے کے موقع پر قازقستان کی معروف کاروباری شخصیت اور چیف ایگزیکٹو آفیسر محترمہ مرینا ڈومانووا کا خیر مقدم کرنے کا اعزاز حاصل ہوا۔ ان کے ہمراہ مسٹر ہمایوں بلال، کنسلٹنٹ برائے جی سی سی ممالک (بشمول پاکستان) بھی موجود تھے۔ دورے کے دوران وفد نے مینوفیکچرنگ یونٹس، کوالٹی کنٹرول لیبارٹریز، ویئر ہاسنگ سسٹمز، انجینئرنگ سہولیات اور آپریشنل طریقہ کار کا تفصیلی جائزہ لیا تاکہ بین الاقوامی معیار اور حفاظتی تقاضوں کے مطابق ادارے کی کارکردگی کا جائزہ لیا جا سکے۔ اس آڈٹ نے میڈی کیم گروپ کے معیار، شفافیت اور مسلسل بہتری کے عزم کو اجاگر کرنے کا بہترین موقع فراہم کیا۔ آڈٹ کی قیادت رضا شاہد، سینئر منیجر کوالٹی ایشورنس (لی میڈ وزا فارماسیوٹیکل) نے کی

پشاور: معاون خصوصی برائے بہبود آبادی طفیل انجم کو ریجنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ پاپولیس ویلفیئر کے حوالے سے بریفنگ دی جارہی ہے۔

جنگ کی طویل رات کے بعد امن کا سورج طلوع ہونا نیک شگون ہے، بیرسٹر امجد ملک

صوبائی وزیر کا ایران امریکا جنگ کے خاتمے کیلیے وزیر اعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کے شاندار کردار اور تاریخی سفارتکاری کو خراج تحسین

لاہور (این این آئی) صوبائی وزیر، وائس چیئرمین او پی سی پنجاب بیرسٹر امجد ملک نے کہا ہے کہ جنگ کی طویل رات کے بعد امن کا سورج طلوع ہونا نیک شگون ہے۔ ایک بیان میں امجد ملک نے ایران امریکا جنگ کے خاتمے کیلیے وزیر اعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کے شاندار کردار اور تاریخی سفارتکاری کو خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ جنگ کی طویل رات کے بعد امن کا سورج طلوع ہونا نیک شگون ہے

فلپائن کے یومِ آزادی اور پاک-فلپائن سفارتی تعلقات کی سالگرہ کے موقع پر تقریب کا انعقاد

زندگی سے تعلق رکھنے والی ممتاز شخصیات، سفارت کاروں، سرکاری حکام، کاروباری شخصیات اور سول سوسائٹی کے نمائندوں کی شرکت

کراچی (این این آئی) فلپائن کے 128ویں یومِ آزادی اور پاکستان وفلپائن کے درمیان سفارتی تعلقات کے قیام کی 77ویں سالگرہ کے سلسلے میں ایک پروقار استقبالیہ کی تقریب مقامی ہوٹل میں منعقد ہوئی۔ تقریب کا اہتمام کراچی میں فلپائن کے اعزازی قونصل جنرل ڈاکٹر ایم عمران یوسف نے کیا تھا، جبکہ پاکستان میں فلپائن کے سفیر ہز ایکسیلینسی ڈاکٹر ایمانوئیل آر فرنانڈیز اور ان کی اہلیہ میڈم الیشیا کالا-فرنانڈیز نے بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی۔ استقبالیے میں مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی ممتاز شخصیات، سفارت کاروں، سرکاری حکام، کاروباری شخصیات اور سول سوسائٹی کے نمائندوں نے شرکت کی۔ تقریب کے دوران پاکستان اور فلپائن کے درمیان دوستانہ تعلقات، دوطرفہ تعاون اور باہمی روابط کو مزید فروغ دینے کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔

پی آئی اے نے فضائی میزبانوں کے لیے نیا حکم نامہ جاری کردیا

کراچی (این این آئی) پاکستان انٹرنیشنل ایئرلائن (پی آئی اے) نے فضائی میزبانوں کے لیے نیا حکم نامہ جاری کردیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق پی آئی اے انتظامیہ نے فضائی میزبانوں (ایئر ہوسٹس) کے لیے نیا حکم نامہ جاری کر دیا ہے، جس کے تحت فضائی میزبانوں کے پرسنل لگیج میں سگریٹ، سگار اور تمباکو لے جانے پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ پروازوں، ہوٹل قیام اور پبلک مقامات پر سگریٹ نوشی پر مکمل پابندی عائد کردی گئی

کراچی: ڈی آئی جی ایسٹ زون ڈاکٹر فرخ علی ہفتہ وار کرائم سیکیورٹی جائزہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں۔

اگر نوکری نہیں ہوگی تو بسیں بنانے کا کیا فائدہ؟ ثانیہ سعید کی سندھ حکومت پر سخت تنقید

کراچی (این این آئی) پاکستان کی نامور سینئر اداکارہ ثانیہ سعید نے سندھ حکومت اور اس کے فیصلوں پر سخت تنقید کی ہے۔ اداکارہ کا ایک ویڈیو کلپ سوشل میڈیا کی زینت بنا ہوا ہے جس میں وہ کہہ رہی ہیں کہ ''گرین بس میں بیٹھ کر انسان کہاں جائے گا؟ نوکری ہے نہیں، حکومت نے کبھی سوچا ہی نہیں تھا کہ اس شہر میں اتنا بندہ آکر رہے گا''۔ ثانیہ سعید نے کہا کیا نوکری دو گے؟ وہ کیسے اکنامی میں رہیں گے؟ اکنامی کو واپس کیا کریں گے؟ اتنا نوجوان یہاں بے روزگار پھر رہا ہے

ملک میں کمرشل کورٹس کے قیام کے لیے قانون سازی کا فیصلہ

اعظم نذیر تارڑ کی سربراہی میں 8رکنی کمیٹی قانون سازی کیلئے مسودہ تیار کرے گی

اسلام آباد(این این آئی) وزیر اعظم نے کمرشل کورٹس کے قیام کے لیے قانون سازی کے حوالے سے کمیٹی تشکیل دے دی۔ وفاقی وزیر قانون و انصاف اعظم نذیر تارڑ کی سربراہی میں 8 رکنی کمیٹی قانون سازی کے لیے مسودہ تیار کرے گی۔ کمیٹی میں اٹارنی جنرل منصور عثمان اور وزیر مملکت خزانہ بلال اظہر کیانی شامل ہوں گے جبکہ وفاقی سیکریٹری قانون بھی کمیٹی کے رکن ہوں گے۔ کمیٹی 45 روز میں اپنی رپورٹ وزیر اعظم کو پیش کرے گی۔